

تحقیق و تالیف
حافظ محمد احسن عثمان

ملینئیم کے تاریخی واقعات



ملینیئم کے تاریخی واقعات

تحقیق و تالیف
حافظ محمد احسن عثمان

ناشر : فاران پبلی کیشنز، کراچی۔
بہ تعاون : کوآرڈینیشن گروپ و میمن بک فاؤنڈیشن آف پاکستان
پوسٹ بکس نمبر 13165، کراچی 74000

کتاب	ملینیئم کے تاریخی واقعات
تحقیق و تالیف	حافظ محمد احسن عثمان
ناشر	فاران پبلی کیشنز، کراچی۔
	بہ تعاون
	کوآرڈینیشن گروپ و میمن بک فاؤنڈیشن آف پاکستان
طابع	پرنٹ کیئر سسٹمز، کراچی
کمپوزنگ	سید ایڈورٹائزنگ کمپنی Ph : 2210694
تزئین و تدوین	محمد تسنیم چوناوالا Ph : 2628397
سرورق خیال	فرزانہ عثمان
اشاعت اوّل	اکتوبر ۲۰۰۰ء
قیمت	۱۷۵ روپے

انتساب

میرے داداجان اور ناناجان
کے نام جنکی روح افزا باتیں اور جانفزا یادیں
میرے لئے ملینیئم کے تاریخی واقعات
سے کم نہیں۔

۔ حافظ محمد احسن عثمان



اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

تحقیق اور تحریر کا فن ہر دور میں بے حد قابلِ قدر اور باعثِ تقلید رہا ہے۔ خاص طور پر جب جستجو، تحقیق اور تالیف کے عمل سے گزر کر تاریخ کے موضوع پر شائع شدہ کسی اچھوتی کتاب کا تذکرہ ہو تو اسکے خالق کو بھرپور داد دیئے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔

اس پس منظر میں کتاب ملینیئم کے تاریخی واقعات کی اہمیت اور قدر مزید بڑھ جاتی ہے کیونکہ ایک تو ملینیئم کا موضوع ہی بہت کمیاب اور بے حد منفرد ہے اور دوسرے اس کا مؤلف بھی روایتاً ایک کہنہ مشق ادیب کے بجائے ایک کمسن طالبعلم ہے جس نے اپنی ذہانت، اعتماد اور ذوق و شوق کے بل بوتے پر اتنے اہم کام کے لئے طبع آزمائی کی کوشش کی ہے اور بلاشبہ وہ اس میں بڑی حد تک کامیاب بھی رہا ہے۔

میں اس احسن فریضے کی انجام دہی پر عزیزم حافظ محمد احسن عثمان کو دلی ہدیۂ تہنیت پیش کرتا ہوں۔ انشاء اللہ یہ نونہال مستقبل کا ایک کامیاب و کامران انسان ثابت ہو گا۔

اس حوالے سے محمد احسن کے والدین جناب عثمان باٹلی والا اور انکی اہلیہ و دیگر تمام اہل خاندان بھی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ انکا گھرانہ اسی طرح علم و عمل کی روشنی پھیلاتا رہے گا۔

والسلام

محمد صدیق پولانی
(چیف پیٹرن ۔ میمن بک فاؤنڈیشن)



عرضِ مؤلف

خدائے بزرگ وبرتر کا یہ احسانِ عظیم ہے کہ اس نے میری کتاب لکھنے اور شائع کرنے کی دیرینہ خواہش کو "ملینیئم کے تاریخی واقعات" کی صورت میں حقیقت کا روپ بخشا۔

میں ہمیشہ اپنے پاپا کو کاغذوں، دستاویزوں، اخباروں اور کتابوں میں کھویا ہوا دیکھتا رہا ہوں اور یقیناً ہمارے گھر کے علمی و ادبی ماحول نے میرے دل و دماغ پر اسکا بھرپور تاثر چھوڑا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میرے اندر بھی لکھنے پڑھنے کا شوق پروان چڑھ رہا ہے۔ پہلے میرا خیال تھا کہ میں معلوماتِ عامہ، منتخب معیاری اشعار یا بلند پایہ شخصیات کے اقوال زریں پر محیط کوئی کتاب ترتیب دوں، مگر پاپا نے بتایا کہ اب تک ایسی بے شمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور مجھے کوئی نیا اور زیادہ اہم معلوماتی کام انجام دینا چاہیئے۔ اس سلسلے میں میری امی نے بھی میری رہنمائی کی اور انہی کے مشورے پر میں نے ملینیئم کے حوالے سے کتاب کی تالیف کا آغاز کر دیا۔

میں نے ملینیئم کے اہم اور تاریخی واقعات کا انتخاب کرنے کیلئے تاریخ کے موضوع پر متعدد کتابوں، اخبارات و رسائل اور دیگر مطبوعات سے استفادہ کیا ہے اور ان کے اختصار اور از سرِ نو تحریر کے لئے اپنی صلاحیت کو آزمایا ہے۔ بلاشبہ اس کام میں میرے والدین کی معاونت بنیادی اہمیت کی حامل ہے جنہوں نے بھرپور حوصلہ افزائی کے ساتھ مجھ میں تحریری شعور کو اجاگر کرنے پر بھی زیادہ توجہ دی ہے۔

تاریخی حقائق سے متعلق تصاویر کا حصول ایک محنت طلب اور دشوار مرحلہ تھا مگر بہر طور یہ بھی طے ہو گیا اور الحمد اللہ یہ کتاب اکثر واقعات کیساتھ انکی تصاویر سے بھی مزین ہو گئی ہے جس کے لئے میں رب تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں۔

یہ یقینی امر ہے کہ گزشتہ ایک ہزار سالوں میں روئے زمین پر سینکڑوں ایسے دیگر واقعات بھی رونما ہوئے ہونگے جو تاریخی نقطہ نگاہ سے نہایت اہمیت کے حامل ہونگے مگر چونکہ ہر واقعے کا ہمارے علم کی دسترس میں آنا ممکن نہیں، لہذا اس کتاب میں ایسے بیسیوں اہم واقعات شامل ہونے سے رہ گئے ہونگے جنکی جانب قارئین اور خاص طور پر تاریخ کے طالبعلموں کی توجہ مبذول ہوگی۔ میں ایسے واقعات کی نشاندہی ہو جانے پر انہیں انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں شامل کرنے کا عزم رکھتا ہوں۔

میں آخر میں اس کتاب کے لئے مجھ سے تعاون اور رہنمائی کرنے والے اپنے دوستوں، بزرگوں اور کرم فرماؤں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں بالخصوص میری ہمشیرہ حافظہ ثروت جہاں کے لئے کلمات تحسین ادا کرتا ہوں جس نے میری ہمہ وقت ڈانٹ ڈپٹ کے باوجود اس کتاب کی تالیف کے دوران میرا بھرپور ساتھ دیا۔

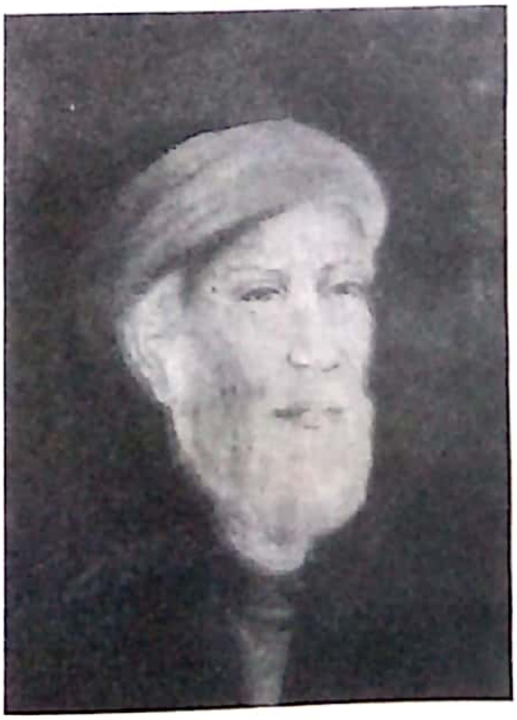
دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو قبولیتِ عامہ کا شرف عطا کرے، آمین

کراچی، ۲۰ اکتوبر ۲۰۰۰ء

حوصلہ افزائی اور دعاؤں کا طالب
حافظ محمد احسن عثمان

11ویں صدی
1000 - 1100

1000ء 1000ء میں عالم اسلام سلطنت عباسیہ کے زیر نگیں تھا اور بغداد میں سلطنت عباسیہ کا 25واں بادشاہ القادر باللہ برسر اقتدار تھا۔



1000ء مشہور مسلمان عالم ابو الریحان محمد بن احمد البیرونی (973-1050ء) نے اپنی مشہور کتاب آثار الباقیہ مکمل کی۔

1000ء ناروے کے مہم جو لیف اریکسن نے شمالی امریکہ دریافت کیا۔ لیف اریکسن کے ساتھیوں نے شمالی امریکہ کے جس مقام پر قدم رکھے تھے وہ گرین لینڈ کہلاتا ہے۔

1008ء دنیا کا پہلا ناول گنجی مونوگیتاری (The Tale of Genji) شائع ہوا۔ یہ ناول ایک جاپانی خاتون مورساکی شیکی بو (MURASAKISHIKIBU) نے لکھا تھا۔ اس کتاب کی مختلف کہانیوں پر بہت سے ڈرامے اسٹیج کئے جاچکے ہیں اور لاتعداد فلمیں بن چکی ہیں۔

1009ء 1009ء میں ایران کے مشہور شاعر ابو القاسم فردوسی نے پینتیس برس کی محنت کے بعد اپنی معرکہ آرا نظم "شاہنامہ" مکمل کی۔ "شاہنامہ" ایران کی منظوم تاریخ ہے اور قبل از اسلام ایرانی تہذیب کی سرگزشت اور ایران کے سیاسی عروج وزوال

کی داستان ہے۔ فردوسی کا انتقال 1025ء میں خراسان میں ہوا تھا۔

1014ء 14 فروری 1014ء کو روم میں جرمن بادشاہ ہنری دوم کی رسم تاجپوشی انجام دی گئی۔ ہنری دوم جس وقت بادشاہ بنا اس وقت اس کی سلطنت چاروں جانب سے حملہ آوروں کا نشانہ بنی ہوئی تھی۔ ہنری دوم کو چرچ کی حمایت حاصل تھی اور اس نے اس حمایت کی بنیاد پر اپنے حریفوں کا دلیری سے مقابلہ کیا۔

1025ء 1025ء میں پولینڈ کے حکمران بولی سلیوڈی بریو (Bolislave The Brave) نے وفات پائی۔ وہ 982ء میں برسر اقتدار آیا تھا۔ اس نے 1004ء سے 1018ء تک 14 سال مسلسل جرمنوں کیساتھ جنگ لڑی۔ وہ نہ صرف پولینڈ کے دفاع میں کامیاب رہا بلکہ اس نے کئی جرمن علاقے بھی فتح کر لئے۔

1026ء 6 جنوری 1026ء کو سلطان محمود غزنوی نے کاٹھیاواڑ کے علاقہ میں سومنات کے مندر پر حملہ کیا اور دو دن کے جنگ و جدال کے بعد اسے تسخیر کر لیا۔ محمود غزنوی نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے تاہم



اس کا سب سے مشہور حملہ اس کا سولہواں حملہ ہے جس میں اس نے سوم ناتھ کا مندر فتح کیا۔ اسی واقعے کی بدولت اسے بت شکن کا تاریخی خطاب ملا۔

1030ء 1030ء میں محمود غزنوی کی وفات کے بعد اس کے بیٹوں میں اقتدار کی جنگ چھڑ گئی اور اس کے چھوٹے بیٹے مسعود نے اپنے بڑے بھائی محمد کو شکست دے دی اس کے بعد مسعود غزنوی ایران سے گنگا تک پھیلی ہوئی سلطنت کا مالک بن گیا۔

مگر 1040ء میں جب وہ ایک مہم کے بعد غزنی واپس پہنچا تو سلجوق ترکوں نے اس کو قتل کر کے اس کی حکومت کا خاتمہ کر دیا اور محمد کو اس کا جانشین بنادیا۔

1037ء 21 جون 1037ء کو عالم اسلام کے عظیم سائنسدان بو علی سینا نے وفات پائی۔ وہ اگست 980ء میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی تصانیف میں القانون فی الطب سب سے زیادہ شہرت کی حامل ہے جو 8 صدیوں تک یورپ کی مختلف جامعات میں زیردرس رہی۔ بو علی سینا کی دیگر تصانیف میں کتاب الاشارات اور کتاب الشفاء بھی بے حد مشہور ہے۔



1043ء 1043ء میں عالم اسلام کے عظیم سائنسدان ابو علی الحسن ابن الہیثم نے وفات پائی۔ وہ 965ء میں بصرے میں پیدا ہوا تھا۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے دریائے نیل پر بند باندھنے کا منصوبہ پیش کیا۔ یہی منصوبہ ایک ہزار سال بعد اسوان بند کی صورت میں پایہء تکمیل کو پہنچا۔ عباسی خلیفہ الحاکم باللہ نے ابن الہیثم کو اس منصوبے پر عملدرآمد کرنے کیلئے کہا۔ مگر وہ جب اس نتیجے پر پہنچا کہ مملکت کے تمام وسائل بھی اس منصوبے کو مکمل نہیں کرسکتے تو اس نے منصوبے پر عملدرآمد سے معذرت کرلی اور گرفتاری سے بچنے کیلئے اپنے اوپر مصنوعی دیوانگی طاری



کرلی۔ ابن الہیثم کی یہ مصنوعی دیوانگی الحاکم کی وفات 1021ء تک جاری رہی۔ اس کے بعد اگلے 22 برس اس نے بصریات اور روشنی کے موضوع پر لکھی گئی عظیم کتاب، کتاب المناظر لکھنے میں صرف کئے۔ یہ کتاب آج بھی اپنے موضوع پر لکھی گئی سب سے اہم کتاب سمجھی جاتی ہے۔

1055ء 1055ء میں پرتگال کے حکمران فرڈینینڈ اول نے اندلس میں مسلمانوں کی حکومت کا خاتمہ کر کے عیسائیوں کی

حکومت قائم کر دی اور اسے اندلس کا بادشاہ کہلانے کا حق بھی حاصل ہو گیا۔

1066ء 1066ء میں برطانیہ کا بادشاہ ایڈورڈ انتقال کر گیا اس کی کوئی اولاد نہیں تھی اسلیئے اس کے سسر گاڈون نے اپنے بیٹے ہیرلڈ کو انگلستان کا بادشاہ بنانا چاہا۔ دوسری جانب جب ایڈورڈ کے انتقال کی خبر فرانس پہنچی تو نارمنڈی کے حکمران ولیم نے تخت کے حصول کے لئے انگلستان پر حملہ کر دیا اس جنگ میں ہیرلڈ مارا گیا اور ولیم انگلستان کا بادشاہ بن گیا۔ 9 ستمبر 1087ء کو ولیم کا انتقال ہوا اور اس کا بیٹا ولیم ثانی اس کا جانشین بن گیا۔

1072ء گیارہویں صدی عیسوی کی سب سے اہم کتاب کشف المجوب ہے جو شیخ علی ہجویری حضرت داتا گنج بخش ؒ (1009-1072) کی تصنیف ہے۔ کشف المجوب اسلامی تصوف پر فارسی نثر کی اولین تصنیف سمجھی جاتی ہے۔ یہ کتاب حضرت داتا گنج بخش ؒ کے رفیق سفر ابو سعید ہجویری کے بعض سوالات کے جواب میں لکھی گئی۔ اس کتاب کی تصنیف کا آغاز ملتان سے ہوا اور یہ کتاب لاہور میں مکمل ہوئی۔ اس کتاب کا انداز بیان بہت سادہ ہے اور اس میں شریعت اور تصوف کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کشف المجوب میں پہلی مرتبہ صوفیوں کے مختلف فرقوں، عقائد، تعلیمات، اکابر، صوفیا کا تذکرہ، تصوف کے ارتقاء اور اس کی عہد بہ عہد ترقیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے جس سے کتاب کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔



1079ء عمر خیام گیارہویں صدی عیسوی کا ایک مشہور مسلمان طبیب، ماہر ریاضی، ماہر فلکیات اور شاعر تھا۔ 1078ء میں اسے سلجوقی سلطان جلال الدین ملک شاہ کے دربار سے وابستہ ہونے کا موقع ملا۔ 1079ء میں اس نے اپنا کیلنڈر تشکیل دیا جسے اس نے سن جلالی کا نام دیا۔ اس کیلنڈر میں پہلی مرتبہ "لیپ" کے سال کا تصور پیش کیا گیا تھا۔ یہی کیلنڈر گریگورین کیلنڈر کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

1084ء 1073ء میں روم میں مقیم گریگوری ہفتم پوپ کے منصب پر فائز ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب جرمنی میں ہنری چہارم بادشاہ تھا۔ جب ہنری نے اصلاحات کا وعدہ پورا نہیں کیا تو گریگوری نے ہنری کو تنبیہ کی۔ 1076ء ہنری نے مذہبی رہنماؤں میں پھوٹ ڈلوا کر گریگوری کی معزولی کا اعلان کیا دوسری جانب گریگوری نے ہنری چہارم کو دائرہ مذہب سے خارج کر دیا۔ ہنری نے برافروختہ ہو کر 1081ء میں اٹلی پر یورشوں کا سلسلہ شروع کر دیا یہاں تک کے 1084ء میں وہ روم پہنچ گیا اور گریگوری کو شہر چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ ہنری نے گریگوری کی جگہ اپنے اعتماد کے شخص کو پوپ کے منصب پر فائز کیا جس نے جواب میں ہنری چہارم کی مذہبی حیثیت بحال کی اور اس کی تاجپوشی کی رسم انجام دی۔

1086ء گیارہویں صدی عیسوی میں اندلس عیسائی بادشاہوں کے ظلم کا نشانہ بنا رہا۔ عیسائی بادشاہ اندلس کے حکمرانوں کی روزافزوں کمزوریوں سے فائدہ اٹھا کر خراج بھی وصول کرتے رہے اور ان کے علاقے بھی فتح کرتے رہے۔ 1085ء میں شاہ الفانسو ششم نے کسی کشت و خون کے بغیر اندلس کے علاقے طلیطلہ (Toledo) پر قبضہ کر لیا اور اندلس کے مختلف حکمرانوں کے باہمی جھگڑوں میں ثالث کی حیثیت بھی حاصل کر لی۔ تاہم الفانسو کی حکومت کا خاتمہ یوسف بن تاشفین کے ہاتھوں ہوا جس نے 1086ء میں ایک میدان زلاقہ میں الفانسو کو شکست فاش دی۔ یہ لڑائی جو دنیا کی چند فیصلہ کن لڑائیوں میں شمار ہوتی ہے، 23 اکتوبر 1086ء کو ہوئی تھی۔ اس لڑائی نے مسلمانوں کے لئے ھسپانیہ پر مزید چار سو سال کے لئے حکمرانی کی صورت پیدا کر دی۔

1095ء 1095ء میں پوپ ازربن دوم نے عیسائی دنیا سے تعلق رکھنے والے افراد کو مسلمانوں سے بیت المقدس واپس لینے کی مہم پر آمادہ کیا اور کہا کے اس سے عیسائیوں کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ازربن دوم نے اس موقع پر صلیبیں بھی تقسیم کیں اور اسی حوالے سے اس جنگ میں حصہ لینے والوں کو صلیبی سپاہی اور ان جنگوں کو صلیبی جنگوں کا نام دیا گیا۔ 1095ء میں پہلی صلیبی جنگ کا آغاز ہوا اور جون 1099ء میں صلیبی مہم کار یروشلم کا محاصرہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

12ویں صدی
1101 - 1200

1111ء 1111ء میں عالم اسلام کے عظیم مفکر امام ابو حامد بن محمد بن احمد غزالی طوسی نے وفات پائی۔ انھوں نے یونانی فلسفے کے خلاف جہاد کیا اور عشق و وجدان کو زندگی کی بنیادی قدر قرار دیا۔ ان کی تصنیف احیاالعلوم دین کو فلسفے کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔

1115ء 1115ء میں چین میں چن قبیلے کے سربراہ اکوتا نے لیاؤ سلطنت پر قبضہ کر کے اپنے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا اور یوں چین میں ایک نئے خاندان کی بادشاہت کی بنیاد پڑ گئی اکوتا، لیاؤ بادشاہ کا خاص مشیر تھا اور عرصہ دراز سے بادشاہ کے خلاف ہونے والی شورشوں کو کامیابی سے کچلتا آرہا تھا مگر ایک چھوٹے سے مسئلے پر اس کا بادشاہ سے اختلاف ہوا جس کے بعد اس نے خود بادشاہ کے خلاف بغاوت کر کے سلطنت پر قبضہ کر لیا اور اپنے خاندان کی حکمرانی کا آغاز کر دیا۔



1126ء ابو جعفر بن موسیٰ الخوارزمی، نویں صدی عیسوی کا ایک مشہور مورخ اور ریاضی دان تھا، اس کی تصنیف الجبروالمقابلہ کو اس موضوع پر استاد کا درجہ حاصل ہے اور یہ کتاب ایک طویل عرصہ تک الجبرا کے نصاب میں ایک اہم ترین جزو کی حیثیت سے شامل رہی ہے۔ الخوارزمی کی شہرت کا آغاز بارہویں صدی میں ہوا جب اس کی تصانیف لاطینی زبان میں ترجمہ ہوئیں

لاطینی زبان میں الخوارزمی کی کتابوں کا اولین ترجمہ 1126ء میں ہوا تھا۔

1138ء 1135ء میں انگلستان کا بادشاہ ہنری اول انتقال کر گیا اس نے اپنا جانشین اپنی بیٹی میٹلیڈا کو نامزد کیا تھا۔ تاہم شاہی کونسل نے بادشاہ کی وصیت کو اہمیت نہ دی اور ولیم فاتح کے پوتے اسٹیفن کو تخت شاہی پر بٹھادیا گیا۔ اس واقعے کے بعد انگلستان ایک خانہ جنگی کی لپیٹ میں آگیا جو 1138ء سے 1146ء تک جاری رہی یہ خانہ جنگی اس معاہدے پر اختتام پذیر ہوئی کہ اسٹیفن اپنی تمام زندگی انگلستان کا بادشاہ رہے گا اور اس کی موت کے بعد میٹلڈا کا بیٹا ہنری دوم بادشاہ بن جائے گا۔ چناچہ ایسا ہی ہوا۔ اسٹیفن کی موت کے بعد ہنری دوم انگلستان پر تخت نشین ہو گیا

1152ء فروری 1152ء میں فرانس کا بادشاہ کو ٹریڈ سوم انتقال کر گیا اس کے انتقال کے بعد 4 مارچ 1152ء کو اس کا بھتیجا فریڈرک بار بروسہ فرانس کا بادشاہ منتخب کر لیا گیا۔ فریڈرک بار بروسہ نے 38 برس تک فرانس پر حکومت کی۔ اس کا انتقال تیسری صلیبی مہم کے دوران 10 جون 1190ء کو پانی میں ڈوب جانے کے باعث ہوا۔

1154ء ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ ابن ادریس جو الادریسی کے نام سے پہچانا جاتا ہے بارہویں صدی کا ایک عظیم جغرافیہ دان اور ماہر نقشہ نگار تھا۔ وہ 1099ء میں اسپین کے شہر سیوطہ میں پیدا ہوا۔ اس نے قرطبہ میں تعلیم حاصل کی اور افریقہ اور یورپ کے کئی ملکوں کی سیاحت بھی کی۔ الادریسی کی شہرت سے متاثر ہو کر نارمن بادشاہ راجر دوم نے اسے اپنے دارالحکومت میں اقامت پیش کی۔ الادریسی نے یہ پیشکش منظور کر لی اور 1154ء میں راجر دوم کی فرمائش پر چاندی کے ایک بڑے قرص پر پوری دنیا کا ایک بڑا نقشہ تیار کیا۔ اس نے دنیا کا یہ نقشہ اپنی ایک کتاب نزہت المشتاق الافاق میں بھی شامل کیا۔ یہ کتاب قرون وسطیٰ کے حالات و واقعات کے ایک انسائیکلوپیڈیا کا درجہ رکھتی ہے۔

1155ء یورپ کی قدیم ترین یونیورسٹی ہونے کا اعزاز پیرس یونیورسٹی کو حاصل ہے۔ یہ یونیورسٹی 1155ء کے لگ بھگ قائم ہوئی۔ شروع میں اس یونیورسٹی کا نام Studium تھا۔ جس کے لغوی معنی ہیں "پڑھنے والی جگہ" بعد میں اس کا انتظام پیرس کے ایک ادارے نے سنبھال لیا جس کا نام UNIVERSITAS تھا یوں اس تعلیمی ادارے کا نام پیرس یونیورسٹی پڑ گیا۔

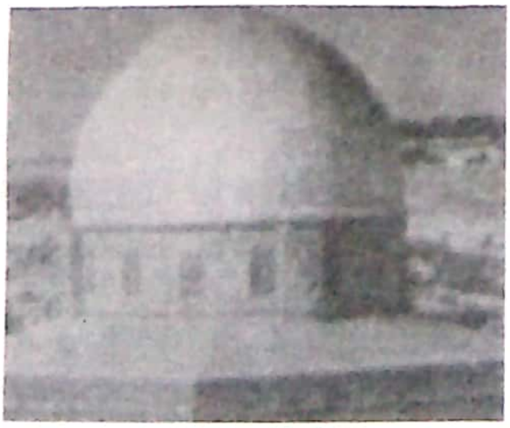
1163ء یہ 1133ء کی بات ہے۔ جب مسٹر رابرٹ نے انگلستان میں آکسفورڈ کے قصبے میں پہلا لیکچر دیا تھا۔ یہ گویا اس شہر میں دنیا کی ایک اہم ترین یونیورسٹی کا نقطہ آغاز تھا۔ 1163ء میں اس مقام پر بیلیول کالج(Balliol College) کا قیام عمل میں آیا جسے بعد میں یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا۔ آکسفورڈ یونیورسٹی دنیا کی چند بڑی اور اہم یونیورسٹیوں میں شمار ہوتی ہے۔

1166ء 1166ء پیران پیر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا سال وصال ہے۔ آپ کی تصانیف میں غنیتہ الطالبین، فتوح الغیب، فتح ربانی، دیوان پیران پیر اور ملفوظات قادری بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ تصوف کا مشہور سلسلہ، قادریہ آپ ہی کے نام سے منسوب ہے۔

1187ء 2 اکتوبر 1187ء وہ تاریخی دن تھا جب سلطان صلاح الدین ایوبی نے 90 برس کے بعد بیت المقدس کو مکمل طور عیسائیوں کے قبضے سے آزاد کروالیا۔ 1095ء سے 1099ء کے دوران جو پہلی صلیبی مہم بھیجی گئی تھی اس کے دوران فلسطین کا کچھ حصہ مسلمانوں سے چھن گیا تھا۔ جس میں بیت المقدس بھی شامل تھا۔



بارہویں صدی کے وسط میں مسلمان سرداروں عمادالدین زنگی اور نورالدین زنگی نے بیت المقدس کو آزاد کروانے کی جدوجہد شروع کی مگر یہ دونوں اس جدوجہد کے دوران ہی وفات پاگئے۔ نورالدین زنگی کی وفات کے بعد بادشاہت اس کے سپہ سالار صلاح الدین ایوبی کے حوالے ہوئی۔ اس نے پوری تیاری کے ساتھ فلسطین پر حملہ کیا اور ستمبر 1187ء میں بیت المقدس کا محاصرہ کر لیا۔ 2 اکتوبر 1187ء کو اس شہر پر دوبارہ مسلمانوں کی حکومت قائم ہوگئی۔





1191ء شہاب الدین غوری اپنے بڑے بھائی سلطان غیاث الدین کے بعد غزنہ کا حاکم بنا۔ اجمیر کے فرمانروا پرتھوی راج نے غزنوی سلطنت کے کچھ حصے اپنی سلطنت میں شامل کئے تھے ۔ ان کی واپسی کے مطالبے پر دونوں میں جنگ چھڑ گئی۔

1191 کی اس جنگ میں محمد غوری کو شکست اٹھانی پڑی، اگلے برس اس نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ دوبارہ ہندوستان کا رخ کیااور پرتھوی کی فوج کو شکست فاش دیدی۔ تھوڑے ہی دنوں میں شہاب الدین غوری کے سالار بنگال تک پہنچ گئے اور شمالی ہند میں مسلمانوں کی وہ سلطنت قائم ہوئی جو1857ء تک رہی۔

1193ء مسجد قوت الاسلام، دہلی کو برصغیر پاک وہند میں مسلمانوں کی پہلی تعمیر کا درجہ حاصل ہے ، یہ مسجد کبھی عظمت و شکوہ کا مظہر تھی۔ اسے سلطان محمد غوری نے تعمیر کروایا تھااور یہ 1193ء میں مکمل ہوئی تھی۔



1198ء 11 دسمبر 1198ء کو عالم اسلام کے مشہور و معروف عالم، فلسفی، طبیب اور فقیہہ ابو الولید محمد بن احمد ابن رشد نے وفات پائی۔ ابن رشد نے ارسطو کے علمی وادبی اور فلسفیانہ نظریات اور افلاطون کی جمہوریت کی شرح لکھی اور امام غزالی کے جواب میں تہافتہ التہافتہ تحریر کی تھی۔

1199ء انگلستان کے بادشاہوں میں رچرڈ اول کو تاریخ میں ایک منفرد حیثیت حاصل ہے۔ وہ 1157ء میں پیدا ہوا تھا اور اپنے والد ہنری دوم کے انتقال کے بعد 3 ستمبر 1189ء کو تخت نشین ہوا، یہ وہ

زمانہ تھا جب صلاح الدین ایوبی، بیت المقدس کو صلیبیوں سے آزاد کروا چکے تھے۔ رچرڈ اول تخت نشین ہوتے ہی، صلیبی جنگ میں شریک ہو گیا تاہم اسے صلاح الدین ایوبی سے شکست کھا کر ان سے صلح پر آمادہ ہونا پڑا، وہ جرمنی کے راستے انگلستان واپس جا رہا تھا کہ اس کے دشمن ڈیوک آف آسٹریا نے اسے گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا۔ 1194ء میں وہ رہا ہو کر انگلستان آیا اور شاہ فرانس کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ 6اپریل1199ء کو وہ فرانسیسی محل کے محاصرے کے دوران ایک زہریلے تیر کا شکار ہو کر ہلاک ہو گیا۔

13ویں صدی
1201 - 1300

1206ء تیرہویں صدی کے آغاز کا سب سے اہم واقعہ یہ تھا کہ منگولیا کے تاتاری قبائل اپنے سردار تموجن (1162-1227ء) کی رہنمائی میں متحد ہو گئے، جس نے 1206ء میں چنگیز خان کا لقب اختیار کر کے ایک عظیم الشان سلطنت کی بنیاد رکھی۔ چنگیز خان ایک طوفان کی طرح اٹھا اور چند ہی برس میں اس نے عالم اسلام کے اکثر بڑے شہر، جن میں بخارہ، سمرقند، شاپور اور ہرات کے نام سرفہرست تھے اپنی سلطنت میں شامل کر لئے۔ چنگیز خان کی سلطنت شمالی چین سے لے کر جارجیا تک پھیلی ہوئی تھی۔ 1227ء میں ایک جنگی مہم کے دوران اس کا انتقال ہو گیا۔

1206ء 1206ء میں قطب الدین ایبک نے خاندان غلامان کی حکومت کا آغاز کیا۔ وہ پہلا مسلمان بادشاہ تھا جس نے دہلی میں اسلامی حکومت قائم کی۔ وہ سلطان شہاب الدین غوری کا غلام تھا اس نے سلطان پر رفتہ رفتہ اپنی ذہانت کا ایسا سکہ جمایا کہ 1192ء میں سلطان نے اسے دہلی اور اجمیر کا گورنر بنا دیا۔ 15 مارچ 1206ء کو سلطان شہاب الدین غوری، گکھڑوں کے ہاتھوں مارا گیا اور ایبک نے لاہور میں اپنی تخت نشینی کا اعلان کر دیا۔ ایبک نے دہلی کو پایہ تخت بنایا اور نومبر 1210ء میں لاہور کے قریب چوگان کھیلتے ہوئے دنیا سے چلا گیا۔ اس کا مزار لاہور میں انارکلی کے ایک کوچہ میں واقع ہے۔

1215ء انگلستان کے بادشاہ رچرڈ اول کی وفات کے بعد 27 مئی 1199ء کو اس کا بھائی جون (1167-1216ء) انگلستان کا بادشاہ بنا۔ مگر وہ نہ تو بہادر تھا، اور نہ ہی اچھا منتظم۔ ظلم، خود غرضی اور ناانصافی اس کے رگ و پے میں سرایت کر چکی تھی اس لئے

امراء نے اسے انصاف سے حکومت کرنے یا تخت سے دستبردار ہونے پر مجبور کیا، تو اس نے انصاف سے حکومت کرنے کا عہد کیا اور سند کے طور پر ایک اقرار نامے پر 15 جون 1215ء کو دستخط کر دیئے، یہ عہد نامہ میگنا کارٹا کہلاتا ہے۔ جس کی 63 دفعات تھیں۔ اس کے ذریعے امراء، رعایا اور بادشاہ، سبھی کے اپنے اپنے فرائض متعین کئے گئے اور ان پر پابند رہنے کا حتمی وعدہ کیا گیا تھا۔ میگنا کارٹا کے ذریعے بادشاہ، امراء اور عوام سب پر قانون کی بالادستی قائم ہوگئی اس کے بعد نہ کوئی بادشاہ کسی پر بلا سبب ظلم کی ہمت کر سکا اور نہ ہی عوام کو عدالتی تحقیقات کے بغیر کوئی سزا دی جا سکی۔

1223ء 1223ء میں مشہور مسلمان سیاح اور جغرافیہ داں شہاب الدین ابو عبداللہ یاقوت (1179-1229ء) نے جو یاقوت الحمدی کے نام سے مشہور ہے، اپنی معرکہ آراء کتاب معجم البلدان مکمل کی۔ یہ کتاب نہ صرف اپنے زمانے کے شہروں، قصبوں، دریاؤں، وادیوں، پہاڑوں، صحراؤں، سمندروں اور جزیروں کے متعلق معلومات بہم پہنچاتی ہے بلکہ اس میں ہر جگہ کے ممتاز اور بااثر افراد کے حالات بھی درج کئے گئے ہیں۔



1228ء قطب مینار، برصغیر پاک وہند میں مسلمانوں کی پہلی اہم تعمیر، مسجد قوت الاسلام (سن تعمیر 1193ء) کے مینار کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ پہلے پہل اس مینار کے سات درجے تھے، اب صرف پانچ درجے باقی ہیں۔ جن کی بلندی 238 فٹ ہے۔ قطب مینار کا نام حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے نام پر رکھا گیا تھا۔ اس کی تعمیر 1210ء میں سلطان قطب الدین ایبک نے شروع کروائی تھی تاہم اس کی تکمیل 1228ء میں شمس الدین التمش کے عہد میں ہوئی تھی۔

1231ء 1231ء میں ابن عربی کی سب سے مشہور کتاب فتوحات مکیہ مکمل ہوئی۔ ابن عربی کا پورا نام شیخ ابو بکر محی الدین محمد ابن علی تھا۔ تاہم وہ ابن عربی یا شیخ الاکبر کے نام سے مشہور ہیں۔ وہ 28 جولائی 1165ء کو اندلس کے جنوب مشرق میں مرسیہ کے مقام پر پیدا ہوئے تھے اور انہوں نے 1240ء میں وفات پائی۔ ابن عربی کی تصانیف کی تعداد ڈھائی تین سو کے لگ بھگ ہے ان میں سب سے زیادہ ضخیم، اہم اور آخری کتاب الفتوحات المکیہ ہے۔

1232ء غرناطہ کے بنو نصر خاندان کا پہلا بادشاہ محمد الغالب باللہ الاحمر تھا جو 1232ء میں تخت نشین ہوا اور پھر اس کے جانشین 260 سال تک اس خطے کے حکمران رہے۔ محمد الغالب باللہ الاحمر کے زمانے میں غرناطہ نے علم و فضل اور جاہ و حشمت میں وہی درجہ حاصل کر لیا تھا جو ایک زمانے میں قرطبہ کو حاصل تھا۔ غرناطہ کا مشہور قصر الحمرا اسی خاندان نے تعمیر کیا تھا جو اب تک باقی ہے اور اپنے بانیوں کی عظمت و شوکت کا مرقع دنیا کے سامنے پیش کر رہا ہے۔

1236ء 1236ء میں سلطان شمس الدین التمش نے اپنی بیٹی رضیہ سلطانہ کو اپنا جانشین نامزد کیا تھا۔ مگر سلطان کی وفات کے بعد امراء نے اُن کے نکمے بیٹے رکن الدین فیروز کو تخت پر بٹھا دیا۔ رکن الدین فیروز کے دور میں سخت بد نظمی پھیلی اور جب اس نے اپنے ایک بھائی قطب الدین کو قتل کروا دیا تو امراء اس کے خلاف ہو گئے اور انہوں نے 1236ء میں التمش کی وصیت کے مطابق رضیہ سلطانہ کو تخت پر بٹھا دیا۔ رضیہ سلطانہ نے حکومت سنبھالتے ہی بد نظمی کا خاتمہ کیا اور تمام مخالفین کا قلع قمع کیا۔ وہ اپنے ایک حبشی غلام ملک جمال الدین یاقوت پر بڑا اعتماد کرتی تھی جب اس نے یاقوت کو امیر الامراء کا خطاب دیا تو التمش کے ترک امراء ناراض ہو گئے اور انہوں نے ملک التونیہ، حاکم بھٹنڈہ کی قیادت میں بغاوت کر دی۔ رضیہ سلطانہ نے اس مسئلے کا حل یہ نکالا کہ اس نے ملک التونیہ سے شادی کر لی۔ تاہم ترک امراء اس کے بھائی کو بادشاہ بنانے کی سازش میں کامیاب ہو گئے اور ملک التونیہ اور رضیہ سلطانہ دونوں میدان جنگ میں مارے گئے۔

1248ء 19 نومبر 1248ء کو عیسائی بادشاہ فرڈیننڈ سوم نے اندلس کے شہر

اشبیلیہ پر قبضہ کر کے یہاں سے مسلمانوں کی حکومت ختم کر دی۔ یہ شہر 712ء سے مسلمانوں کے قبضہ میں تھا اور اسلامی تمدن کا ایک بڑا گھوارہ تھا۔

1258ء 10 فروری 1258ء عالم اسلام کی تاریخ کا سیاہ ترین دن تھا۔ اس دن ہلاکو خان نے بغداد پر حملہ کر کے نہ صرف سلطنت عباسیہ کا خاتمہ کر دیا بلکہ خلیفہ معتصم باللہ کو قتل کر کے علم و ہنر کے مرکز بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجا دی، بے شمار لوگ مارے گئے۔ صدیوں کی جمع کی ہوئی دولت فاتحوں کے ہاتھ آئی، بڑے بڑے کتب خانے جلا دیئے گئے۔ درسگاہیں ویران ہو گئیں اور وہ شہر جو پانچ سو برس سے علم و فضل اور جاہ و حشمت کا سب سے بڑا مرکز تھا، اپنی عظمت کا مرثیہ بن کر رہ گیا۔

1260ء 1258ء میں بغداد کی تباہی اور خلافت عباسیہ کے خاتمے کے بعد مصر کے جس بادشاہ نے تاتاریوں کو روکنے کا عزم کیا اس کا نام سیف الدین قطز تھا اور وہ الملک المظفر کے نام سے معروف تھا اس کی فوج میں رکن الدین بیبرس، ہراول دستے کا کمانڈر تھا جس نے بڑی مردانگی سے تاتاریوں کا سامنا کیا اور 6 ستمبر 1260ء کو جالوت کو مقام پر انھیں شکست فاش دی۔

تیس برس کی مسلسل فتوحات کے بعد یہ تاتاریوں کی پہلی شکست تھی۔ اس شکست نے تاتاریوں کے دل میں اتنا ہراس پیدا کر دیا کہ وہ دمشق اور دوسرے شہروں سے بھی نکل گئے۔



1260ء 1260ء میں قبلائی خان اپنے دادا چنگیز خان کی قائم کردہ عظیم چینی سلطنت کا حکمران بن گیا۔ 1279ء میں اس نے چین کے سنگ خاندان کی سلطنت پر بھی قبضہ کر لیا تاہم جب اس نے جاپان، جنوب مشرقی ایشیاء اور انڈونیشیاء پر حملہ کیا تو اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ قبلائی خان علم و ادب کا دلدادہ تھا۔ مشہور سیاح مارکو پولو اسی کے عہد میں چین آیا تھا۔

1266ء انگریز مفکر اور سائنسدان، راجر بیکن (1294-1214ء) کو بابائے سائنس کہا جاتا ہے وہ پہلا شخص تھا جس نے اہل انگلستان کو بارود، مشینی کشتیوں اور ہوائی جہازوں کے امکانات کی خبر دی۔ 1266ء میں اس نے پوپ کلیمنٹ چہارم کی تحریک پر مشہور کتاب Opus majus تحریر کرنا شروع کی جو جملہ علوم و فنون کے مبادیات سے متعلق ہے۔ 1277ء میں کیتھولک کلیسا نے اسے مجرم قرار دے کر قید میں ڈال دیا جہاں 1294ء میں اس کی وفات ہوگئی۔

1266ء 1266ء میں التمش کے ایک غلام غیاس الدین بلبن نے دہلی میں ایک نئے حکمران خاندان کی بنیاد ڈالی جسے اس کے نام کی نسبت سے خاندان بلبن کہا جاتا ہے۔ غیاث الدین بلبن نے التمش کے امراء کی سازشوں کا زور توڑا، بغاوتیں ختم کیں، تاتاریوں کی یورشیں روکیں اور 1286ء میں 80 برس کی عمر میں وفات پائی۔ بلبن کا مقبرہ ہندوستان کی پہلی عمارت ہے جس میں ہندوانہ طرز تعمیر کی بجائے صحیح محرابوں اور نقش و نگار کو جگہ دی گئی ہے۔

1269ء قطب نما کی ایجاد تاریخ کا ایک نہایت اہم واقعہ ہے۔ یہی وہ آلہ ہے جس کی وجہ سے زمین کی طنابیں کھنچیں اور سات سمندر مسخر ہوئے۔ کچھ وثوق سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ آلہ کب ایجاد ہوا۔ تاہم چین میں قطب نما کے وجود کی پہلی شہادت 1269ء میں ملتی ہے جب پیروس پری گرمینس نے اپنی کتاب Epistclade magnete میں پہلی مرتبہ قطب نما کا اصول بیان کیا۔ اس طرح بظاہر بہت سی ایجادات کی طرح، قطب نما کی ایجاد کا سہرا بھی اہل چین ہی کے سر ہے۔

1288ء انگریز انسانی جسم میں دوران خون کے نظام کا دریافت کنندہ ولیم ہاروے کو سمجھتے ہیں۔ اس نے اپنی اس دریافت کا اعلان 1628ء میں کیا تھا، مگر دلچسپ بات یہ ہے کہ ولیم ہاروے سے تقریباً 400 برس پہلے مشہور مسلمان طبیب ابن نفیس (1288-1210ء) اپنی کتاب شرح تشریح القانون میں دوران خون کے اس نظام کا نہ صرف انکشاف کر چکا تھا بلکہ اس نے اس کی جزئیات بھی رقم کر دی تھیں۔ ابن نفیس نے اپنی یہ کتاب ابن سینا کی القانون کی شرح میں تحریر کی تھی۔ مگر بد قسمتی سے یہ کتاب اشاعت کے مراحل سے نہ گزر سکی اور ساری دنیا پر ابن نفیس کی اس دریافت کا انکشاف کئی صدیوں بعد ہوا۔

1288ء 1288ء میں بروسامیں سلطان عثمان اول نے سلطنت عثمانیہ کی بنیاد ڈالی۔ عثمان اول 1259ء میں پیدا ہوا تھا۔ وہ امیر طغرل ابن سلیمان بلخی کا بیٹا تھا، اس کا انتقال 1326ء میں ہوا اور وہ بروسا ہی میں دفن کیا گیا۔

1290ء غوری خاندان کے آخری فرماں روا سلطان معزالدین کیقباد کے قتل کے بعد 13 جون 1290ء کو خلجی خاندان کا پہلا حکمران جلال الدین فیروز شاہ خلجی تخت نشین ہوا۔ اس نے آتے ہی ملک کے مختلف حصوں میں ہونیوالی بدامنی اور بغاوتوں کا خاتمہ کیا۔ 19 جولائی 1296ء کو وہ اپنے سرکش بھتیجے علاؤالدین خلجی کے ایک سپاہی کے ہاتھوں قتل ہوا جس کے بعد 3 اکتوبر 1296ء کو علاؤالدین خلجی تخت نشین ہو گیا۔

1298ء مارکو پولو وینس کا ایک باشندہ تھا جو چین کے بادشاہ قبلائی خان کے ایماء پر تقریباً 20 سال اس کے دربار سے وابستہ رہنے کے بعد 1295ء میں اپنے وطن واپس آیا جہاں وہ وینس کی فوج سے وابستہ ہو گیا۔ اسی دوران 1258ہ میں ایک جنگی مہم کے دوران اسے گرفتار کر لیا گیا اسی قید کے دوران اس نے اپنا وہ یادگار سفر نامہ ”دی وے ٹو گوبی ڈیزرٹ“ تحریر کیا جس نے مارکو پولو کو شہرت دوام عطا کی۔ اس سفر نامے کے ذریعے یورپ کے لوگ پہلی مرتبہ مشرق کے بہت سے ممالک کے حالات سے واقف ہوئے۔

14ویں صدی
1301 - 1400



1309ء 1309ء میں سلطان علاؤ الدین خلجی نے ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اشیائے صرف اور اجناس خورد و نوش کی قیمتیں متعین کیں۔ سلطان نے اپنی سلطنت میں جگہ جگہ اناج کے سرکاری ذخیرے بنوادیئے۔ ہر ضروری مقام پر منڈیاں قائم کر دیں اور ہر منڈی کا انتظام ایک قابل اور دیانتدار منتظم کے حوالے کیا۔ سلطان نے ہر مقام پر اپنے جاسوس مقرر کر رکھے تھے اگر کوئی شخص نرخ یا تول میں ذراسی بھی بددیانتی کرتا تھا تو اس کی اطلاع سلطان کو فوراً پہنچ جاتی تھی اور مجرم کو سخت سزا دی جاتی تھی۔ مورخین نے لکھا ہے کہ سلطان علاؤالدین خلجی کے اس نظام نے پورے ہندوستان کو ایک فلاحی مملکت میں تبدیل کر دیا تھا۔

1311ء دنیا کی پہلی مکمل تاریخ جامع التواریخ کو سمجھا جاتا ہے جس کا مصنف ایران کا مشہور مورخ فضل اللہ رشید الدین تھا۔ یہ کتاب 1311ء میں اختتام پزیر ہوئی۔ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ جن میں سے پہلی جلد میں ترک اور مغل قبائل کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ جب کہ دوسری جلد کے پہلے حصے میں حضرت آدم سے لیکر حضرت محمدؐ تک اور دوسرے حصے میں حضور اکرمؐ سے لیکر اس وقت تک کے بادشاہوں کے حالات درج کئے گئے ہیں۔ فضل اللہ رشید الدین 1247ء کے لگ

بھگ پیدا ہوا تھا۔ اور 1318ء میں اسے اپنے سابق آقا الجاتیو کو زہر دینے کے الزام میں قتل کر دیا گیا۔

1320ء 1320ء میں سلطان غیاث الدین تغلق نے خاندان خلجی کی حکومت کا خاتمہ کر کے تخت دہلی پر خاندان تغلق کی حکومت کی بنیاد رکھی۔ وہ خالص ترکی المغل تھا اور اس کا طرہ امتیاز یہ تھا کہ اس نے تاتاریوں کو 29 مرتبہ شکست دی۔

1324ء افریقہ کا ملک مالی آج ایک غریب ملک ہے لیکن چودھویں صدی عیسوی میں اسی ملک میں ایک ایسا شخص گزرا ہے جس کی ثروت مندی اور امارت کا یہ حال تھا کہ جب وہ 1324ء میں حج کے سفر پر روانہ ہوا تو اس کا قافلہ کئی ہزار افراد پر مشتمل تھا۔ جس میں 12 سو غلام بھی شامل تھے۔ اس کے ہمراہ 60 اونٹ تھے جن پر 300 پونڈ سونا لدا تھا۔ اس شخص کا نام منشیٰ موسیٰ تھا اور وہ مالی کا بادشاہ تھا۔ وہ مصر کے راستے سے مکہ پہنچا۔ جب وہ مصر سے گزرا تو اس نے اتنی دولت خرچ کی کہ مصر اگلے کئی برس تک افراط زر کا شکار رہا۔ یورپ میں کہا جاتا تھا کہ سونے کی قیمت کا تعین بازار نہیں بلکہ منشیٰ موسیٰ کرتا ہے۔ سفر حج سے واپسی کے بعد منشیٰ موسیٰ نے تمبکٹو میں ایک عظیم یونیورسٹی کی بنیاد رکھی جس میں ساری دنیا کے مسلمان طالب علم، تعلیم حاصل کرنے کے لئے آیا کرتے تھے۔



1325ء 27 ستمبر 1325ء کو حضرت امیر خسرو کا وصال ہوا۔ انہیں شاعری اور نثر نگاری پر یکساں عبور تھا، وہ ایک عظیم صوفی اور ایک عظیم ماہر فن موسیقی بھی تھے۔ حضرت امیر خسرو حضرت نظام الدین اولیاء کے نہایت عقیدت مند تھے، اور خود نظام الدین اولیاء بھی حضرت امیر خسرو کو بے حد عزیز رکھتے تھے۔ 18 ربیع الاول 725ھ کو حضرت نظام الدین اولیا کا وصال ہوا اور ٹھیک چھ ماہ بعد 18 شوال 725ھ مطابق 27 ستمبر 1325ء کو حضرت امیر خسرو بھی وفات پا گئے۔

1325ء 1325ء میں غیاث الدین تغلق کو قتل کر کے اس کا بیٹا محمد تغلق تخت

نشین ہوا۔ محمد تغلق ایک غیر دانشمند اور ظالم بادشاہ تھا۔ اس نے دارالحکومت کو دہلی سے دیوگری منتقل کیا اور اس کا نام دولت آباد رکھا۔ سونے کے سکے کی جگہ تانبے کا سکہ رائج کیا اور ایران اور چین پر بلا سبب حملہ آور ہوا۔ محمد تغلق کے بعد 1351ء میں فیروز شاہ تغلق سلطنت کا سربرا ہوا۔ اس نے رفاہ عامہ کے متعدد کام انجام دیئے اور علوم و فنون کو فروغ دیا۔ مگر اس کی وفات کے بعد اس کے جانشین تغلق خاندان کو زوال سے نہ بچا سکے۔ 1378ء میں امیر تیمور کے حملے نے رہی سہی طاقت کا بھرم بھی توڑ دیا اور بالآخر اس سلطنت کا مکمل خاتمہ ہو گیا۔



1327ء 1307ء میں ایڈورڈ اول کی وفات کے بعد اس کا بیٹا ایڈورڈ دوم کے لقب سے انگلستان کا بادشاہ بنا۔ وہ نالائق بادشاہ تھا اور اپنے امراء کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنا ہوا تھا۔ اس کے عہد میں اسکاٹ لینڈ انگلستان کے ہاتھ سے نکل گیا اور اس نے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا۔ 1327ء میں اسے اس کی ملکہ ازابیلا اور اس کے منظور نظر راجر مورٹیمر نے تاج و تخت سے دستبرداری پر مجبور کر دیا جس کے بعد اس کا پندرہ سالہ بیٹا ایڈورڈ سوم کے لقب سے بادشاہ بن گیا۔ معزول ایڈورڈ دوم جنوری 1327ء میں قید میں ڈالا گیا اور اسی برس 21 ستمبر کو قید میں ہی اسے قتل کر دیا گیا۔

1338ء 1338ء میں برطانیہ اور فرانس کے درمیان لڑی جانے والی مشہور صد سالہ جنگ کا آغاز ہوا۔ یہ جنگ 116 سال جاری رہی اور 1452 میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس جنگ کا آغاز اس وقت ہوا جب برطانیہ کے بادشاہ ایڈورڈ سوم نے فرانس کے تخت کا وارث ہونے کا دعویٰ کیا۔ 1340ء میں دونوں ممالک کے درمیان ایک بہت بڑی بحری جنگ ہوئی۔ 1346ء میں ایڈورڈ سوم نے کریسی کے محاذ پر فتح حاصل کی، 1360ء میں دونوں ممالک کے درمیان ایک صلح نامہ پر دستخط ہوئے۔ 1367ء میں پھر لڑائی چھڑ گئی اور

1380ء تک انگلستان نے اپنے تمام فرانسیسی مقبوضات کھو دیئے۔ 1403ء میں ایک مرتبہ پھر جنگ کا آغاز ہوا جس میں فرانس کو شکست ہوئی اور شاہ انگلستان ہنری پنجم کو فرانس کے تخت کا وارث تسلیم کر لیا گیا۔ اسی اثناء میں جون آف آرک نے میدان میں قدم رکھا اور لڑائی کا پانسہ پلٹ دیا۔ 1452ء میں جنگ صد سالہ کا اختتام ہوا جب انگلستان فرانس میں اپنے تمام مقبوضات کھو چکا تھا۔

1347ء 1347ء میں ترکی کے شہر قسطنطنیہ (موجودہ استنبول) سے طاعون کی مہیب وبا کا آغاز ہوا جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے یورپ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ چار برس تک اہل یورپ اس وبا کی زد میں رہے اور یورپ کی آبادی سات کروڑ 30 لاکھ سے گھٹ کر ساڑھے چار کروڑ رہ گئی، اس وبا کو اہل یورپ نے بلیک ڈیتھ کا نام دیا تھا۔ اس ہلاکت خیز وبا کا شکار ہونے والا شخص چند گھنٹوں میں دم توڑ دیتا تھا اس وقت نہ اس بیماری کے اسباب معلوم تھے اور نہ ہی اس کا کوئی موثر علاج تھا، یہ وبا 1349ء میں اپنے عروج پر پہنچی اور اسی برس اس کا زور ٹوٹنا شروع ہو گیا۔ اگلے دو برس میں یہ وبا بالکل ختم ہو گئی۔



1355ء ابن بطوطہ چودہویں صدی عیسوی کا ایک مشہور سیاح اور مؤرخ تھا، وہ 24 فروری 1304ء کو پیدا ہوا، 22 برس کی عمر میں اس نے حج کی غرض سے اپنے سفر کا آغاز کیا اور پھر اسے سیر و سیاحت کا ایسا شوق ہوا کہ اس نے اگلے 28 برس اسی شوق کی نذر کر دیئے۔ اس دوران اس نے 75 ہزار میل کا سفر کیا اور افریقہ، روس، ترکی، جزائر مشرق الہند، چین، عرب،

ایران، شام، فلسطین، افغانستان اور ہندوستان کی سیر کی۔ وہ محمد تغلق کے عہد میں ہندوستان آیا تھا سلطان نے اس کی بڑی آؤ بھگت کی اور اسے قاضی کے عہدے پر سرفراز کیا۔1354ء میں وہ واپس اپنے وطن مراکش گیا جہاں اس کی سیاحت کا ہنگامہ خیز دور ختم ہوا۔ سیاحت کے خاتمے کے بعد اس نے سلطان ابو عنان کے حکم پر اپنے سفر کے حالات ا عالم فاضل شخص محمد بن محمد ابن جزی کلبی سے لکھوا لئے، اس سفر نامہ کا جو 1355ء میں مکمل ہوا، مکمل "نام تحفتہ النظار فی غرائب الامصار و عجائب انا سفار ہے" یہ چودھویں صدی کے مسلمانوں کی اجتماعی تاریخ کی ایک مفید دلچسپ اور عبرت انگیز دستاویز ہے۔

1368ء چین میں منگولوں کے زوال کے بعد 1368ء میں ایک چینی خاندان کی حکومت قائم ہوئی اس کا نام منگ خاندان تھا۔ منگ خاندان کے بانی کا نام منگ ٹائی سو تھا اس نے نانکنگ کو اپنا دارالحکومت قرار دیا اور وہاں ایک منظم حکومت قائم کر کے آہستہ آہستہ آس پاس کے علاقوں کو اپنی حکومت میں شامل کرتا گیا۔ منگ خاندان کے تیسرے بادشاہ کا نام یونگ لو تھا، اسے تعمیرات کا بے حد شوق تھا اور چین کے بیشتر محلات، مندر اور پگوڈا اسی کے عہد میں تعمیر ہوئے تھے۔

1368ء 1368ء میں فارسی کے مشہور شاعر حافظ شیرازی کا دیوان شائع ہوا۔ حافظ شیرازی کا اصل نام خواجہ شمس الدین محمدی تھا اور وہ 1325ء میں شیراز میں پیدا ہوئے تھے۔ حافظ کے دیوان کو فارسی ادبیات میں کلاسک کا درجہ حاصل ہے یہ دیوان ان کے ایک شاگرد محمد گل اندام نے مرتب کیا تھا۔ یہ غزلیات، قصائد، قطعات اور رباعیات پر مبنی ہے۔



1377ء دنیا کے تمام مؤرخین میں عبدالرحمٰن ابن خلدون کو ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ اس کی لکھی ہوئی دنیا کی تاریخ کتاب العمر اور اس کے مقدمہ کو اپنے موضوع پر سند کا درجہ حاصل ہے۔ یہ "مقدمہ ابن خلدون" کے نام سے دنیا میں

معروف ہے۔ یہ خیالات کی گہرائی وضاحت بیان اور وسعت رائے کے لحاظ سے اپنے زمانے کی سب سے اہم تصنیف ہے۔ ابن خلدون نے اپنے اس مقدمے کی تحریر 1377ء میں مکمل کی تھی۔

1385ء 15 اگست 1385ء پرتگال کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے اس دن اہل پرتگال نے اہل کیسٹیل کو شکست دیکر اپنے ملک کی آزادی کو مستحکم بنایا تھا۔ اس وقت سے پرتگال کی بحری عظمت کے دور کا آغاز ہوا جو آئندہ صدیوں میں دنیا بھر میں پرتگال کی نوآبادیوں کا ایک بڑا سبب بنی۔

1388ء 1388ء کے لگ بھگ، انگریزی کے عظیم شاعر، جیوفرے چاسر نے اپنی سب سے معرکہ آراء نظم کینٹربری ٹیلز لکھنی شروع کی۔ انگریزی ادبیات میں شیکسپئر سے پہلے چاسر ہی کو سب سے بڑا شاعر سمجھا جاتا تھا۔ انگریزی کو ادبی زبان بنانے میں چاسر کا بڑا حصہ ہے۔ چاسر نے 25 اکتوبر 1400ء کو وفات پائی اس کی وفات کی وجہ سے اس کی یہ نظم کینٹربری ٹیلز ادھوری رہ گئی۔

1398ء 1398ء میں مشہور مغل فاتح تیمور لنگ نے ہندوستان پر حملہ کیا اور دہلی تک کا سارا علاقہ فتح کر لیا۔ چار برس بعد 1402ء میں اس نے ترک سلطان بایزید کو بھی شکست دی اور اپنی سلطنت کو دریائے وولگا سے دریائے گنگا تک وسعت دیدی۔ تیمور 1336ء میں پیدا ہوا تھا 1369ء میں اپنی صلاحیتوں سے سمرقند کا بادشاہ بنا اور پھر پورے وسط ایشیا پر قابض ہو گیا۔ تیمور نے 1405ء میں وفات پائی اس کا مقبرہ سمرقند میں ہے۔

15ویں صدی
1401 - 1500

1402ء 1389ء میں بایزید یلدرم سلطنت عثمانیہ کا فرماں روا بنا تھا۔اس نے فتوحات کے ذریعے یورپ اور ایشیاء کے متعدد ممالک کو اپنی سلطنت میں شامل کرلیا۔ یہ وہی زمانہ تھاجب تیمور وسط ایشیا میں علاقے فتح کررہا تھا۔جب بایزید کے مفتوحہ علاقوں کے اناطولی حاکموں نے تیمور سے مدد کی درخواست کی تو تیمور کو بایزید سے معرکہ آرائی کا جواز فراہم ہوگیا 28جولائی 1402ء کو تیموراور بایزید کی افواج انقرہ کے نزدیک ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئیں بایزید یہ معرکہ جیت جاتا مگر جنگ کے دوران اس کے کئی نصرانی سردار تیمور سے جا ملے اور تیمور کے لئے اسے شکست دینا آسان ہوگیا۔بایزید یلدرم گرفتار ہوااور 8مارچ1403ء کو قید کے عالم میں ہی وفات پائی۔

1415ء ایجن کورٹ(Agin Court) شمالی فرانس کاایک گاؤں ہے یہاں25اکتوبر 1415ء کو جنگ صد سالہ کے دوسرے دور کی ایک فیصلہ کن جنگ ہوئی۔ انگریز فوج صرف نو ہزار تھی جس کی قیادت شاہ ہنری پنجم کررہا تھا۔اس کے مقابلے میں فرانسیسی فوج تیس ہزار سے کم نہ تھی تاہم فرانس نے شکست کھائی انگریز فوج کے صرف چند سو آدمی مارے گئے جبکہ فرانسیسی مقتولین آٹھ ہزار سے کم نہ تھے۔اس جنگ کے بعد نارمنڈی انگریزوں کے قبضے میں آگیا۔

1428ء 1428ء میں ایک مسلمان مبلغ رادن فاتح کی قیادت میں مبلغین اسلام نے جاوا کے حکمران مجاپائت کو شکست دیکر انڈونیشیامیں پہلی اسلامی حکومت قائم کی۔

1431ء 30مئی 1431ء کو ایک کلیسائی عدالت کے حکم پر جون آف آرک کو فاسق العقیدہ اور جادوگرنی قرار دے کر زندہ

جلا دیا گیا۔ جون آف آرک غریب ماں باپ کی بیٹی تھی کہتے ہیں کہ بچپن میں اسے روحانی ادراک ہوا تھا کہ وہ فرانس کے ولی عہد چارلس ہفتم کی مدد کرے اور فرانس کو برطانیہ کی محکومی سے نجات دلوائے۔ 1429ء میں وہ ولی عہد سے ملی۔ اس کے بعد وہ تھوڑی سے فوج لے کر شہر اورلینز گئی جس کا انگریزوں نے محاصرہ کر رکھا تھا۔ جون کی فوج بڑی بہادری سے لڑی اور انگریزوں کو محاصرہ اٹھانا پڑا۔ جون کی فوج نے یکے بعد دیگرے کئی علاقے فتح کر لئے جن سے صد سالہ جنگ کا رخ بدل گیا۔ مگر چارلس ہفتم کے مشیروں کے غلط مشوروں کی بدولت جون آف آرک کی پیش قدمی زیادہ دیر جاری نہ رہ سکی اور 1430ء میں اسے گرفتار کر کے انگریزوں کے حوالے کر دیا گیا جنہوں نے ایک عیسائی عدالت میں جون آف آرک پر مقدمہ چلایا جہاں اسے بد عقیدہ اور جادو گرنی قرار دے کر 30 مئی 1431ء کو زندہ جلا دیا گیا۔

1449ء 1449ء میں پنجاب کے ضلع شیخو پورہ کے علاقے تلونڈی (ننکانہ صاحب) میں سکھ مذہب کے بانی بابا گرو نانک پیدا ہوئے۔ گرو نانک تمام مذاہب کے اتحاد کے علمبردار تھے اور ان کی تعلیمات میں توحید کے عقیدہ پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ سولہویں صدی کے اوائل میں انہوں نے اپنے پیروکاروں کی ایک جماعت بنائی جو سکھ کہلاتے ہیں۔

1451ء 1451ء میں بہلول لودھی نے ہندوستان میں لودھی سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ یہ سلطنت صرف تین بادشاہوں (بہلول لودھی، سکندر لودھی اور ابراہیم لودھی) کے ادوار تک محدود رہی۔ 1526ء میں ظہیر الدین بابر نے پانی پت کے میدان میں ابراہیم لودھی کو شکست دیکر لودھی خاندان کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔

1453ء 29 مئی 1453ء کو عثمانی سلطان، محمد ثانی نے مشرقی رومی سلطنت کا مرکز قسطنطنیہ جو اپنے محل وقوع کے اعتبار سے صدیوں سے ناقابل تسخیر سمجھا جاتا تھا فتح کر لیا اس فتح سے مشرقی رومن سلطنت کا نام ہمیشہ کے لئے مٹ گیا اور تھوڑے ہی عرصے میں فتح مند ترکوں کے پھریرے ویانا کی دیواروں تک پہنچ گئے۔ قسطنطنیہ مسیحیت کے بجائے اسلام کا مرکز بن گیا اور پھر اسے ساڑھے چار سو برس تک اسلامی خلافت کا پایہ تخت ہونے کا اعزاز حاصل رہا۔

1454ء چھاپہ خانے کی ایجاد گزشتہ ایک

ہزار برس کی سب سے اہم ایجاد سمجھی جاتی ہے یہ ایجاد ایک جرمن پرنٹر جوہان گیوٹن برگ کی محنتوں کا ثمر ہے۔ جوہان گیوٹن برگ 1397ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس زمانے میں زیادہ تر کتابیں ہاتھ سے نقل کی جاتی تھیں جو ایک دھیما اور محنت طلب کام تھا۔ 1454ء میں گیوٹن برگ نے جرمنی کے شہر میز میں اپنا چھاپہ خانہ لگایا اور ایک برس کی محنت کے بعد ایک 42 سطری بائبل چھاپنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کتاب کی ضخامت 1282 صفحات تھی۔ اس کی تین سو کاپیاں شائع کی گئی تھیں گیوٹن برگ کی اس ایجاد نے لوگوں پر علم کے دروازے کھول دیئے۔

1455ء 1455ء میں برطانیہ کی بد ترین خانہ جنگی شروع ہوئی جو گلابوں کی جنگیں یا wars of roses کے نام سے مشہور ہیں کیونکہ اس میں ایک فریق لنکاسٹر کا نشان سرخ گلاب تھا جبکہ دوسرے فریق یارک کا نشان سفید گلاب تھا۔ اس خانہ جنگی کی بنیاد ڈیوک آف لنکاسٹر اور ڈیوک آف یارک کے درمیان اقتدار کی رسہ کشی تھی جو تیس برس تک جاری رہی۔

1474ء برطانیہ میں چھاپہ خانے کا موجد ولیم کیکسٹن کو سمجھا جاتا ہے وہ بنیادی طور پر ریشم کا تاجر تھا۔ ایک مرتبہ وہ بیرون ملک سفر پر کولون گیا وہاں اس نے طباعت کا فن سیکھا اور وہیں پر اپنے ہاتھ سے اپنی تصنیف ''ہیلن کا قصہ'' چھاپی یہ کتاب انگریزی زبان کی پہلی مطبوعہ قرار دی جاتی ہے۔ 1476ء میں وہ لندن واپس آیا جہاں اس نے اپنا چھوٹا سا پریس لگا کر اس میں کتابیں چھاپنی شروع کر دیں اور یوں ولیم کیکسٹن نے انگلستان میں علم کے فروغ کی بنیاد رکھ دی۔

1477ء 1477ء میں رومانیہ کا ظالم ترین بادشاہ ولاڈ چہارم فوت ہوا وہ 1456ء میں برسر اقتدار آیا تھا 1461ء میں اس نے ٹرکش بلغاریہ پر حملہ کیا وہاں اس نے تقریباً 25 ہزار افراد کو ان کے جسموں میں میخیں ٹھونک کر ہلاک کر دیا۔ وہ ایک اذیت پسند شخص تھا کہا جاتا ہے کہ وہ انسانوں کا خون پیا کرتا تھا برام اسٹوک کا مشہور کردار ڈریکولا اسی کی زندگی کے واقعات کو سامنے رکھ کر تخلیق کیا گیا تھا۔ 1477ء میں جب وہ فوت ہو گیا تو پورے وسطی یورپ میں سکون کی لہر دوڑ گئی۔

1492ء 2 جنوری 1492ء کو اسپین کے بادشاہ فرڈیننڈ کی عیسائی افواج نے مسلم

اسپین کے سب سے پر شکوہ شہر غرناطہ پر قبضہ کر لیا۔ یہ اسلامی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن تھا۔



1492ء 12 اکتوبر 1492ء کو مشہور مہم جو اور جہاز راں کرسٹو فر کولمبس نے امریکہ دریافت کیا تھا۔ کولمبس اپنے اس تاریخی سفر پر 3 اگست 1492ء کو اسپین کے فرمانروا فرڈیننڈ اور اس کی ملکہ ازابیلا کی مالی امداد سے روانہ ہوا تھا۔ 12 اکتوبر 1492ء کو کولمبس نے امریکہ کی سرزمین پر پہلا قدم رکھا۔ اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد اہل یورپ اس نئے براعظم کی طرف امڈ پڑے اور تھوڑے ہی عرصے میں یہاں آباد کاری شروع ہوگئی آہستہ آہستہ امریکہ دنیا کی عظیم ترین طاقت بن گیا۔



1498ء 8 جولائی 1497ء کو پرتگال کے بادشاہ ایمونیل اول نے ہندوستان کا بحری راستہ دریافت کرنے کیلئے اپنے ایک جہاز راں واسکوڈی گاما کی قیادت میں ایک ٹیم روانہ کی واسکوڈی گاما نے ساڑھے نو ماہ کے سفر کے بعد 24 اپریل 1498ء کو ہندوستان کی بندرگاہ کالی کٹ پر قدم رکھا واسکوڈی گاما کے اس سفر میں اس کی رہنمائی ایک مسلمان ملاح احمد بن ماجد نے کی تھی۔ واسکوڈی گاما کے اس سفر نے اہل یورپ پر ہندوستان کا در وا کر دیا۔

16ویں صدی
1501 - 1600



1507ء 1507ء میں اٹلی کے مشہور مصور لیونارڈو ڈاونچی نے اپنا شاہکار مونا لیزا مکمل کیا۔ لیو نارڈو نے اپنا یہ شاہکار 1503ء میں بنانا شروع کیا تھا۔ یہ فلورنس کی ایک خاتون Li sa Gherardini کا پورٹریٹ ہے جو اپنی مسکراہٹ کے باعث ساری دنیا میں مشہور ہے۔

1513ء 1513ء میں اٹلی کے مشہور مورخ، سیاست دان اور سفارت کار نکولو میکیاولی نے اپنی شہرہ آفاق کتاب " دی پرنس" تحریر کی یہ کتاب پہلی بار 1532ء میں شائع ہوئی۔ دی پرنس میں میکیاولی نے مثالی اور کامیاب حکمران کا تصور پیش کیا ہے اس کا خیال تھا کہ سیاست میں کامیابی کیلئے جھوٹ، فریب، مکاری اور جبر و تشدد سے کام لینے میں کوئی مضائقہ نہیں اور مقصد کے حصول کیلئے جو ذرائع بھی اختیار کئے جائیں درست ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے تقریباً تمام ڈکٹیٹر اس کتاب کے مداح رہے ہیں۔

1516ء 1516ء میں برطانوی سیاستدان، سفیر اور ادیب سر ٹامس مور (1478-1535) نے اپنی شہرہ آفاق کتاب "یوٹوپیا" تحریر کی۔ اس کتاب میں اس نے ایک ایسی ریاست کا تصور پیش کیا جو امن و آشتی کی عکاس ہو اور حریص انسانوں

سے پاک ہو۔ سر ٹامس مور نے 1534ء میں کٹر کیتھولک ہونے کی حیثیت سے ہنری ہشتم کو کلیسا کا سربراہ ہونے اور اس کے اقتدار اعلیٰ کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا تو بادشاہ نے اسے سزائے موت دیدی۔

1518ء 1518ء میں باربروسہ برادران (عروج باربروسہ اور خیر الدین باربروسہ) نے الجزائر کو ھسپانوی حکومت سے چھین کر سلطنت عثمانیہ کا حصہ بنا دیا۔ عروج باربروسہ تو تھوڑے دنوں بعد شہید ہوگئے لیکن خیر الدین باربروسہ نے سلیمان اعظم کے عہد حکومت میں ترکی کا ایک شاندار بحری بیڑا تشکیل دیا۔ جس نے عیسائی دنیا کے سب سے بڑے امیر البحر آنڈریو ڈوریا کے بحری بیڑے کو شکست دی اور اس کے سارے بحری مقبوضات کو اپنے زیر نگیں کرلیا۔

1520ء 29 ستمبر 1520ء کو سلیمان اول جو سلیمان اعظم بھی کہلاتا ہے اپنے والد سلطان سلیم اول کی وفات کے بعد ترکی کا حکمران بن گیا۔ سلیمان اعظم نے اپنے دور حکومت میں تیرہ سے زائد بڑی جنگی مہمات میں حصہ لیا جس کی وجہ سے اس کی سلطنت وسیع تر ہوتی گئی۔



1522ء فرڈینینڈ مجیلن (1470 - 1521) پرتگال کا ایک مہم جو جہاز راں تھا جسنے پہلی مرتبہ دنیا کے گرد چکر لگایا اور جزائر مشرق الہند کا مغربی راستہ دریافت کرنے کی کوشش کی۔ مجیلین 20 ستمبر 1519ء کو اپنے جہازوں کے بیڑے میں اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوا اگرچہ وہ خود 1521ء میں جزائر فلپینز میں ایک لڑائی کے دوران مارا گیا۔ تاہم اس کا سفر 6 ستمبر 1522ء کو اس کے ساتھیوں نے کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچادیا۔

1526ء 21 اپریل 1526ء کو پانی پت کے میدان میں ظہیر الدین بابر اور ابراہیم لودھی کی افواج ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئی تھیں اور ظہیر الدین بابر نے فتح یاب

ہو کر ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کی بنیاد رکھی تھی۔ بابر نے 26دسمبر 1530 کو وفات پائی۔ اس کا مقبرہ کابل میں ہے۔

1540ء 1540ء میں شیر شاہ سوری، مغل بادشاہ ہمایوں کو شکست دے کر ہندوستان کا فرماں روا بن گیا۔ اس نے فقط 5برس حکومت کی مگر ملک کا نظام اتنی خوبی سے چلایا کہ آج تک اس کی مثال دی جاتی ہے۔ شیر شاہ سوری نے فوج اور مال گزاری کا نظام قائم کیا بڑی بڑی سڑکیں بنوائیں، سرائے بنوائیں، کنوائیں کھدوائے، مندر اور مساجد بنوائیں اور جا بجا ڈاک کی چوکیاں قائم کیں۔ 22 مئی 1545 میں ایک جنگ کے دوران گولہ لگنے سے اس کی وفات ہو گئی۔

1543ء 24 مئی 1543ء جدید علم ہیئت کے بانی نکولس کوپرنیکس کی تاریخ وفات ہے اور یہی وہ دن تھا جب اس کی تاریخی کتاب "دی ریوولیو شنز" شائع ہوئی۔ اس کتاب میں کوپرنیکس نے ثابت کیا کہ سورج کائنات کا مرکز ہے اور تمام سیارے اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ کوپرنیکس کا یہ نظریہ علم فلکیات کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

1556ء 24جنوری1556ء کو مغل بادشاہ ہمایوں کی وفات کے بعد اس کا بیٹا جلال الدین اکبر ہندوستان کا بادشاہ بنا۔ اس وقت اس کی عمر 14برس تھی۔ اکبر اعظم نے اپنے تخت کا دفاع بھی کیا اور اپنی سلطنت کو وسیع بھی کیا وہ ایک عمدہ سیاستدان تھا اس نے غیر مسلموں کے ساتھ بڑا حسن سلوک کیا اور انہیں اپنا گرویدہ بنالیا۔ اکبر نے نظام حکومت میں بھی انقلابی تبدیلیاں کیں اور کئی معاشرتی اصلاحات نافذ کیں وہ15اکتوبر1542ء کو پیدا ہوا تھا اور اس نے17اکتوبر1605ء کو وفات پائی۔



1558ء 1558ء میں ہنری ہشتم کی

وفات کے بعد اس کی بیٹی الزبتھ اول (1603-1533)انگلستان کی ملکہ بنی۔ الزبتھ اول کے عہد میں انگلستان میں علوم و فنون میں بے حد ترقی ہوئی یہی وہ زمانہ تھا، جب شیکسپیئر، فرانسس بیکن اور سر والٹر ریلے جیسے لوگ پیدا ہوئے اور انگلستان یورپ کی ایک بڑی طاقت بن گیا۔



1564ء 23 اپریل1564ء انگریزی زبان کے سب سے بڑے شاعر اور ڈرامہ نگار ولیم شیکسپیئر کی تاریخ وفات ہے۔ شیکسپیئر کے مشہور ڈراموں میں مرچنٹ آف وینس، کنگ جون، رومیو اینڈ جولیٹ، کنگ لیئر، میکتھ اور ہیملٹ کے نام سرفہرست ہیں جو دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں ترجمہ ہوچکے ہیں۔شیکسپیئر نے 23اپریل1616ء کووفات پائی۔

1588ء1588ء میں اسپین کے شاہ فلپ دوم نے انگلستان پر حملہ کرنے کیلئے ایک بحری بیڑا روانہ کیا جس کو آرمیڈا کا نام دیا گیا تھا۔ آرمیڈا میں 130بحری جہاز شامل تھے جس میں انیس ہزار سپاہی اور تین ہزار چھوٹی بڑی توپیں تھیں جبکہ اس کا مقابلہ کرنے والے برطانوی بیڑے میں صرف80جہاز تھے جن پر ڈیڑھ ہزار سپاہی اور دو ہزار توپیں تھیں۔ آرمیڈا اس واضح برتری کے باوجود برطانیہ کی دفاعی لائن نہ توڑ سکا اور جب اس پر جوابی حملہ ہوا تو فرار ہونے پر مجبور ہوگیا۔اس لڑائی میں اسپین کے 65بحری جہاز اور تقریباً دس ہزار سپاہی کام آئے جبکہ انگلستان کا ایک جہاز بھی تباہ نہ ہوا اور زیادہ سے زیادہ ایک سو فوجی اور ملاح ہلاک ہوئے۔

1599ء 24 ستمبر1599ء کو انگلستان کے 24سرکردہ تاجروں نے ایک ایسی کمپنی کے قیام کی تجویز پیش کی جس کے ذریعے ہندوستان سے تجارت کی جاسکے۔ 31 ستمبر 1599ء کو ملکہ الزبتھ اول نے اس کمپنی کو سرکاری اجازت عطا کردی یوں ایسٹ انڈیا کمپنی کا باقاعدہ قیام عمل میں آگیا۔

17ویں صدی
1601 - 1700

1605ء نور الدین محمد جہانگیر مغل سلطنت کا چوتھا فرماں رواں تھا وہ اپنے باپ شہنشاہ اکبر کے انتقال کے بعد 25اکتوبر1605ء کو تخت نشین ہوا تھا۔ اسے سکون سے حکومت کرنے کے لئے زیادہ مہلت نہیں ملی اور اس کے دور حکومت کا ایک طویل عرصہ اپنے بیٹوں کی بغاوتوں سے نمٹتے گزرا۔ جہانگیر فنون لطیفہ کا دلدادہ تھا۔ اور اس کے عہد میں فن مصوری اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ جہانگیر نے 28اکتوبر1627ء کو وفات پائی اس کا مزار لاہور کے نزدیک شاہدرہ کے مقام پر ہے۔

1605ء1605ء میں اسپین کے مشہور ادیب شاعر اور ڈرامہ نگار سر دانتے کی مشہور کتاب Donquixote کا پہلا حصہ شائع ہوا یہ کتاب شائع ہوتے ہی کلاسک کا درجہ حاصل کر گئی۔ سر دانتے 9اکتوبر1547ء کو پیدا ہوا اور اس نے 23اپریل1616ء کو وفات پائی۔

1611ء 1611ء میں اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ نے وفات پائی۔ قلی قطب شاہ گولکنڈہ کا حاکم تھا۔ وہ 1565ء میں پیدا ہوا تھا اور 1580ء میں تخت نشین ہوا تھا۔ وہ اعلیٰ علمی اور ادبی ذوق کا مالک تھا۔ اس کے دربار میں میر محمد مومن، ملاوجہی اور غواصی جیسے عالم اور شعراء موجود تھے۔

1615ء 18 دسمبر 1615ء جنوبی ایشیا کی تاریخ کا وہ دن ہے جب شاہ انگلستان جیمز اول کا سفیر سر طامس رو، مغل بادشاہ جہانگیر کے دربار میں حاضر ہوا اور اس نے بادشاہ کے حضور اپنی اسناد سفارت پیش کیں۔ سر طامس تین برس مغل دربار میں رہا اس نے ہندوستان میں بادشاہ اور دیگر نامور امراء کے ساتھ کافی راہ ورسم پیدا کی



اور بڑی دانشمندی کے ساتھ ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے تجارتی مراعات حاصل کیں۔ چند برسوں کے اندر برصغیر کے مختلف حصوں میں انگریزوں کے تجارتی مراکز قائم ہو گئے اور دو سو برس کے اندر سر طامس رو کے ہم وطن پورے ہندوستان پر قابض ہو گئے۔

1618ء 29 اکتوبر 1618ء کو ٹاور آف لندن میں سر والٹر ریلے کا سر تن سے جدا کر دیا گیا سر والٹر ریلے ایک اچھا جہازراں، سیاح انشاء پرداز شاعر اور تاریخ نگار تھا۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے پورے یورپ کو تمباکو اور آلو سے متعارف کرایا اس کی کتاب ہسٹری آف دی ورلڈ بہترین تاریخ شمار کی جاتی ہے اور اس کی نظمیں اسے صف اول کے شعراء میں جگہ دلواتی ہیں۔ 1616ء میں وہ سونے کی تلاش کی ایک مہم میں وینزویلا گیا تھا اس سفر میں اس کا اسپین کے جہازوں کے ساتھ ٹکراؤ ہو گیا وطن واپسی پر اسپین کے دباؤ پر جیمز اول نے اس پر مقدمہ چلوا کر اسے موت کی سزا دے دی۔

1624ء 28 صفر 1034ھ مطابق 30 نومبر 1624ء حضرت مجدد الف ثانی کی تاریخ وفات ہے آپ کا اصل نام شیخ احمد، لقب بدر الدین اور کنیت ابو لبرکات تھی۔ آپ 26 جون 1564ء کو سرہند شریف کے مقام پر پیدا ہوئے تھے یہ وہ زمانہ تھا جب برصغیر پر مغل بادشاہ جلال الدین اکبر کی حکومت تھی اور اس کی غیر اسلامی رسومات اور اشاعت کی وجہ سے اسلام کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا تھا حضرت مجدّد الف ثانی نے اکبر اور اس کے بیٹے جہانگیر کے کفر و الحاد کا بڑی پامردی سے مقابلہ کیا اور اسلام کو اس کی حقیقی عظمت عطا کی، اسی لئے آپ کو ”مجدّد الف ثانی“ یعنی اسلام کے دوسرے ہزاریے کا مجدّد کہا جاتا ہے۔

1633ء 22 جون 1633ء کو ارباب کلیسا نے مشہور سائنسدان گلیلیو پر مقدمہ چلا کر اسے اپنے نظریات سے باز آنے پر مجبور کر دیا جن میں اس نے کہا تھا کہ سورج

کائنات کا مرکز نہیں ہے اور یہ کہ زمین اپنے محور پر اور سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔اس نے اعلان کیا کہ میں ان نظریات سے دستبردار ہوتا ہوں اور آئندہ نہ اس نظریہ پر یقین رکھوں گا، نہ اس کی حمایت کروں گا اور نہ ہی اس کی تعلیم دوں گا۔

1644ء 25اپریل 1644ء کو چین کے منگ خاندان کے آخری بادشاہ چنگ چانگ نے خودکشی کر لی، یہ خودکشی اس شکست کا شاخسانہ تھی جو چنگ چانگ کو شمال سے آنے والے مانچو قبائل کے ہاتھوں اٹھانی پڑی تھی چنگ چانگ کے بعد چین پر مانچو قبیلے کی حکومت ہو گئی جو1912 تک رہی۔



1647ء 7جون 1631ء کو بچے کی زچگی



کے دوران پانچویں مغل بادشاہ شاہجہاں کی محبوب بیوی ملکہ ممتاز محل کا انتقال ہو گیا۔ ممتاز محل کی وفات کے بعد اس نے اس کی یاد میں ایک ایسی عمارت بنانے کا عزم کیا جو ساری دنیا میں ممتاز محل کا نام زندہ جاوید کر دے۔یہ عمارت تاج محل کے نام سے معروف ہوئی۔ تاج محل کی تعمیر کا آغاز 1632ء میں ہوا اور اس کی تعمیر 1647ء میں مکمل ہوئی۔

1650ء یکم جولائی1650ء کو جرمنی سے دنیا کا پہلا باقاعدہ روزانہ اخبار جاری ہوا، اس کا نام Einkommenden Zeitungen تھا۔اس سے پہلے دنیا کے مختلف مقامات سے اخبارات شائع ہوتے تھے مگر ان میں سے کوئی بھی روزانہ شائع نہیں ہوتا تھا۔

1658ء 1658ء میں مغل بادشاہ



شاہجہاں کے بیٹے اورنگزیب عالمگیر نے اپنے بڑے بھائی داراشکوہ کو سموگڑھ کے مقام پر شکست دی اور پھر اپنے باپ شاہجہاں کو نظر بند کر کے اپنی فرماں روائی کا آغاز کیا۔ اورنگزیب عالمگیر 3 نومبر 1618ء کو پیدا ہوا تھا وہ تقریباً 51 برس ہندوستان کا حکمران رہا اس نے چٹا گانگ سے لے کر کابل تک کا علاقہ اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ اورنگزیب عالمگیر نے 3 مارچ 1707ء کو وفات پائی اس کی موت کے بعد سلطنت مغلیہ کا شیرازہ بکھر گیا۔

1666ء 2 ستمبر 1666ء کو لندن میں چارلس دوم کے ایک شاہی بیکر جون فیر نو کے تندور سے اس عظیم آتش زدگی کا آغاز ہوا جس نے چار دن کے اند شہر کے ایک بڑے حصے کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ اس آتشزدگی میں تیرہ ہزار سے زیادہ مکان اور 87 گرجا گھر جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئے۔ 80 ہزار افراد بے گھر ہوئے تاہم جانوں کا اتلاف بہت کم ہوا اور صرف آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔ لندن کی آتش زدگی کے بعد مشہور آرکیٹیکٹ سر کرسٹو فررین نے ایک نہایت عمدہ نقشے پر نیا شہر آباد کیا اور متعدد عمارتوں کے نقشے بنائے جو آج بھی اس کی یاد کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

1674ء 1674ء میں ہندوستان میں مرہٹوں کے سردار سیواجی (1680-1627) نے اپنی آزاد ریاست کے قیام کا اعلان کیا۔ سیواجی کا باپ شاہ جی بھونسلا شاہ بیجاپور کا ملازم تھا سیواجی نے ہوش سنبھالا تو ڈاکے ڈالنا شروع کر دیئے بیجاپور کے ایک نامور فوجی قائد افضل خان کو سیواجی کی سرکوبی کے لئے بھیجا گیا تو سیواجی نے اسے قتل کر دیا اس کے بعد وہ مغل سلطنت کے علاقوں میں بھی کاروائیاں کرنے لگا، حکومت نے اسے گرفتار کر لیا مگر وہ قید سے بھاگ نکلا اور 1674ء میں اس نے اپنی آزاد ریاست کے قیام کا اعلان کر دیا۔



1687ء1687ء میں عظیم سائنسدان سر آئزک نیوٹن کی مشہور کتاب پرنسپیا میتھ میٹکا شائع ہوئی۔ یہ کتاب تین جلدوں پر مشتمل تھی پہلی جلد میکانیات کی عام تشریح پر دوسری جلد مختلف اقسام کی حرکتوں کے بیان سے متعلق اور تیسری جلد اجرام فلکی کی حرکات کے بارے میں تھی جس میں اس نے عالمگیر تجاذب کے قوانین پیش کئے تھے۔ اس کتاب نے نیوٹن کی شہرت میں بے حد اضافہ کیا یہ کتاب لاطینی زبان میں لکھی گئی تھی لیکن نیوٹن کی وفات تک اس کا سات زبانوں میں ترجمہ کیا جاچکا تھا۔ نیوٹن 25دسمبر 1642ء کو پیدا ہوا تھا اور اس نے20 مارچ1727ء کو وفات پائی۔

18ویں صدی
1701 - 1800

1707ء 1707ء میں ملکہ این کے دور حکومت میں انگلستان ،اسکاٹ لینڈ اور ویلز نے ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کے تحت ان تینوں سیاسی اکائیوں کا ایک اتحاد عمل میں آیا جس کا نام برطانیہ عظمیٰ رکھا گیا۔

1707ء 1707ء میں اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد سلطنت مغلیہ کا زوال بڑی تیزی سے شروع ہوا۔ حکومتیں بدلنا اور اقتدار کیلئے اپنے رشتہ داروں کو قتل کروادینا یا ہمیشہ کیلئے معذور کردینا ایک روز مرہ کا عمل ہوگیا۔ اٹھارویں صدی میں سلطنت مغلیہ کے تخت پر یکے بعد دیگرے کئی بادشاہ مسند نشین ہوئے۔ مغلیہ سلطنت کی ان ریشہ روانیوں سے اندرون ملک باغیوں کے ساتھ ساتھ باہر سے آنے والے فاتحین نے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا اور سلطنت مغلیہ کو زمین بوس کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔

1714ء 1714ء میں جرمن نژاد ولندیزی سائنسدان ڈینئل فارن ہائٹ نے ایک ایسا تھرمامیٹر بنانے میں کامیابی حاصل کی جس میں الکحل کی بجائے پارہ بھرا ہوا تھا۔ اس تھرمامیٹر میں پانی کا نقطہ انجماد 32 درجے پر اور نقطہ جوش 212 درجے سے ظاہر کیا گیا تھا جبکہ انسانی جسم کا درجہ حرارت 98.4 تھا۔ اس تھرمامیٹر کی ایجاد سے حرارت پیمائی زیادہ صحیح اور معتبر ہوگئی۔

1719ء 1719ء میں مشہور انگریزی ناول The Life and strange surprising adventures of Robinson Crusoe شائع ہوا اس کتاب نے مقبولیت کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ یہ ناول ایک انگریز ناول نگار ڈینیل ڈیفو (1660-1739) نے لکھا تھا اس میں ایک انگریز مہم جو الیگزینڈر سیل کرک کے سچے واقعات کو افسانوی رنگ دے کر

لکھا گیا تھا۔ سیلکرک نے کئی برس ایک ویران جزیرے پر بسر کیئے تھے اور کئی برس بعد اسے ایک بحری جہاز کے اتفاقیہ ادھر سے گزرنے کے باعث اس دور افتادہ جزیرے سے نجات ملی تھی ۔یہی واقعہ رابنسن کروسو کی بنیاد تھا جو ایک بحری طوفان کے باعث ایک دور افتادہ جزیرے میں پناہ لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور کئی برس اس جزیرے میں بسر کر دیتا ہے۔ رابنسن کروسو کی یہ مقبولیت آج بھی برقرار ہے۔

1721ء 3 اپریل 1721ء کو برطانیہ میں رابرٹ وال پول نے برطانیہ کے پہلے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھال لیا۔ رابرٹ وال پول کے پاس فرسٹ لارڈ آف دی ٹریژری اینڈ چانسلر آف دی ایکس چیکر کے عہدے تھے اور اسے بادشاہ جارج اول اور دار العوام نے کہا تھا کہ وہ کابینہ کی سربراہی کرے۔ رابرٹ وال پول 12 فروری 1742ء تک اس عہدے پر فائز رہا۔ 1726ء میں اسے سر کے خطاب سے نواز آگیا تھا۔ 1745ء میں اس کا انتقال ہو گیا۔ اس کی رہائش گاہ 10 ڈارننگ اسٹریٹ آج بھی برطانوی وزرائے اعظم کی سرکاری رہائش گاہ کا درجہ رکھتی ہے۔

1739ء 1739ء میں ایرانی فاتح نادر شاہ درانی (1688-1747) کابل اور غزنی کو فتح کرتا ہوا ہندوستان پر حملہ آور ہوا اور کرنال کے میدان میں محمد شاہ کی فوجوں کو شکست دے کر دہلی میں فاتحانہ داخل ہوا۔ دہلی میں دو ماہ قیام کے بعد وہ اپنے وطن واپس لوٹ گیا مگر اپنے ساتھ بیش بہا دولت، کوہ نور ہیرا اور تخت طاؤس بھی لے گیا۔ وہ 1747ء میں کردوں کی بغاوت ختم کرنے جارہا تھا کہ افشار قبیلے کے آدمیوں نے اسے قتل کر دیا۔ نادر شاہ درانی کے مرتے ہی اس کی سلطنت کا شیرازہ بکھر گیا۔

1741ء 1741ء میں سیموئل رچرڈسن (1689 -1761) کا مشہور ناول پامیلا شائع ہوا۔ چار جلدوں پر مشتمل یہ ناول خطوط کی شکل میں لکھا گیا تھا۔ یہ انگریزی زبان کے اولین ناولوں میں شمار ہوتا ہے۔

1752ء 15 جون 1752ء کو مشہور سائنسدان بنجمن فرینکلن نے اپنے بیٹے کی مدد سے، آسمانی بجلی اور برقی موصل کے تعلق کا عملی مظاہرہ کیا۔ اس نے فلاڈیلفیا میں ایک گرم طوفانی موسم میں ایک پتنگ کو، جس کی ڈور گیلی رکھی ہوئی تھی، خوب اونچا اڑایا، ڈور کے نچلے سرے سے لوہے کی ایک چابی بندھی تھی جیسے ہی پتنگ بادلوں میں پہنچی،

آسمان کی بجلی ڈور سے ہوتی ہوئی چابی تک اتر آئی اور اسپارک پیدا ہوا۔ اس نے عمارتوں کو برقی موصل کی مدد سے آسمانی بجلی سے محفوظ رکھنے کا طریقہ بھی دریافت کیا۔

1754ء دنیا کے کسی بھی اخبار میں پہلا سیاسی کارٹون 9 مئی 1754ء کو شائع ہوا۔ اخبار کا نام پنسلوانیا گزٹ تھا اس کا مدیر بینجمن فرینکلین تھا اور یہ کارٹون بھی اسی نے بنایا تھا اس کارٹون کا عنوان Join or die تھا اور اس سے امریکہ کی مختلف ریاستوں کو متحد ہو کر جدوجہد کرنے کی ترغیب دی گئی تھی

1756ء 1756ء میں یورپ کی مشہور سات سالہ جنگ کا آغاز ہوا، یہ وسعت کے اعتبار سے ایک عالمگیر نوعیت کی جنگ تھی جو یورپ اور شمالی امریکہ میں لڑی گئی اس جنگ کے فریقین میں ایک جانب فرانس، آسٹریا، روس، سیلسنی، سویڈن اور ھسپانیہ تھے جبکہ دوسری جانب پروشیا، انگلستان وغیرہ تھے۔ اس جنگ کا بنیادی سبب فرانس اور انگلستان کی نوآبادیاتی کشمکش تھی۔ یہ جنگ 1763ء میں معاہدہ پیرس کے ذریعے اختتام پذیر ہوئی۔ اس جنگ سے ایک طرف پروشیا نے ایک طاقت کا درجہ حاصل کر لیا اور دوسری طرف فرانس کی شکست سے انگلستان دنیا کی ایک بڑی طاقت بن گیا۔



1757ء جنگ پلاسی، جنوبی ایشیا کی تاریخ کا ایک المناک باب ہے۔ یہ جنگ جو اس خطے میں برطانوی حکومت کا سنگ بنیاد سمجھی جاتی ہے، 23جون 1757ء کو لڑی گئی تھی۔ جنگ پلاسی کا ایک فریق بنگال کا حکمران نواب سراج الدولہ تھا جبکہ اس کے مدمقابل انگریزوں کی کمان لارڈ کلائیو کر رہا تھا۔ اس جنگ میں نواب سراج الدولہ کے وزیر میر جعفر کی قیادت میں حصہ لینے والا دستہ لاتعلق کھڑا رہا اور یوں لارڈ کلائیو نے بڑی آسانی کے ساتھ فتح حاصل کر لی۔ نواب سراج الدولہ شہید کر دیئے گئے اور انگریزوں نے غدار میر جعفر کو کٹھ پتلی نواب بنایا مگر تھوڑے ہی دنوں بعد انہوں نے اس

سے بھی چھٹکارا حاصل کر لیا اور پورے بنگال کے حکمران بن گئے۔



1759ء 15 جنوری 1759ء کو دنیا کا ایک بڑا اور برطانیہ کا قومی عجائب گھر برٹش میوزیم عوام کے لئے کھولا گیا۔ برٹش میوزیم بنیادی طور پر انسانی تاریخ کا عجائب گھر ہے۔ اس عجائب گھر میں انسانی تاریخ وتہذیب کے ہزاروں نمونے اس طور پر محفوظ کئے گئے ہیں کہ پوری تاریخ عالم نظروں کے سامنے آجاتی ہے۔ اس عجائب گھر کے گیارہ شعبے ہیں جن میں کتابیں، مخطوطات ، مصوری ، سنگتراشی اور نوادرات کے ہزاروں نمونے موجود ہیں۔

1761ء 14 جنوری 1761ء کو پانی پت کی تیسری جنگ لڑی گئی۔ اس جنگ کے فریقین احمد شاہ ابدالی اور مرہٹے تھے۔ 1748ء میں مغل بادشاہ محمد شاہ کی وفات کے بعد اس کا بیٹا احمد شاہ تخت نشین ہوا۔ احمد شاہ کے دور میں دربار کی ایرانی اور تورانی پارٹیوں میں زبردست ٹھنی ہوئی تھی۔ ایرانی پارٹی کا سرغنہ صفدر جنگ تھا جو حاکم اودھ سعادت علی خان کا داماد تھا جبکہ تورانی پارٹی کی قیادت نظام الملک آصف جاہ حاکم دکن کا پوتا غازی الدین کر رہا تھا۔ اس نے مرہٹوں کی مدد سے بادشاہ کو تخت سے معزول کر کے اندھا کروادیا اور جیل میں ڈال دیا۔ اب مرہٹے پورے ہندوستان پر اپنا اقتدار قائم کرنے کا خواب دیکھ رہے تھے۔ ایسے میں احمد شاہ ابدالی نے ان کی سرکوبی کا فیصلہ کیا1761ء میں احمد شاہ ابدالی نے ہندوستان پر حملہ کر دیا اور پانی پت کے میدان میں مرہٹوں کو زبردست شکست دی۔ اس جنگ کے بعد مرہٹے پھر کبھی نہ سنبھل سکے۔ احمد شاہ ابدالی نے واپسی سے قبل عالمگیر ثانی کے بیٹے علی گوہر کو شاہ عالم ثانی کے لقب سے تخت نشین کر دیا۔

1762ء 1762ء میں مشہور فرانسیسی فلسفی وانشا پرداز روسو (1712-1778) کی کتاب "سوشل کونٹریکٹ" اشاعت پذیر ہوئی جس کا آغاز اس مشہور فقرے سے ہوتا ہے۔ "انسان آزاد پیدا ہوتا ہے لیکن ہر جگہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے"۔ روسو نے اس کتاب میں ایک مثالی حکومت کا



خاکہ پیش کیا اور کہا کہ حکومت وقت کو حکمرانی کا حق اسی صورت میں پہنچتا ہے جب وہ عوام کو معاشی اور جسمانی تحفظ بہم پہنچائے۔ روسو کے نظریات سے اہل فرانس میں آزادی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی جو بالآخر انقلاب فرانس پر منتج ہوئی۔ اسی لئے روسوں کی سوشل کونٹریکٹ کو انقلاب فرانس کی انجیل بھی کہا جاتا ہے۔

1765ء 1765ء میں مشہور اسکاچ ماہر طبیعات جیمز واٹ (1819-1736) نے بھاپ سے چلنے والے انجن میں ایک جدت کر کے دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ جو صنعتی انقلاب کہلاتا ہے۔ جیمز واٹ کو بالعموم بھاپ کے انجن کا موجد تصور کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس نے انجن ایجاد نہیں تھا بلکہ اس کے نقائص دور کر کے اس کی کارکردگی کو بہتر بنایا تھا۔

1766ء 1766ء میں برطانوی ماہر

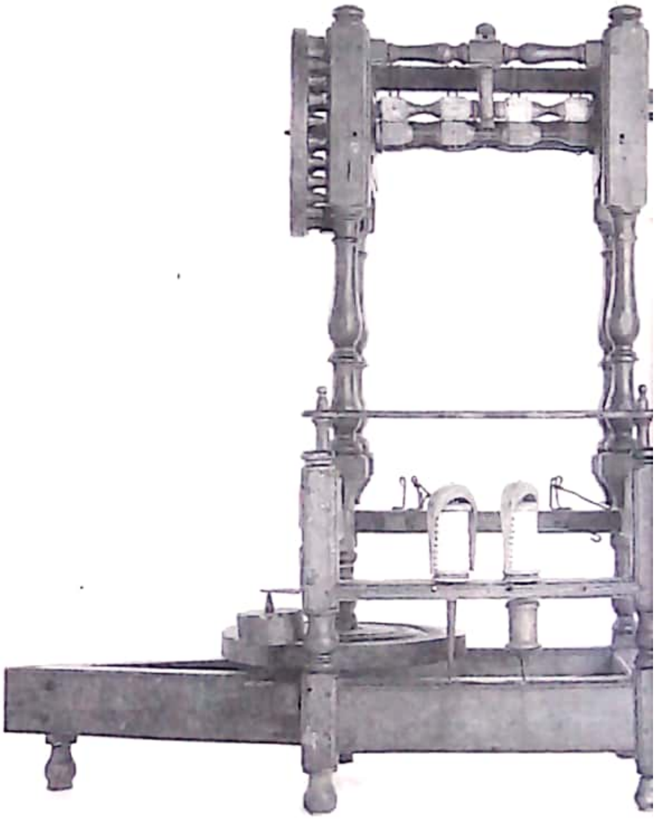
طبیعیات اور کیمیا دان ہنری کیونڈش (1810-1731) نے ہائیڈروجن گیس دریافت کی۔ اور نہ صرف اس گیس کے خواص دریافت کئے بلکہ 1781ء میں ہوا کے اجزاء بھی دریافت کئے۔



1768ء کیپٹن جیمز کک کو 1768ء میں حکومت برطانیہ نے بحرالکاہل کے جنوب میں وہ برآعظم ڈھونڈنے کی مہم سونپی جس کی مختلف جغرافیہ دان ایک عرصہ سے نشاندہی کرتے چلے آرہے تھے۔ جیمز کک اس مہم میں کامیاب رہا اور ایک طویل عرصے کے بعد اس براعظم تک پہنچ گیا جو آج آسٹریلیا کہلاتا ہے، جیمز کک نے اس براعظم کا نام نیو ساؤتھ ویلز رکھا اور وہاں برطانیہ کا پرچم لہرادیا۔

1768ء انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا دنیا کا مستند

ترین انسائیکلو پیڈیا سمجھا جاتا ہے۔ یہ انسائیکلوپیڈیا پہلی مرتبہ دسمبر 1768ء میں اسکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا سے شائع ہوا تھا۔



1768ء 1768ء میں برطانوی موجد رچرڈ آرک رائٹ(1732-1792) نے کپڑا بننے کیلئے ایک "اسپننگ فریم" ایجاد کیا، اس ایجاد نے کپڑا سازی کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔

1774ء 1772ء میں برطانیہ کے مشہور سائنس دان جوزف پریسٹلے (1804-1733) نے ایک مقالے میں ہائیڈروکلورک ایسڈ، نائیٹرس آکسائیڈ اور پانی میں حل پذیر ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کے بارے میں انکشافات کیئے تھے۔

1774ء میں پریسٹلے نے فرانس کے مشہور کیمسٹ الطوفی لیوائزے کو بتایا کہ اس نے ایک اور گیس بھی دریافت کی ہے، جس کا نام Dephlogisticated Air رکھا ہے۔ لیوائزے نے پریسٹلے کی دریافت کردہ اس گیس کا نام آکسیجن تجویز کیا۔ پریسلے نے اسی برس سلفر ڈائی آکسائیڈ اور امونیا کے بارے میں بھی اہم معلومات فراہم کیں، جوزف پریسٹلے کی یہ اہم دریافتیں کیمیائی بنیاد سمجھی جاتی ہیں۔

1776ء 1776ء میں اسکاٹ لینڈ کے مشہور فلسفی اور ماہر معاشیات ایڈم اسمتھ کی کتاب AN INQUIRY INTO THE NATURE AND CAUSES OF THE WEALTH OF NATIONS اشاعت پذیر ہوئی جو اپنے نام کے اختصار ویلتھ آف نیشنز سے معروف ہے۔ یہ کتاب معاشیات کے موضوع پر دنیا کی پہلی باقاعدہ تصنیف تھی جو سرمایہ دارانہ نظام معیشت کی بائیبل سمجھی جاتی ہے۔



1776ء 4 جولائی 1776ء کو امریکہ نے برطانیہ سے آزادی حاصل کرلی۔ امریکہ میں انگریزوں کی آبادکاری سترہویں صدی کے اوائل میں ہونا شروع ہوگئی تھی، آہستہ آہستہ یہ نوآبادیاں پورے امریکہ میں پھیل گئیں اور امریکہ کے طول وعرض میں متعدد ریاستیں قائم ہوگئیں۔ ساتھ ہی ساتھ امریکہ میں انگلستان کے ساتھ تعلقات کے مسئلے پر دو بڑے طبقے وجود میں آگئے ایک طرف سیموئیل ایڈمز اور جان ہنکاک جیسے انتہا پسند تھے جو امریکہ کی آزادی کے خواہاں تھے اور دوسری طرف جارج واشنگٹن، بنجمن فرینکلن اور ٹامس جیفرسن تھے جو برطانیہ سے وفاداری پر ثابت قدم تھے اور علیحدگی اور آزادی کے خیال کو ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔ ایسے میں ٹامس پین کے ایک پمفلٹ کی اشاعت نے فیصلہ کن کردار ادا کیا اور آزادی کے مخالفین بھی آزادی کے ہم نوا ہوگئے۔ 10 جون 1776ء کو اس امر پر اتفاق ہوگیا کہ تین ہفتے بعد آخری فیصلے کے لئے ووٹ لئے جائیں۔ اس زمانے میں جیفرسن، ایڈمز اور بنجمن فرینکلن نے بڑا کام کیا اور انہی کی کوششوں کے نتیجے میں 4 جولائی 1776ء کو تیرہ کی تیرہ ریاستوں نے امریکہ کے اعلان آزادی پر دستخط کردیئے۔

1778ء 30 مئی 1778ء فرانس کے عظیم مفکر والٹر کی تاریخ وفات ہے۔ والٹر ایک روشن خیال مفکر تھا، اسے انقلاب فرانس کا معمار تسلیم کیا جاتا ہے۔

1781ء 13 مارچ 1781ء کو برطانیہ کے مشہور ماہر فلکیات سر ولیم ہرشل نے نظام شمسی کا ساتواں سیارہ دریافت کیا جس کا نام یورینس رکھا گیا۔ یہ سیارہ بہ اعتبار جسامت زمین سے 64 گنا بڑا ہے اور سورج

دو سگے بھائیوں جوزف گوفیئر (1740 - 1810) اور ایسٹین گوفیئر (1745 - 1799) نے گرم ہوا کے غباروں کو فضا میں بلند کر کے، ہوا بازی کی دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم کی۔ ستمبر 1783ء میں انہوں نے ورسائی میں غبارے کے ذریعے تین جاندار بھی فضا میں اڑانے کا تجربہ کیا، یہ تین جاندار ایک بھیڑ، ایک بطخ اور ایک مرغا تھے۔ اسی ماہ 21 ستمبر کو انہوں نے اسی غبارے کے ذریعے دو انسانوں کو بھی پرواز کروانے کا تجربہ کیا یوں انسان کا فضا میں پرواز کرنے کا عمل شروع ہو گیا۔

1787ء ایڈورڈ گبن (1737-1794) کا شمار دنیا کے عظیم مؤرخین میں ہوتا ہے اور اس کی ایک کتاب The Decline and Fall of Roman Empire دنیا کی ان منتخب کتابوں میں شمار ہوتی ہے جنہوں نے انسانی تہذیب پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ گبن کی یہ عظیم کتاب چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی پہلی جلد 1776ء میں شائع ہوئی تھی جبکہ 27 جون 1787ء کو گبن نے اس تاریخی کتاب کی آخری سطور قلم بند کی تھیں۔

1788ء یکم جنوری 1788ء کو برطانیہ



کے گرد ایک چکر 84 برس میں مکمل کرتا ہے چھ برس بعد سر ولیم ہرشل نے اس سیارے کے دو طفیلی سیارے بھی دریافت کر لئے جنہیں Oberen اور Titania کے نام دیئے گئے تھے۔



1783ء 4 جون 1783ء کو فرانس کے

کے مشہور اخبار "دی ٹائمز" کا پہلا شمارہ شائع ہوا، اس سے پہلے یہ اخبار ڈیلی یونیورسل رجسٹر کے نام سے شائع ہوتا تھا۔ "دی ٹائمز" آج بھی لندن سے شائع ہوتا ہے اور دنیا کے چند بڑے اخبارات میں شمار ہوتا ہے۔

1789ء 1789ء میں ایک جرمن سائنسدان مارٹن کلاپرتھ (1743 - 1817) نے ایک نیا کیمیائی عنصر دریافت کیا جس کا نا یورینیم رکھا گیا۔ مارٹن کلاپرتھ کو اپنی اس دریافت کے خواص کے بارے میں زیادہ علم نہیں تھا اور غالباً 1938ء سے پہلے کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ عنصر نیوکلیئر (ایٹمی) توانائی پیدا کرنے کے سلسلے میں کتنا اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

1789ء 14 جولائی 1789ء کو فرانس کی عوام نے بیسنائل کے قلعہ کو تسخیر کر کے اس انقلاب کی بنیاد رکھی جو انقلاب فرانس کے نام سے مشہور ہے اس انقلاب کے اسباب پر مؤرخین میں اختلاف ہے۔ بہر حال یہ بات طے ہے کہ یہ صنعتی انقلاب کا رد عمل تھا، سرکاری خزانہ خالی پڑا تھا، کسان اور مزدور بھوکے مر رہے تھے، اور دوسری طرف بادشاہ اور امراء رنگ رلیاں منا رہے تھے، ایسے میں عوام نے بیسنائل کے قلعہ پر جہاں عوامی نمائندے مقید تھے، دھاوا بول دیا، بادشاہ، ملکہ اور ہزاروں امراء مارے گئے۔ عوام کو کوئی رہنمائی حاصل نہیں تھی اس لئے خاصے دن تک ملک میں انتشار پھیلا رہا، بالآخر 1799ء میں نپولین نے انقلابی کاروائی کر کے معاملات خود سنبھال لئے۔

1790ء شاہ عبد القادر، امام الہند شاہ ولی اللہ کے تیسرے فرزند تھے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے پہلی مرتبہ قرآن پاک کا سلیس اور بامحاروہ اردو ترجمہ کیا اور موضع القرآن کے نام سے اس کے تفسیری حاشیے تحریر کئے۔ یہ ترجمہ 1790ء میں تکمیل کو پہنچا اور دو صدی سے زیادہ عرصہ گزرنے اور زبان کے بہت فرق اور ترقی کر جانے کے باوجود ابھی تک قرآن پاک کے تمام اردو تراجم کی بنیاد ہے۔

1796ء 17 نومبر 1796ء کو روس کی ملکہ کیتھرین اعظم کا انتقال ہو گیا، وہ 2 مئی 1729ء کو پیدا ہوئی تھی، 1745ء میں اس کی شادی روس کی ملکہ الزبتھ کے بھتیجے پیٹر سوم سے ہوئی جو 1762ء میں روس کا بادشاہ بنا، پیٹر سوم ایک ظالم اور احمق بادشاہ

1799ء 4 مئی 1799ء کو اس شیر دل مجاہد آزادی نے جام شہادت نوش کیا، جس کا قول تھا کہ "شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے بہتر ہے"۔ اس مجاہد آزادی کا نام فتح علی ٹیپو سلطان تھا۔ ٹیپو سلطان جنوبی ہند کی ایک بڑی ریاست میسور کا حکمران تھا، اس کا دارالحکومت سرنگا پٹم تھا اس کا باپ حیدر علی بھی انگریزوں سے مقابلہ کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوا تھا، ٹیپو سلطان اپنے والد کی وفات کے بعد 1782ء میں میسور کا والی بنا۔ ٹیپو نے انگریزوں سے کئی جنگیں لڑیں۔ جن میں انگریزوں کو شکستیں اٹھانی پڑیں۔ آخر کار انگریزوں نے ٹیپو کے ساتھیوں کو رشوت اور اقتدار کا لالچ دے کر اپنے ساتھ ملا لیا۔ 7 مئی 1799ء کو اپنی ریشہ روانیوں





تھا چنانچہ 1762ء ہی میں کیتھرین نے اسے راستے سے ہٹا دیا اور خود روس کی ملکہ بن گئی۔

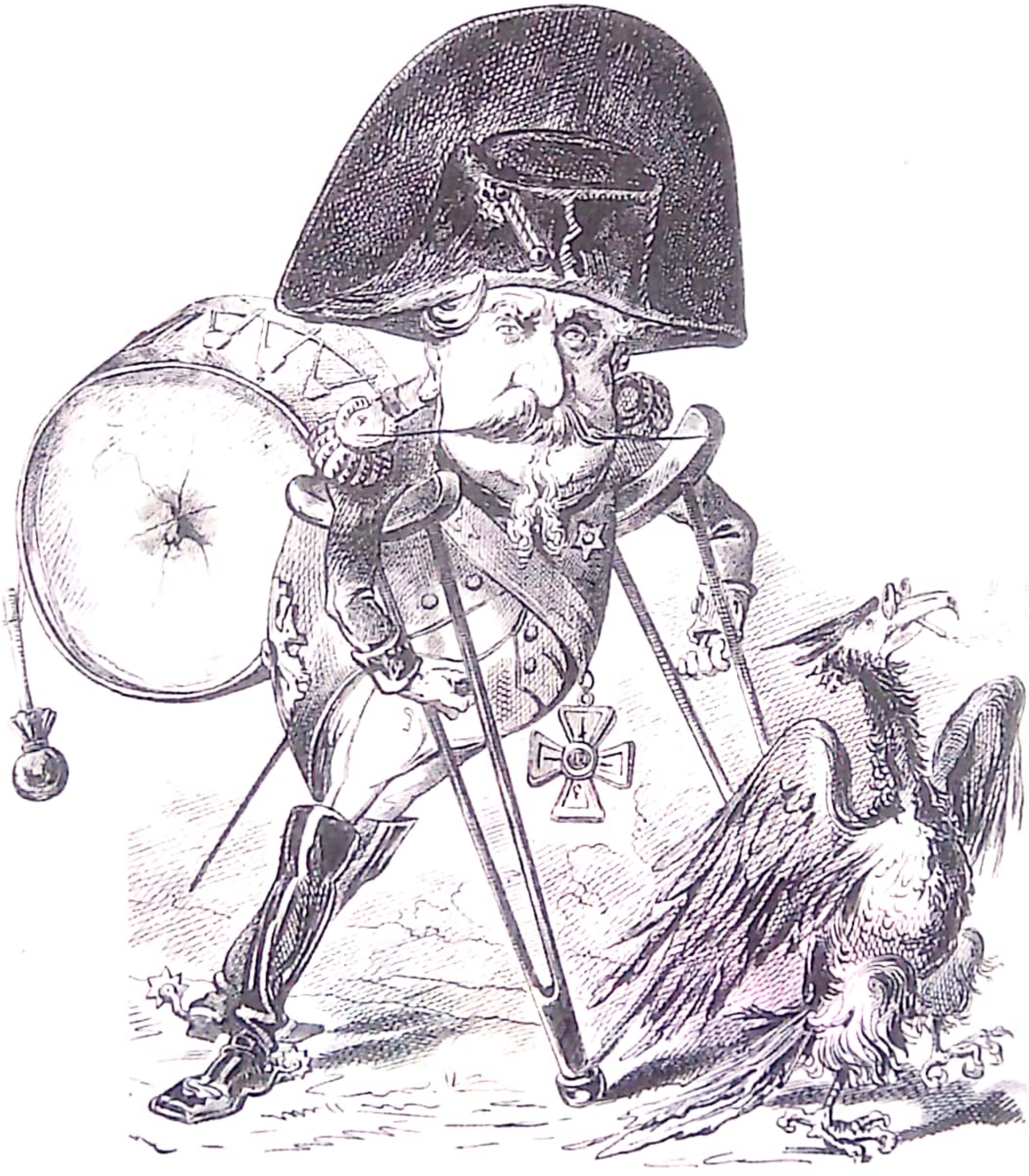
1798ء 1798ء میں مشہور انگریز ماہر معاشیات تھامس رابرٹ مالتھس کا 50 صفحے پر مشتمل ایک مختصر کتابچہ شائع ہوا، جس کا نام An essay on principles of population تھا جس میں مالتھس نے لکھا تھا کہ بیماری، وبا جنگ اور آفات ارضی آبادی کو کم کرانے کے قدرتی طریقے ہیں جبکہ انسان کو خود بھی افزائش نسل پر کنٹرول کرنا چاہئے۔ مالتھس کا نظریہ آبادی شائع ہوتے ہی اس کے خلاف نکتہ چینی اور احتجاج کا طوفان برپا ہو گیا جبکہ روشن خیال طبقے نے اسکی بڑی پزیرائی کی۔

کی وجہ سے انگریز ٹیپو کو شکست دینے میں کامیاب ہوئے وہ ٹیپو کو اپنے راستے کی سب سے بڑی دیوار سمجھتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ جب جنرل ہیرس نے ٹیپو کی لاش دیکھی تو خوشی سے کہا "اب ہندوستان ہمارا ہے"۔

1800ء برصغیر پاک و ہند میں جب بھی اردو کی ترویج و ترقی کا تذکرہ ہو گا فورٹ ولیم کالج کا نام نظر انداز نہیں کیا جا سکے گا، اس کالج کا افتتاح 10 جولائی 1800ء کو لارڈ ویلزلی نے کیا تھا اور اس کا مقصد ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازمین کو ہندوستانی زبان کی تعلیم فراہم کرنا تھا۔ فورٹ ولیم کالج کے مصنفین نے اردو نثر کے ایک دبستان کی بنیاد رکھی، جس نے اردو کو برصغیر کی عمومی زبان کے درجے سے دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں کی صف میں لا کھڑا کیا۔

19ویں صدی

1801 - 1900



1804ء 18 مئی 1804ء کو نپولین بوناپارٹ (1821-1769) فرانس اور اٹلی کا بادشاہ بن گیا وہ ایک اچھا فوجی ہی نہیں بلکہ انتظام حکومت میں بھی اپنی مثال نہیں

رکھتا تھا۔ اس نے حکومت کی ابتری کو ختم کر کے امن وامان قائم کیا۔ مالیات کے نظام نیز عدالتوں کی اصلاح کی، تعلیم کو عام کرنے کا بندوبست کیا اور فرانسیسی قوانین کی باقاعدہ تدوین کروائی۔ نپولین کے فرانس کے بادشاہ بننے کے بعد برطانیہ نے فیصلہ کیا کہ اس سے پہلے کہ نپولین برطانیہ پر حملہ کرے، برطانیہ خود پہل کر کے نپولین کی طاقت کا غرور توڑ دے۔ نپولین کو علم تھا کہ وہ کسی بھی بحری جنگ میں برطانیہ کو شکست نہیں دے سکے گا اس لئے اس نے اپنے بحری بیڑے کو ویسٹ انڈیز کی طرف بھیج دیا۔ نپولین کو توقع تھی کہ برطانوی بحری بیڑا فرانس اور اسپین کے مشترکہ بحری بیڑے کو شکست دینے کی پوزیشن میں نہ ہوگا۔ مگر برطانیہ کے امیر البحر، ہوریشیو نیلسن نے 21 اکتوبر 1804ء کو جنوبی مغربی اسپین میں آبنائے جبل الطارق کے دہانے پر فرانس اور اسپین کے بحری بیڑے کا محاصرہ کر لیا اور اسے شکست فاش دی۔ نپولین 1812ء میں اقتدار سے معزول کر کے جزیرہ ایلبا میں قید کر دیا گیا تھا، وہ مارچ 1815ء میں قید سے فرار ہو کر پیرس پہنچ گیا اور ایک مرتبہ پھر فرانس کا بادشاہ بن گیا۔ نپولین کا یہ اقتدار صرف سو دن جاری رہ سکا۔ 18 جون 1815ء کو برطانیہ اور روس نے متحد ہو کر بیلجیم میں واٹرلو کے میدان میں نپولین کو شکست دی۔ جنگ کے بعد نپولین کو گرفتار کر کے جزیرہ سینٹ ہیلینا میں قید کر دیا گیا جہاں وہ 5 مئی 1821ء کو انتقال کر گیا۔

1822ء 27 مارچ 1822ء کو کلکتہ سے نہری ہرونت نے اردو کا ایک ہفت روزہ اخبار جاری کیا۔ جس کا نام جام جہاں نما تھا اسے اردو کا پہلا اخبار ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ چند ہفتوں میں ناشرین نے محسوس کیا کہ اردو اخبار کی مانگ بہت کم ہے اس لئے انہوں نے اسے فارسی زبان میں شائع کرنا شروع کر دیا تاہم وہ ایک ضمیمہ اردو میں شائع کرتے رہے۔ یہ ضمیمہ 23 جنوری 1828ء تک جاری رہا اس کے بعد اردو کا یہ پہلا اخبار بند ہو گیا۔

1825ء 27 ستمبر 1825 کو انگلستان میں اسٹوکٹن سے ڈارلنگٹن تک دنیا کی پہلی باقاعدہ ریلوے لائن کا افتتاح ہوا، یہ ٹرین 38 ڈبوں پر مشتمل تھی جس میں تقریباً 250 مسافر سوار تھے۔ اس ٹرین کو جارج اسٹیفنسن کا بنایا ہوا انجن کامیابی سے کھینچ رہا تھا، اس کی رفتار 12 میل فی گھنٹہ تھی اور اس نے دس میل کا فاصلہ 65 منٹ میں طے کیا تھا۔

1831ء 6 مئی 1831ء کو سید احمد بریلوی شاہ اسمٰعیل اور ان کے چھ ہزار ساتھی، بالاکوٹ کے مقام پر، سکھوں کے خلاف جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ سید احمد بریلوی کو جب معلوم ہوا تھا کہ ہندوستان کے سرحدی علاقوں میں سکھوں نے اپنی بالادستی قائم کر کے مسلمانوں کی ہر قسم کی آزادی سلب کر لی ہے تو انہوں نے ان کے خلاف اعلان جہاد کیا تھا۔ 1826ء میں ہونے والے پہلے معرکے میں مسلمان کامیاب ہوئے تھے۔ لیکن 1831ء میں کچھ مسلمانوں ہی کی غداری کے باعث سید احمد شہید، شاہ اسمٰعیل اور ان کے تمام ساتھی شہید کر دیئے گئے تھے۔

1834ء 1834ء میں فرانس کے ایک نابینا شخص لوئی بریل (1850-1809) نے نابینا افراد کو تعلیم دینے کیلئے ابھرے ہوئے لفظوں سے حروف شناسی کا ایک نظام متعارف کروایا۔ یہ بریل کا نظام کہلاتا ہے، بریل کی وفات کے دو برس بعد نابیناؤں کو تعلیم دینے کیلئے اس نظام کو منظور کر لیا گیا اور آج تک لاکھوں افراد اس نظام کی بدولت زیور تعلیم سے آراستہ ہو کر معاشرے کے کارآمد افراد بن چکے ہیں۔



1837ء 1837ء میں ملکہ وکٹوریہ برطانیہ کی ملکہ بنیں، وہ 24 مئی 1819ء کو پیدا ہوئی تھیں۔ انہوں نے 63 برس حکمرانی کی اور 22 جنوری 1901 کو وفات پائی۔ ملکہ وکٹوریہ کے عہد میں سلطنت برطانیہ بے حد وسیع ہوئی انہی کے عہد میں ہندوستان کی جنگ آزادی کے بعد یکم نومبر 1858ء کو ہندوستان باضابطہ طور پر حکومت برطانیہ کے زیر نگیں آ گیا۔

1843ء 17 فروری 1843ء کو سندھ میں میانی کے مقام پر انگریزوں اور میران سندھ کے درمیان ایک جنگ لڑی گئی جس میں انگریز فتح یاب ہوئے اور سندھ پر انگریزوں کا تسلط قائم ہو گیا جو 1947ء میں قیام پاکستان تک جاری رہا۔

1844ء 24 مئی 1844ء کو مشہور موجد سموئیل مورس نے واشنگٹن ڈی سی سے 40 میل دور بالٹی مور تک اپنے کوڈ کے ذریعہ ایک پیغام بھیجنے کا مظاہرہ کیا، سموئیل مورس کے اس کامیاب مظاہرہ کے بعد حکومت امریکہ نے اس کی سرپرستی کرنا منظور کر لیا، جس کے باعث مورس کوڈ کے ذریعہ پیغام رسانی جلد ہی ساری دنیامیں مقبول ہوگئی۔

1846ء 25 ستمبر 1846ء کو نظام شمسی کا آٹھواں سیارہ دریافت ہوا جس کا نام نیپچون رکھا گیا۔ یہ پہلا سیارہ تھا جسے دیکھنے کی بجائے پہلے علم ریاضی سے اس کا مقام اور اس کا زاویہ معلوم کیا گیا اور پھر جب اس کے مدار اور مقام کا تعین ہو گیا تو اسے تلاش کر لیا گیا۔

1846ء انیسویں صدی میں کشمیر کا ڈوگرا فرمانروا گلاب سنگھ، کشمیر کی سیاست کا مرکزی کردار بنا رہا، اس نے رنجیت سنگھ کے زمانے میں جموں کی حکومت حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ سکھوں اور انگریزوں کی پہلی جنگ میں وہ درپردہ انگریزوں سے ملا رہا۔ جنگ کے بعد طے ہوا کہ سکھ انگریزوں کو ڈیڑھ کروڑ روپے



تاوان جنگ ادا کریں گے۔ سکھوں کے خزانے میں صرف پچاس لاکھ روپے تھے، اس لئے سکھوں نے دریائے بیاس سے دریائے سندھ کا پورا پہاڑی علاقہ انگریزوں کے حوالے کر دیا۔ انگریزوں نے اس میں سے کشمیر کا علاقہ 75 لاکھ روپے کے عوض گلاب سنگھ کو فروخت کر دیا اس طرح 1846 میں گلاب سنگھ جموں کے علاوہ کشمیر کا بھی مہاراجہ بن گیا۔



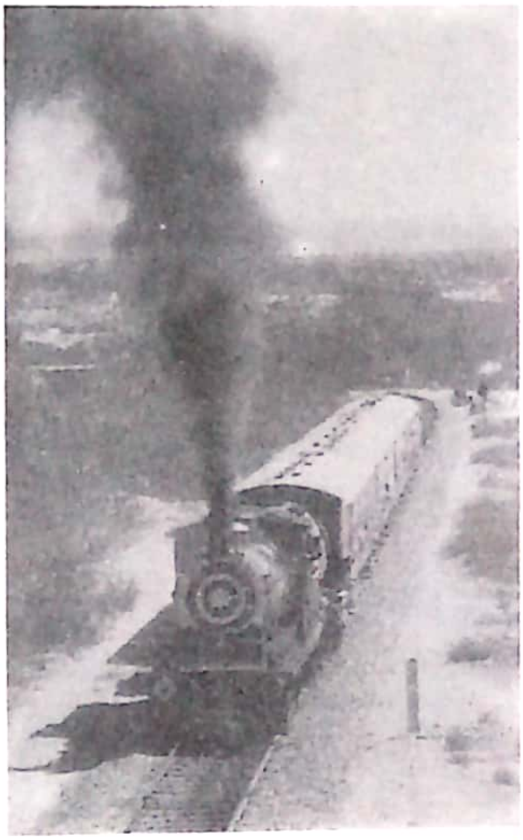
1847ء 1847ء دنیا کے عظیم ترین

موجد ایڈیسن کی پیدائش کا سال ہے۔ ایڈیسن نے اپنی زندگی میں متعدد ایجادات پیٹنٹ کرائیں، جن میں سب سے زیادہ شہرت فوٹوگراف، بجلی کے بلب اور کینونو اسکوپ نے حاصل کی۔



1849ء 1839ء میں رنجیت سنگھ کے انتقال کے بعد پنجاب پر اقتدار کے حصول کے لئے درون خانہ سازشوں نے کسی بھی شخص کو زیادہ دیر حکومت کرنے کی پوزیشن میں نہیں رکھا۔ انگریزوں نے ان حالات کا فائدہ اٹھایا۔ 2 جنوری 1849ء کو چیلیانوالہ اور 21 فروری 1849ء کو گجرات میں سکھوں اور انگریزوں کی جنگ ہوئی اور 29 مارچ 1849ء کو انگریزوں نے پنجاب پر مکمل قبضہ کرلیا۔

1852ء یکم جولائی 1852ء کو کراچی سے ایشیا کا پہلا ڈاک ٹکٹ جاری ہوا تھا۔ یہ ڈاک ٹکٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کے زیر اہتمام شائع ہوا تھا۔



1853ء 16 اپریل 1853ء کو برصغیر میں پہلی ریل گاڑی چلی تھی۔ جو دوپہر ساڑھے تین بجے چار سو مسافروں کو لے کر بمبئی کے بوری بندر اسٹیشن سے (موجودہ نام وکٹوریہ ٹرمنل) 21 میل آگے واقع اگلے اسٹیشن کیلئے روانہ ہوئی اس ریل گاڑی نے یہ فاصلہ 57 منٹ میں طے کیا تھا۔

1853ء اکتوبر 1853ء میں زار روس نکولس اول نے ترکی پر حملہ کردیا۔ وہ

سلطنت عثمانیہ کی عیسائی رعایا اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کے بہانے بحیرہ روم تک رسائی چاہتا تھا۔ اس صورتحال میں برطانیہ اور فرانس نے ترکی کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا اور 1856ء میں کریمیا کے محاذ پر اپنی افواج بھیج دیں اس حوالے یہ سے جنگ، جنگ کریمیا کے نام سے مشہور ہوئی جو تین برس تک جاری رہی۔ مارچ 1856ء میں معاہدہ پیرس کے ذریعہ فریقین میں سمجھوتہ ہوگیا۔ روس اپنے ناجائز مطالبات سے دستبردار ہوگیا اور جنگ اختتام پزیر ہوگئی۔



1857ء 10 مئی 1857ء کو میرٹھ سے ہندوستان کی جنگ آزادی کا آغاز ہوا۔ میرٹھ سے مجاہدین آزادی دہلی پہنچے۔ انہوں نے 8 جون 1857ء کو دہلی پر قبضہ کرلیا، جس کے بعد یہ جنگ ہندوستان کے ایک وسیع علاقے تک پھیل گئی۔ تاہم انگریزوں نے اپنے روایتی ہتھکنڈوں سے کام لیتے ہوئے بہادر شاہ ظفر کے کچھ قریبی افراد کو اپنے ساتھ ملالیا، جن کی غداری کی وجہ سے ہندوستانی یہ جیتی ہوئی جنگ ہار گئے اور 20 ستمبر 1857ء کو دہلی انگریزوں کے قبضے میں آگیا۔ جنگ کے خاتمے کے بعد بہادر شاہ ظفر کے دو بیٹوں اور ایک پوتے کو گولی سے اڑا دیا گیا اور بہادر شاہ کو جلاوطن کرکے رنگون بھیج دیا گیا۔ دہلی پر انگریزوں کا قبضہ ہو جانے کے بعد تمام ہندوستان براہ راست تاج برطانیہ کے زیر نگیں آگیا۔

1859ء 27 اگست 1859ء کو دنیا کے پہلے تیل کے کنوئیں سے تیل نکالا گیا تھا۔ یہ کنواں ایک ریٹائرڈ ریلوے کنڈیکٹر نے امریکی ریاست پینی سلوانیا میں کھدوایا تھا۔ اس سے ساڑھے انہتر فٹ کی گہرائی پر تیل برآمد ہو گیا تھا۔ دنیا میں تیل کے اس پہلے کنویں سے روزانہ اوسطاً 8 گیلن تیل نکالا جاتا تھا۔

1859ء 25 اپریل 1859ء کو دنیا کی مشہور آبی شاہراہ نہر سوئز کی کھدائی کا آغاز ہوا۔ یہ نہر بحیرہ قلزم کو بحرہ روم سے

ملاتی ہے۔ اس نہر کی تعمیر سے یورپ اور مشرق ممالک کے درمیان بحری مسافت میں خاصی تخفیف ہوگئی۔ نہر سوئز کا افتتاح 17 نومبر 1869ء کو ہوا تھا اور اس موقع پر شہنشاہ فرانس نپولین سوم کی ملکہ کی قیادت میں 68 جہازوں کا ایک دستہ پورٹ سعید سے سوئز کی طرف روانہ ہوا تھا۔



1859ء 24 نومبر 1859ء کو مشہور سائنس دان چارلس رابرٹ ڈارون کی کتاب ORIGIN OF SPECIES شائع ہوئی۔ اس کتاب میں اس نے انسان اور مختلف جانداروں کی اصل انواع پر تحقیق کی تھی اور بتایا تھا کہ مختلف ماحول میں رہنے کی وجہ سے ایک نوع دوسری نوع میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ ڈارون نے اپنے اس نظریے کو نظریہ ارتقاء کا نام دیا تھا۔ اس کی کتاب نے ایک ختم نہ ہونے والی بحث کو جنم دیا اور دنیا بھر کے مذہبی حلقوں نے ڈارون کو اپنی تنقید کا ہدف بنالیا۔

1860ء 1860ء میں انگلستان کے ایک سرجن جوزف سٹر نے دنیائے طب کو دافع عفونت یا اینٹی سیپٹک طرز علاج سے متعارف کروایا۔ اس نے مشاہدہ کیا تھا کہ اس کے نصف مریض جن کی جراحی کامیابی سے کی جاتی تھی، جراثیم کی وجہ سے مر جاتے تھے۔ اس نے تجویز کیا کہ اگر جراحی سے پہلے ہاتھوں، ڈریسنگ اور آلات کو کاربولک ایسڈ سے دھو لیا جائے تو پھر کسی جراثیم کے حملہ آور ہونے کے امکانات باقی نہیں رہتے۔ جراحی میں اس دریافت سے ایک انقلاب برپا ہو گیا۔

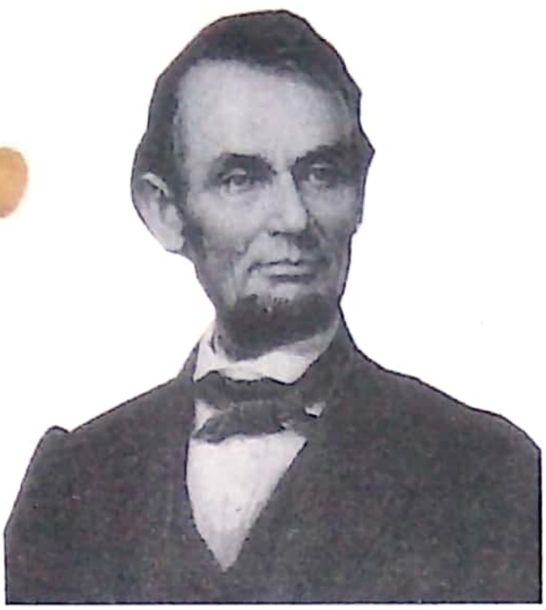
1861ء 1861ء میں امریکہ کی گیارہ جنوبی ریاستوں اور وفاق کے درمیان خانہ جنگی کا آغاز ہوا جس کا سب سے بڑا سبب غلامی کے خاتمے کا اعلان تھا۔ ان دنوں امریکہ کی صدارت ابراہم لنکن کے پاس تھی 9 اپریل 1865ء کو جنوبی ریاستوں کے کمانڈر رابرٹ ای لی نے یونین آرمی کے جنرل گرانٹ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔

اس خانہ جنگی کے بعد امریکہ سے غلامی کا مکمل خاتمہ ہو گیا۔



1864ء 8 اگست 1864ء کو دنیا کی مشہور فلاحی تنظیم ریڈ کراس کے منشور پر دستخط ہوئے۔ یہ تنظیم سوئٹزر لینڈ کے ایک شخص ڈان ہنری کے خوابوں کی تعبیر تھی۔ اس نے ایک جنگ کے دوران ہلاک شدگان اور زخمیوں کی کسمپرسی کا مشاہدہ کیا اور تجویز پیش کی تھی کہ ایسے حالات سے نمٹنے کے لئے ایک بین الاقوامی تنظیم بنائی جائے جو جنگ کے متاثرین کی آبادکاری میں بھی امداد مہیا کرے۔ اس تجویز کو زبردست پذیرائی ملی اور 8 اگست 1864ء کو جینوا میں 14 ممالک نے انٹرنیشنل ریڈ کراس کے قیام کی منظوری دے دی۔ تب سے یہ تنظیم اعلیٰ انسانی مقاصد کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔

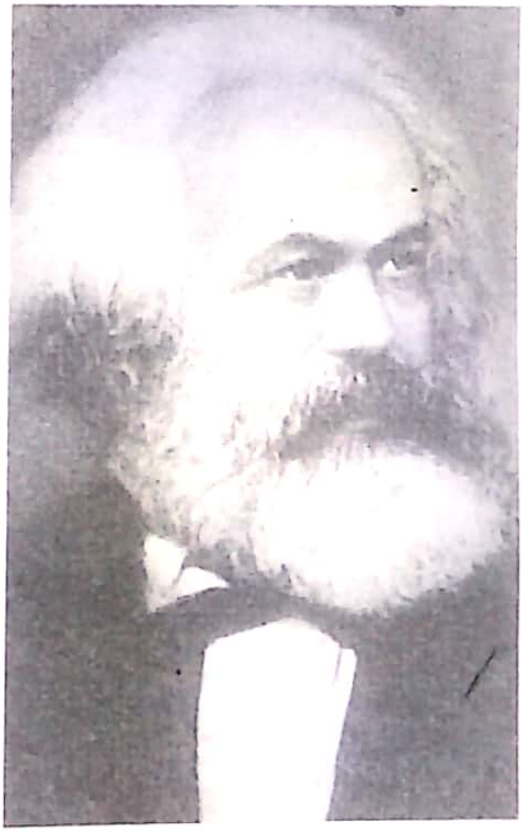
1865ء 14 اپریل 1865ء کو امریکی صدر ابراہم لنکن کو واشنگٹن ڈی سی



فورڈ تھیٹر میں ایک اداکار جان ویکیس بوتھ نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ ابراہم لنکن 1860ء اور پھر 1864ء میں امریکہ کا صدر منتخب ہوا تھا اس کی حکومت کا سب سے بڑا کارنامہ امریکہ سے غلامی کا خاتمہ تھا۔ اس اقدام کی وجہ سے امریکہ کو بدترین خانہ جنگی کا سامنا بھی کرنا پڑا لیکن لنکن کے فولادی عزم اور ہمت نے اس میں بھی کامرانی حاصل کی۔

1867ء 30 مئی 1867ء کو مشہور عالم دین مولانا قاسم نانوتوی نے دیوبند میں ایک دارالعلوم کی بنیاد رکھی یہ درس گاہ برصغیر پاک وہند میں احیائے اسلام اور قیام ملت کی ایک عظیم تحریک کے طور پر ابھری اور اس نے مسلمانان برصغیر کے علمی، فکری اور مذہبی نشاۃ ثانیہ میں بھرپور اور اہم کردار ادا کیا۔

1867ء 14 ستمبر 1867ء کو عظیم مفکر کارل مارکس کی معرکہ آراء کتاب داس کپیٹال شائع ہوئی۔ کارل مارکس کی یہ کتاب سرمایہ داری نظام کی تشریح ہی نہیں فرد جرم بھی تھی جس میں سرمایہ داری نظام کے استحصالی طریقوں کی اصلیت آشکار کی گئی تھی۔ مارکس نے اس کتاب میں ایک



ایسے معاشرے کے خدو خال مرتب کئے جہاں ہر شخص سے اس کی صلاحیت کے مطابق کام لیا جائے اور ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق سب کچھ فراہم کیا جائے۔ اس کتاب نے دنیا پر بڑے گہرے اثرات مرتب کئے۔ 1917ء کا انقلاب روس اسی کتاب کی عملی تفسیر تھا۔



1869ء 15 فروری 1869ء کو اردو کے ایک بہت بڑے شاعر مرزا اسد اللہ خان غالب نے وفات پائی۔ غالب 27 دسمبر 1797ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے تھے وہ فارسی اور اردو کے عظیم شاعر تھے۔



1869ء 1869ء میں روس کے مشہور ناول نگار لیو ٹالسٹائی نے اپنا شہرہ آفاق

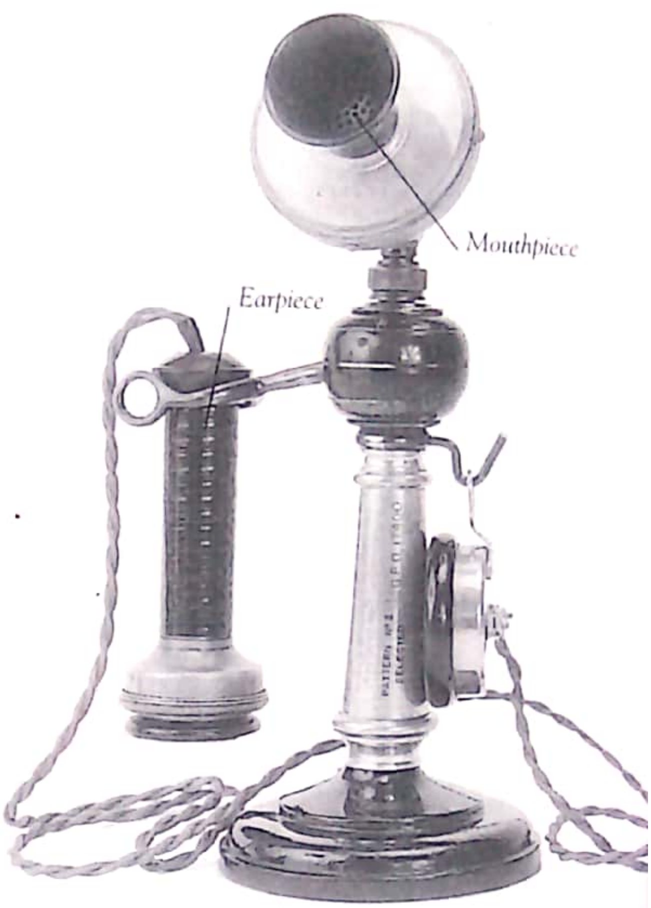
ناول "وار اینڈ پیس" مکمل کیا۔ یہ ناول 1812ء میں روس پر نپولین کی مہم جوئی کے پس منظر میں تحریر کیا گیا۔ یہ مہم ماسکو کے چھ ہفتے کے محاصرے کے بعد ناکامی سے دوچار ہوئی تھی۔ وار اینڈ پیس کو ہر عہد کا بہترین ناول کہا جاتا ہے اس کا ترجمہ دنیا کی متعدد زبانوں میں ہو چکا ہے۔ جن میں اردو بھی شامل ہے۔

1871ء 4فروری 1871ء مشہور مسلمان گوریلا لیڈر امام شامل کی تاریخ وفات ہے وہ 9جون 1797ء کو پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے 1837ء سے 1859ء تک داغستان کو روسیوں کے غلبے سے بچانے کے لئے ایک طویل گوریلا جنگ لڑی۔ جسے دنیا کی پہلی گوریلا جنگ تسلیم کیا جاتا ہے۔ 25اگست 1859ء کو امام شامل اپنے پہاڑی قلعے پر ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئے۔ جس کے بعد انہوں نے اپنی عمر کے بقیہ سال کلوگا اور خیوا میں گزارے۔ 4فروری 1871ء کو حج کے دوران مدینہ منورہ میں ان کا انتقال ہو گیا۔

1874ء 8مئی 1874ء کو انجمن پنجاب لاہور کے زیر اہتمام جدید شاعری کا پہلا مشاعرہ منعقد ہوا، جس میں مصرع طرح کی بجائے ایک ہی موضوع پر نظمیں پڑھی گئی تھیں۔ پہلے مشاعرے میں محمد حسین آزاد نے شب قدر کے موضوع پر مثنوی سنائی۔ ان مشاعروں میں حالی بھی باقاعدگی سے شریک ہوتے تھے، یہ مشاعرے اردو شاعری میں ایک نئے باب کا نقطہ آغاز سمجھے جاتے گئے۔



1875ء 24مئی 1875ء کو سر سید احمد خان نے علی گڑھ کے مقام پر ایک اسکول قائم کیا۔ جس کا نام محمڈن اینگلو اورینٹل اسکول رکھا گیا۔ 1878ء میں اس اسکول کو کالج کا اور بعد میں یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا۔ اس تعلیمی ادارے نے مسلمانان برصغیر کی نئی نسل کو جدید تعلیم سے آراستہ کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کیا۔ یہی وہ نسل تھی جو تحریک پاکستان کا ہراول دستہ ثابت ہوئی۔



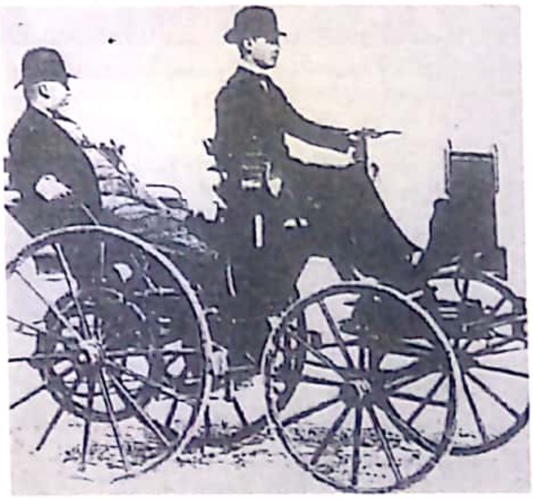
1876ء 10 مارچ 1876ء کو مشہور موجد گراہم بیل نے ٹیلی فون کے ذریعے آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ یہ ایجاد دیکھتے ہی دیکھتے بے انتہا مقبول ہو گئی۔ 1876ء میں دنیا کا پہلا ٹیلی فون ایکس چینج قائم ہوا۔ بیسویں صدی میں اس ایجاد نے مزید ترقی کی۔ وڈیو فون، موبائل فون، فیکس اور انٹرنیٹ، سبھی اسی ایجاد کی توسیع ہیں۔

1877ء 15 مارچ 1877ء کو آسٹریلیا کے شہر ملبورن میں آسٹریلیا اور انگلستان کے درمیان دنیا کے پہلے ٹیسٹ میچ کا آغاز ہوا تھا۔ اس میچ میں آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کی، انگلستان کے کھلاڑی الفریڈ شا نے ٹیسٹ کرکٹ کی پہلی گیند پھینکی۔ آسٹریلیا کے کھلاڑی چارلس بینرمین نے یہ پہلی گیند کھیلی اور ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا پہلا رن بنایا۔ چارلس بینرمین نے مجموعی طور پر 165 رنز اسکور کیے اور انہیں ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کی پہلی سنچری بنانے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا یہ پہلا میچ آسٹریلیا نے 45 رنز سے جیتا تھا۔



1884ء انیسویں صدی میں عالم اسلام میں جس شخصیت نے اتحاد ملی کی سب سے بڑی تحریک چلائی، ان کا نام جمال الدین افغانی تھا۔ وہ 1838ء میں افغانستان کے ایک قصبے اسعد آباد میں پیدا ہوئے تھے انہوں نے دنیا کے متعدد ملکوں کا سفر

کیا جن میں ہندوستان ، مصر، امریکہ، برطانیہ، فرانس، ایران اور ترکی شامل تھے۔ 13 مارچ 1884ء کو انہوں نے اپنے شاگرد محمد عبدہ کے ساتھ مل کر پیرس سے ایک عربی رسالہ جاری کیا جس نے عالم اسلام میں اتحاد کی ایک نئی روح پھونک دی۔ 18 شماروں کی اشاعت کے بعد 17 اکتوبر 1884ء کو حکومت برطانیہ نے اس رسالے پر پابندی لگا دی لیکن ان اٹھارہ شماروں نے دنیائے اسلام میں بیداری کی لہر دوڑا دی اور ہر طرف قومی تحریکوں کا آغاز ہونے لگا۔ سید جمال الدین افغانی نے 9 مارچ 1897ء کو وفات پائی۔



1885ء کارل بینز ایک جرمن انجینئر تھا جس نے 1885ء میں دنیا کی پہلی موٹر کار بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ اسی زمانے میں ڈیملر نامی ایک موجد بھی اسی نوع کی سواری ایجاد کرنے میں مصروف تھا۔ ڈیملر نے 1885ء میں دنیا کی پہلی موٹر سائیکل اور 1886ء میں موٹر کار بنانے میں کامیابی حاصل کرلی۔

1889ء 31 مارچ 1889ء کو پیرس کے مشہور ایفل ٹاور کی تعمیر پایہ تکمیل کو پہنچی۔ یہ ٹاور انقلاب فرانس کی پہلی صد سالہ سالگرہ کی یادگار کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کا نقشہ ایک انجینئر گستاف ایفل نے تیار کیا جو اس سے قبل مجسمہ آزادی بھی تیار کر چکا تھا۔ ایفل ٹاور کی بلندی 984 فٹ ہے۔

1892ء 1892ء میں ایک جرمن موجد روڈولف ڈیزل نے دنیا کا پہلا ڈیزل انجن تیار کیا۔ اس انجن میں آئل کو ایندھن کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔

1895ء 1891ء میں دنیا کے مشہور موجد ٹامس ایڈیسن نے اپنی ایجاد کینیٹو اسکوپ پیٹنٹ کرائی۔ یہی وہ ایجاد تھی جس کے ذریعہ آواز اور تصویر کو ہم آہنگ کرنا ممکن ہوا تھا۔ اس ایجاد سے متاثر ہو کر فرانس کے دو بھائیوں لوئی لیومیر اور آگسٹ لیومیر نے فوٹو گرافی کے آلات تیار کئے اور 1895ء میں ایک ایسی مشین ایجاد کر ڈالی



جو فلم پروجیکٹر کی ابتدائی شکل کہی جاسکتی ہے اسی سال 28 دسمبر کولیو میر بردران نے پیرس کے گرینڈف ہوٹل میں دنیا کی پہلی فلم کو عوام کے سامنے پیش کرنے کا عملی مظاہرہ کر دکھایا۔

1895ء 1895ء میں مشہور جرمن ماہر طبعیات ولہلم کونر اڈر رونجن نے اپنی سب سے اہم دریافت کا اعلان کیا۔ یہ ایکسریز کی دریافت تھی جنہیں کسی بھی جسم سے گزارنے سے اس کے اندر کا عکس حاصل ہو جاتا تھا۔ ایکس ریز کی دریافت نے طبّی دنیا میں انقلاب برپا کردیا رونجن کو اس کی دریافت پر 1901ء میں طبیعات کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

1896ء 6 اپریل 1896ء کو یونان کے شہر ایتھنز میں عہد جدید کے پہلے اولمپک



کھیلوں کا آغاز ہوا۔ ان مقابلوں میں 13 ممالک کے 311 کھلاڑی شریک ہوئے۔ مجموعی طور پر 9 کھیلوں کے مقابلے ہوئے جن میں امریکہ کے کھلاڑی 18 تمغے حاصل کر کے سر فہرست رہے۔ اولمپک کھیلوں کے احیاء کا تصور فرانس کے ایک باشندے پیری بیرن نے پیش کیا تھا۔

20ویں صدی
1901 - 2000

1901ء ہندوستان کے وائسرائے لارڈ کرزن نے 12 فروری 1901ء کو پنجاب کے شمال میں ایک نیا سرحدی صوبہ بنانے کا فیصلہ کیا تاکہ یہ افغانستان کے ساتھ حدبندی کا کام انجام دے۔ اس کا نام "شمال مغربی سرحدی صوبہ" تجویز کیا گیا۔

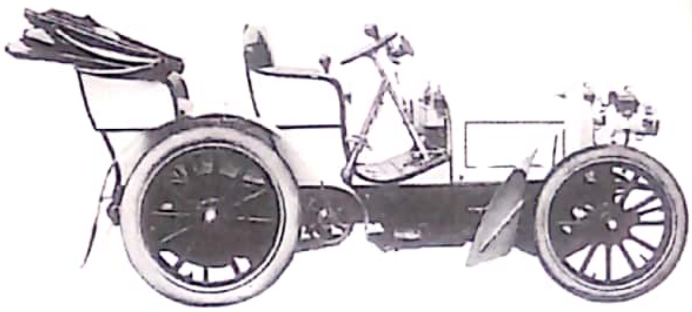


1901ء 22 جنوری 1901ء کو انگلستان پر سب سے طویل عرصہ تک حکمرانی کرنے والی ملکہ وکٹوریہ 81 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ انہوں نے برطانیہ اور اس کی نو آبادیوں پر 63 برس حکومت کی۔ 1887ء میں ان کی تخت نشینی کی گولڈن جوبلی تقریبات منائی گئیں اور اس کی متعدد یادگاریں بھی تعمیر ہوئیں جن میں کراچی کی ایمپریس مارکیٹ بھی شامل ہے۔



1901ء 11 دسمبر 1901ء کو اٹلی کے مشہور سائنسدان مارکونی نے بحر اوقیانوس کے ایک کنارے پر پولدھو کے مقام سے بحر اوقیانوس کے دوسرے کنارے پر واقع سینٹ جان کے جزیرے پر ریڈیائی نشریات

کے سگنل وصول کیئے۔ یہ وائرلیس کی ایجاد تھی، مارکونی نے اس مقصد کے لئے پولدھو کے مقام پر ایک 164فٹ بلند ایریل نصب کیااور دوسری طرف سینٹ جان کے جزیرے پر پہلے غباروں کی مدد سے ایریل بلند کئے لیکن اس میں ناکامی کے بعد بڑی پتنگیں استعمال کرنے کا تجربہ کیاجو کامیاب ثابت ہوا۔

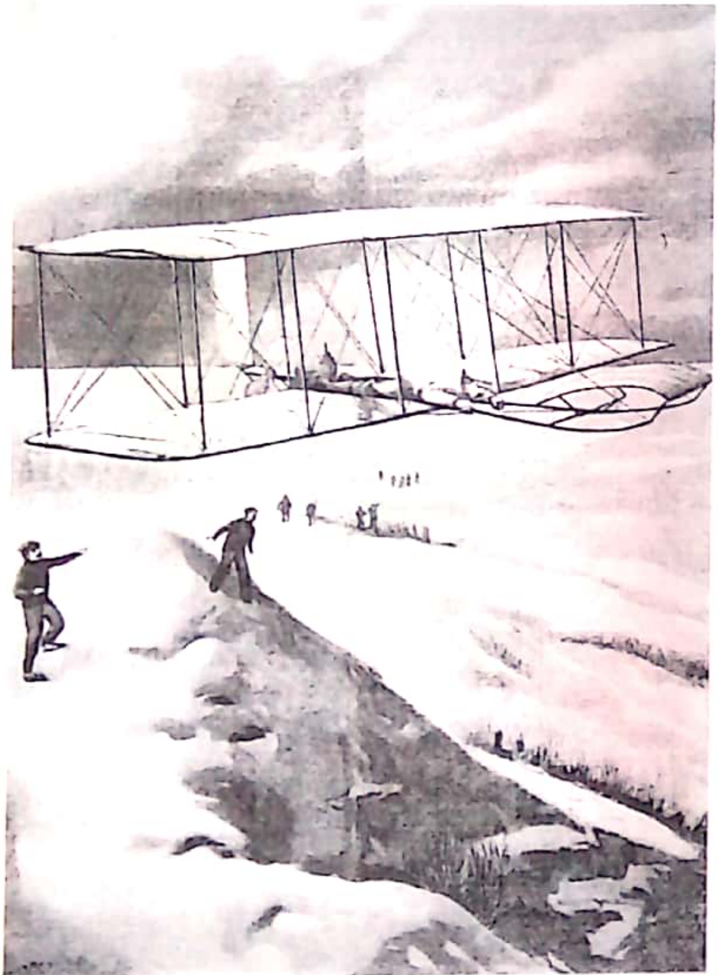


1901ء ڈیملر نے مشہور زمانہ کار، مرسیڈیز 31 مارچ 1901ء کو مکمل کی اور کار کا نام اپنی بیٹی مرسیڈیز کے نام پر رکھا۔

1901ء نومبر 1901ء میں اکوفون ایجاد ہوا جو سماعت سے محروم افراد کے کام آتا ہے۔

1901ء کنگ جیلٹ نے 2 ستمبر 1901ء کو داڑھی مونڈھنے کے لئے ایک ریزربلیڈ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔

1901ء امریکہ کے صدر ولیم مکنلے پر 6 ستمبر 1901 کو پولینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے قاتلانہ حملہ کیا جس سے وہ 14 دسمبر 1901ء کو وفات پاگئے۔



1903ء 17 دسمبر 1903ء کو امریکی ریاست نارتھ کیرولینا کے ساحل سمندر پر رائٹ برادران نے دنیا کا پہلا ہوائی جہاز اڑانے کا کامیاب مظاہرہ کیا۔ اس جہاز کو فلائر اول کا نام دیا گیا تھا اور اسے اورول رائٹ اڑا رہا تھا، اس جہاز نے 27 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے 12 سیکنڈ تک پرواز کی اور 120 فٹ کا فاصلہ طے کیا، اس کے بعد اسی

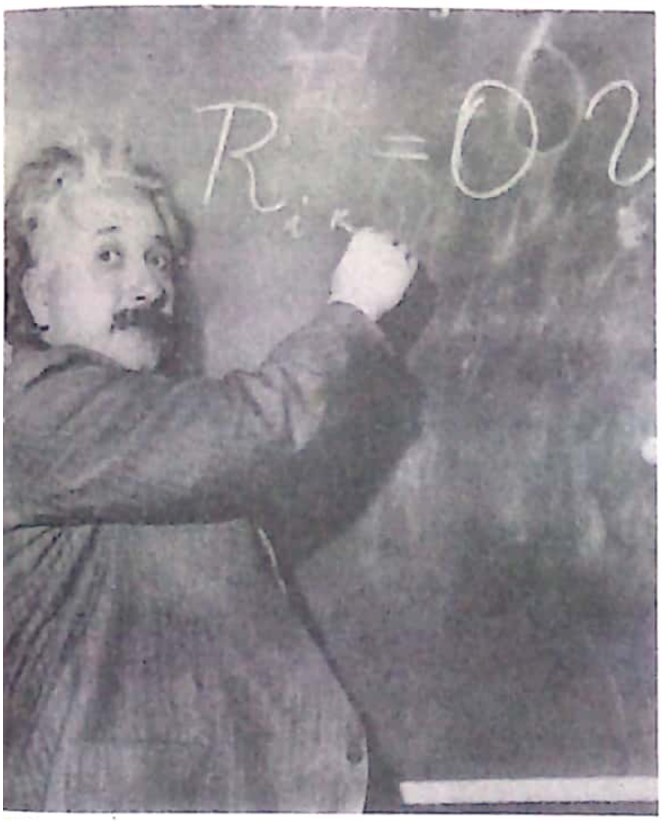
دن مزید کامیاب پرواز ولبر رائٹ کی رہی جو 59 سیکنڈ تک فضا میں رہا اور 852 فٹ کا فاصلہ طے کیا۔

1903ء سربیا کے بادشاہ الیگزینڈر اور ملکہ ڈراگا کو 11 جون 1903ء کو فوج کے کچھ ناراض افسران نے قتل کر دیا۔

1904ء 5 فروری 1904ء کو کیوبا نے امریکا کے تسلط سے آزادی حاصل کی۔ اس سے قبل امریکا نے کیوبا کو اسپین سے آزادی دلا کر خود اس پر قبضہ کر لیا تھا۔

1905ء 7 جون 1905ء کو ناروے نے سوئیڈن سے اتحاد توڑنے کا اعلان کر دیا۔ اس سلسلے میں 13 اگست 1905ء کو ایک ریفرنڈم منعقد ہوا۔ جس میں ناروے کے 80 فیصد عوام نے سوئیڈن سے علیحد گی کے حق میں ووٹ دیا۔

1905ء دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا اسپرین 30 اکتوبر 1905ء کو پہلی مرتبہ فروخت کے لئے پیش کی گئی۔ یہ دوا جرمنی کے مشہور دواساز ادارے بایر نے 1899ء میں تیار کی تھی۔



1905ء یکم جولائی 1905ء کو آئن اسٹائن نے کمیت اور توانائی کے باہمی رشتے کو ایک مساوات E-MC2 کے ذریعے ظاہر کیا تھا۔ یہ نظریہ سائنسی تاریخ میں نظریہء اضافت کے نام سے مشہور ہوا جس نے طبیعات کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔

1906ء 30 دسمبر 1906ء کو نواب سر سلیم اللہ خان کی دعوت پر نواب وقار الملک کی صدارت میں مسلم



ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا۔ جس میں ہندوستان بھر کے مسلمان رہنما شریک ہوئے ان میں نواب سلیم اللہ کے علاوہ حکیم اجمل خاں، سر محمد شفیع، شاہ دین ہمایوں، مولانا ظفر علی خاں اور مولانا محمد علی جوہر شامل تھے۔ اس اجلاس میں متفقہ طور پر ایک ایسی جماعت ایسی جماعت کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا جو مسلمانان ہند کے حقوق کی حفاظت کرے اور انہیں منوانے کی کوشش کرے۔ سر محمد شفیع نے اس جماعت کا نام آل انڈیا مسلم لیگ تجویز کیا جس کی تائید حکیم اجمل خاں، مولانا محمد علی جوہر اور مولانا ظفر علی خاں نے کی، یوں مسلمانان برصغیر کی نمائندہ جماعت آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام عمل میں آگیا۔



1907ء 12 اگست 1908ء کو ہنری فورڈ نے اپنی مشہور عالم کار فورڈ کا ''ماڈل ٹی'' متعارف کروایا۔ ''ماڈل ٹی'' کار سیاہ رنگ میں تیار کی گئی تھی اور اس کی قیمت 900 ڈالر تھی 1709ء میں فورڈ کا کارخانہ ہر سال اٹھارہ ہزار کاریں فروخت کے لیے پیش کرتا تھا۔

1907ء متحرک فلموں کے موجد فرانسیسی بھائیوں آگسٹ اور لوئی لیومیر نے 10 جون 1907ء کو رنگین فوٹوگرافی کی ایجاد کا اعلان کیا۔

1907ء بوائے اسکاوٹ تحریک کا آغاز 29 جولائی 1907ء کو لارڈ بیڈن پاؤل نے برطانیہ میں براؤن سی کے مقام پر کیا، جس کا مقصد طلبہ اور نوجوانوں میں نظم و ضبط اور فرائض کی بجا آوری، خدمت اور اچھے شہری کی خصوصیات پیدا کرنا تھا۔

1907ء 1907ء میں جنوبی ایشیا میں ایشیائی باشندوں سے نسلی امتیاز پر مبنی ایک قانون نافذ ہوا جس کے تحت جنوبی افریقہ میں آباد ایشیائی بالخصوص ہندوستانی باشندے اپنے فنگر پرنٹس جمع کروانے کے پابند تھے، اس قانون کے خلاف ایک ہندوستانی وکیل، موہن داس کرم چند گاندھی نے تحریک چلائی، جسے گاندھی کی ستیہ گرہ تحریک کا نام دیا گیا۔

1908ء 27فروری 1908ء کو اوکلاہاما امریکا کی 46ویں ریاست بنی۔

1908ء یکم فروری 1908ء کو لزبن میں پرتگال کے بادشاہ کارلوس اول اور اس کے ولی عہد لوئی کو فوج کے ایک سارجنٹ نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ مشتعل عوام نے غیظ وغضب کے عالم میں قاتل کو قتل کر دیا۔ اس طرح تمام واقعے کے محرکات پر ہمیشہ کیلئے پردہ پڑ گیا۔

1909ء برطانیہ میں ستر سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو ہفتہ وار پینشن دیئے جانے کا آغاز یکم جنوری 1909ء سے ہوا۔



1909ء 7دسمبر 1909 کو برطانیہ نے جنوبی افریقہ کو خود مختار ریاست کی حیثیت دینے کا اعلان کر دیا۔ یہ ریاست چار نوآبادیوں کو ملا کر بنائی گئی تھی۔

1910ء 8مارچ 1910ء کو چین سے غلامی کے خاتمے کا اعلان ہوا۔

1910ء 31مئی 1910ء کو ایگنس نے گرل گائیڈز تنظیم بنانے کے لئے تحریک چلائی۔ ایگنس اسکاؤٹ تنظیم کے بانی لارڈ بیڈن پاؤل کی بہن تھی۔

1910ء 20مئی 1910ء کو ایک دمدار ستارہ زمین سے ایک کروڑ تیس لاکھ میل کے فاصلے پر آگیا اور دنیا کے اکثر ماہرین فلکیات نے اس ستارے کا نظارہ کیا۔

1911ء 18فروری 1911ء کو دنیا میں پہلی مرتبہ ڈاک کی ترسیل کے لئے ہوائی جہاز استعمال کیا گیا۔



1911ء 29دسمبر 1911ء کو ڈاکٹر سن یات سین جمہوریہ چین کے پہلے صدر منتخب ہوئے اور چین سے دوہزار سالہ بادشاہت کا خاتمہ ہو گیا۔

1911ء 22اگست 1911ء کو دنیائے مصوری کا عظیم شاہکار مونالیزا فرانس کے ایک میوزیم سے چوری ہو گیا۔

1911ء 14دسمبر 1911ء کو ناروے کے مشہور مہم جو رولڈ ایلنڈسن نے قطب



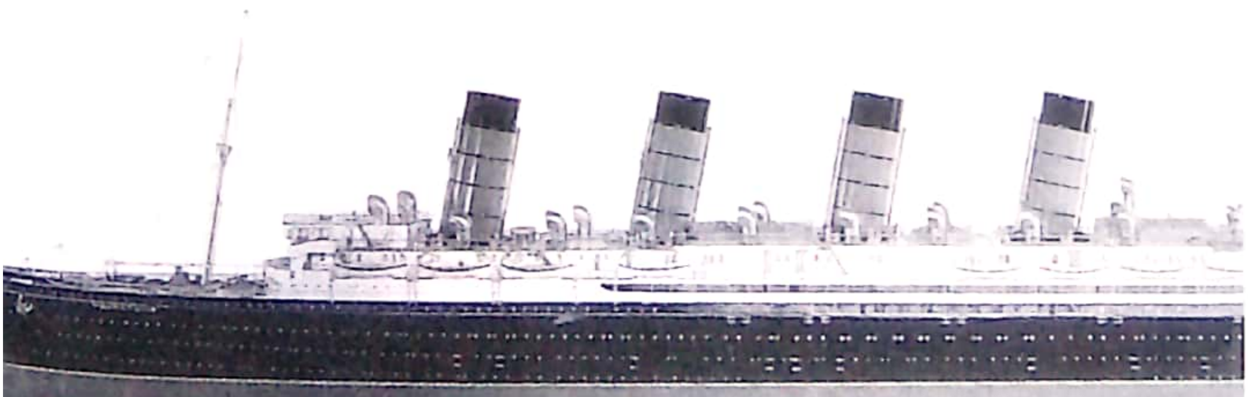
جنوبی سر کرلیا۔ ایلنڈسن کو اوائل عمری ہی سے قطبین کے سربستہ راز دریافت کرنے کی جستجو تھی۔ 6اپریل 1909ء کو جب امریکی مہم جو رابرٹ پیری نے قطب شمالی کو سر کیا تو اس نے قطب جنوبی سر کرنے کا عزم کرلیا۔ 9اگست 1910 کو وہ اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوا۔ راستے کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے اور مختلف مقامات پر پڑاؤڈالتے ہوئے کوئی 16ماہ بعد وہ 14دسمبر 1911ء کو قطب جنوبی پر پہنچ گیا اور اس نے وہاں ناروے کا پرچم لہرادیا۔

1911ء 14 ستمبر 1911ء کو روس کے انتہا پسند وزیر اعظم پیٹر امسٹولی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

1912ء 30 مارچ 1912ء کو مراکش کے سلطان مولائی حفیظ نے ایک معاہدے پر دستخط کر کے مراکش پر فرانس کا تسلط تسلیم کر لیا۔

1912ء 14 اپریل 1912ء کو دنیا کا مشہور بحری جہاز ٹائی ٹینیک اپنے اولین بحری سفر کے دوران ایک آئس برگ سے ٹکرا کر بحر اوقیانوس میں ڈوب گیا۔ ٹائی ٹینیک کا وزن 46328 ٹن اور لمبائی 882.5 فٹ تھی۔ یہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا بحری جہاز تھا اور اس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ "یہ کبھی نہیں ڈوب سکتا"۔ 10 اپریل 1912ء کو یہ جہاز تقریباً بائیس سو مسافروں کے ہمراہ اپنے پہلے بحری سفر پر روانہ ہوا جہاز کے کپتان کا نام ای جے اسمتھ تھا وہ ایک تجربہ کار کپتان تھا۔ اس نے کوشش کی کہ وہ بحر اوقیانوس کو سب سے کم مدت میں عبور کرنے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کرے، چنانچہ اس نے جہاز کو انتہائی تیز رفتار سے چلانا شروع کیا اور ان انتباہی اطلاعات پر کان نہیں دھرے کہ سمندر میں آئس برگ موجود ہیں۔ 14 اپریل 1912ء کو رات 11 بج کر 40 منٹ پر ٹائی ٹینیک ایک آئس برگ سے ٹکرا گیا اور اس کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ جہاز میں لائف بوٹس نہایت مختصر تھیں جن کی مدد سے صرف 755 افراد اپنی جان بچا سکے اور باقی مسافر جن کی تعداد 1490 سے 1635 کے درمیان بتائی جاتی ہے، ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔

1913ء 6 دسمبر 1913ء کو فن لینڈ نے آزادی کا اعلان کیا۔





1913ء 10 اکتوبر 1913ء کو امریکہ کے صدر ولسن نے وہائٹ ہاؤس میں ایک بٹن دباکر تقریباً چار ہزار میل کے فاصلے پر بارود کا ایک دھماکہ کیا، اس دھماکہ کے ذریعے بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کے درمیان آخری رکاوٹ بھی ختم ہوگئی اور ان دونوں سمندروں کو ملانے والی نہر پانامہ کی تعمیر مکمل ہوگئی اس کے سوا مہینے بعد نہر پانامہ کو جہازرانی کے لئے بھی کھول دیا گیا۔



1914ء 4 اگست 1914ء کو جرمنی نے بیلجیم پر حملہ کردیا اور یوں پہلی عالمی جنگ کا آغاز ہوگیا۔ 20 اگست 1914ء کو بیلجیم نے برسلز پر قبضہ کرلیا۔اب ان کا اگلا حدف فرانس تھا۔ادھر برطانیہ نے فرانس کی مدد کرنے کا اعلان کردیا۔اس کا یہ اعلان دراصل جرمنی کے خلاف اعلان جنگ تھا برطانوی فوج جو نوے ہزار پر مشتمل تھی فرانس پہنچی اور جرمنی کے خلاف کمربستہ ہوگئی۔اسی اثنا میں فرانس نے کئی محاذوں پر جرمنی میں داخل ہونے کی کوشش کی مگر جرمنوں نے انہیں کامیاب نہ ہونے دیا۔ 28 جون 1919 کو معاہدہ ورسائی کے ذریعہ اس جنگ کا مکمل خاتمہ ہوگیا۔



1914ء 28 جون 1914ء کو آسٹریا کے شہزادے آرچ ڈیوک فرانز فرڈی ننڈ کو سربیا کے دورے کے دوران ایک طالب علم نے گولی مار کر ہلاک کردیا۔

1914ء دنیا کا پہلا ٹریفک سگنل 15 اگست 1914ء کو امریکہ میں نصب ہوا۔



1915ء 1915ء کا ایک اہم سائنسی واقعہ اضافیت کے عمومی نظریے کی اشاعت تھا، جو جرمنی کے مشہور سائنسدان پروفیسر البرٹ آئن اسٹائن نے پیش کیا تھا۔ 1921ء میں ان کو اس نظریے پر طبیعات کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

1916ء دسمبر 1916ء میں آل انڈیا مسلم لیگ اور انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ایک ہی وقت میں لکھنؤ میں منعقد ہوئے۔ مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت قائد اعظم محمد علی جناح نے کی



ان دونوں اجلاسوں میں ہندو مسلم اتحاد کا زبردست مظاہرہ دیکھنے میں آیا اور دونوں اقوام نے ایک ایسے معاہدے کی منظوری دی جو مسلمانان برصغیر کے سیاسی سفر میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس معاہدے میں جو بعد میں میثاق لکھنؤ کہلایا، مسلمانوں نے ہندوؤں اور کانگریس سے اپنے لئے جداگانہ انتخاب کا حق منوالیا، میثاق لکھنؤ کا دوسرا اہم نکتہ یہ تھا کہ ہندو اور مسلمان جن جن صوبوں میں اقلیت میں تھے وہاں انہیں آبادی کے تناسب سے زیادہ نمائندگی دی گئی۔

1916ء 16 اپریل 1916ء کو برطانیہ، فرانس اور روس نے ایک معاہدے کے ذریعے عظیم سلطنت عثمانیہ

کے ٹکڑے کر دیئے۔ اس معاہدے کی رو سے حیفہ اور عکہ کی بندر گاہیں عراق کے حوالہ کر کے اسے برطانیہ کے زیر اثر قرار دے دیا گیا شام، ولایت، اوانہ، سلیشا اور جنوبی کردستان کو فرانس کا حلقہ اثر مان لیا گیا۔ فلسطین کے لئے ایک بین الاقوامی نظم و نسق تجویز ہوا اور روس کے متعلق فیصلہ کیا گیا کہ اسے آرمینیا کردستان کا ایک حصہ اور شمالی اناطولیہ کا ایک حصہ دے دیا جائے گا۔ اٹلی کو یہ معاہدہ منظور کرنے کے عوض سمرنا اور ادالیہ کے علاقے میں زیادہ رعایتیں عطا کر دی گئیں۔

1917ء 2 نومبر 1917ء کو برطانیہ کے وزیر خارجہ لارڈ آرتھر بالفور نے ایک اعلان کیا جو اس کے نام کی نسبت سے اعلان بالفور Balfour Declaration کہلاتا ہے۔ اس اعلان میں فلسطین میں یہودیوں کے ایک خطے کے قیام کے لئے برطانیہ کے تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ یہ اعلان اس سازش کا پیش خیمہ تھا جو آگے چل کر عرب ممالک کے قلب میں اسرائیل کے نام سے ایک صیہونی ریاست کی شکل میں ظہور پذیر ہوا۔

1917ء 7 نومبر 1917ء ایک اہم



تاریخ ہے یہ وہ دن تھا جب انقلاب روس برپا ہوا تھا اور دنیا میں پہلی مرتبہ کسی ملک میں کارکنوں کی حکومت قائم ہوئی تھی اس انقلاب کے لئے جدوجہد تو بڑے عرصہ سے جاری تھی مگر اس کا فوری سبب پہلی جنگ عظیم میں روس کی شکست سمجھی جاتی ہے۔ اس شکست کے بعد والئی روس کو تخت و تاج سے معزول ہونا پڑا اور چند ہی ماہ میں عوام نے لینن کی قیادت میں کرنسکی کی حکومت کا تختہ الٹ کر نئے عہد کا آغاز کیا۔

1918ء 1918ء میں برطانیہ میں خواتین کو حق رائے دہی دیے جانے کی تحریک اپنے انجام کو پہنچ گئی اور 21 نومبر 1918ء کو شاہ برطانیہ نے اس بل کی توثیق کر دی جس میں خواتین کو انتخاب میں حصہ لینے اور ووٹ ڈالنے کا حق دیے جانے کی سفارش کی گئی تھی۔ بل کی منظوری کے بعد 14 دسمبر 1918ء کو

برطانیہ میں عام انتخابات منعقد ہوئے جن میں 30 سال سے زیادہ عمر والی خواتین نے پہلی مرتبہ ووٹ کا حق استعمال کیا اور 17 خواتین نے انتخاب میں حصہ بھی لیا جن میں سے ایک خاتون انتخاب جیت کر پارلیمنٹ کی رکن بننے میں بھی کامیاب ہو گئیں۔

1918ء 11 نومبر 1918ء کو صبح 11 بجے اس عالمی جنگ کا خاتمہ ہو گیا جو گزشتہ چار سال سے جاری تھی۔ جنگ بندی سے ایک دن پہلے جرمن بادشاہ اپنے ملک سے فرار ہو کر ہالینڈ پہنچ گیا۔ اگلے دن جرمنی نے ہتھیار ڈال دیے۔ اس کے ساتھ ہی تمام یورپ میں توپیں خاموش ہو گئیں۔

1918ء یکم اکتوبر 1918ء کو شریف مکہ حسین کے بیٹے فیصل نے دمشق فتح کرنے کے بعد شام کی نئی ریاست قائم کرنے کا اعلان کیا اور خود نئی ریاست کا پہلا بادشاہ بن گیا۔

1918ء زار روس نکولس دوم اور اس کے پورے خاندان کو 16 جولائی 1918ء کو اکاٹرن برگ کے ایک تہہ خانے میں قتل



کر دیا گیا۔

1919ء 20 فروری 1919ء کو والی افغانستان امیر حبیب اللہ خان کو جلال آباد سے متصل نعمان کیمپ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

1921ء 6 دسمبر 1921ء کو برطانیہ اور آئر لینڈ کے ایک معاہدے کی رو سے شمالی آئر لینڈ کی چند کاؤنٹیوں کے علاوہ جنوب کی 26 کاؤنٹیاں آئرش فری ایسٹ کے نام سے آزاد ہو گئیں۔

1921ء 27 جولائی 1921ء کو یونیورسٹی آف ٹورنٹو میڈیکل اسکول کینیڈا کے ڈاکٹر بینٹنگ اور ان کے معاون چارلس بیسٹ نے ذیابیطس کے علاج کا موثر ترین علاج انسولین دریافت کرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔

1921ء 1921ء میں مراکش کے پہاڑی علاقے سے غازی محمد بن عبد الکریم کی قیادت میں مجاہدین کی ایک جماعت نے آزادی کے لئے جہاد کا آغاز کیا۔اس جہاد کا پہلا مرکز وہ علاقہ تھا جس پر ھسپانویوں کا قبضہ تھا ، انھوں نے ھسپانویوں کو پے در پے شکستیں دے کر بالکل بے بس کر دیا۔

1921ء 10 ستمبر1912ء کو جرمنی میں دنیا کی پہلی باقاعدہ موٹر وے کا افتتاح ہوا۔

1921ء 4 نومبر 1921ء کو جاپان کے وزیر اعظم تاکاشی ہارا کو ٹوکیو کے ریلوے اسٹیشن پر قتل کر دیا گیا۔

1922ء 22اگست 1922ء کو آئرش فری اسٹیٹ کی پہلی عبوری حکومت کے وزیر اعظم اور فوج کے کمانڈر انچیف مائیکل کولنز کو ان کے آبائی قصبے کارک میں ایک شخص نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

1922ء 30 دسمبر1922ء کو دنیا کی پہلی اشتراکی جمہوریہ یونین آف سوویت سوشلسٹ ری پبلک کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ یہ فیڈریشن آف رشیا، بیلارس، یوکرین اور ٹرانس کا کیشین فیڈریشن کے انضمام سے عمل میں آئی۔



1922ء یکم نومبر 1922ء کو مصطفیٰ کمال پاشا نے قسطنطنیہ پر قبضہ کرنے کے بعد سلطنت عثمانیہ کے خاتمے اور ترکی کو جمہوریہ بنانے کا اعلان کر دیا۔

1924ء 25مارچ1924ء کو یونان کی پارلیمنٹ نے بادشاہ جارج دوم کی معزولی کی قرارداد اکثریت سے منظور کر لی اور یوں اس کی بادشاہت کا خاتمہ ہو گیا۔

1925ء یکم مئی 1925ء کو برطانیہ نے باضابطہ طور پر قبرص کو برطانوی کالونی کا درجہ عطا کر دیا۔



1926ء 23 مئی 1926ء کو فرانس نے لبنان کو آزاد کرنے کا اعلان کر دیا۔

1926ء 8 جنوری 1926ء کو شاہ عبدالعزیز ابن سعود نے مملکت نجد و حجاز کے مکمل اختیارات سنبھالنے اور مملکت کا نام "المملکتہ العربیتہ السعودیہ" رکھنے کا اعلان کر دیا۔ ان کی پیش قدمیوں کی بدولت 3 اکتوبر 1924ء کو شریف مکہ شاہ حسین اپنے بیٹے علی کے حق میں دستبردار ہونے پر مجبور ہو گیا تھا، مگر فقط دس دن بعد ابن سعود نے مکہ پر قبضہ کر کے اسے مکہ معظمہ سے باہر نکال دیا۔ 5 دسمبر 1925ء کو انہوں نے مدینہ کا اقتدار حاصل کر لیا۔ 19 دسمبر 1925ء کو شریف علی نے اقتدار سے مکمل دستبرداری کا اعلان کیا اور یوں جدہ پر بھی ابن سعود کا قبضہ ہو گیا۔ 8 جنوری 1926ء کو انہوں نے اس مملکت کا مکمل اقتدار سنبھالنے اور مملکت کا نام بدلنے کا اعلان کر دیا۔

1926ء 3 مئی 1926ء کو برطانیہ کی تاریخ کی سب سے بڑی اور منظم ہڑتال ہوئی جو نو دن جاری رہی۔ اس ہڑتال کا مقصد ان کارکنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار تھا جو اپنے معاوضے گھٹائے جانے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔



1926ء 16 مارچ 1926ء کو کلارک یونیورسٹی میں طبیعات کے پروفیسر رابرٹ گڈار نے مائع ایندھن سے چلنے والے پہلے راکٹ کی پرواز کا کامیاب مظاہرہ کیا۔ رابرٹ کی اس ایجاد نے دنیا بھر میں دھوم مچا دی۔ اس سے ایک طرف عسکری محاذ پر تبدیلی آئی اور دوسری طرف اس کی بدولت انسان کے قدم چاند تک جا پہنچے۔



1926ء 27 جنوری 1926ء کو اسکاٹ لینڈ کے الیکٹریکل انجینئر جان لوگی بیرڈ نے اپنی ایجاد ٹیلی وائزر کا عملی مظاہرہ کیا۔ 1929ء میں بی بی سی نے بیرڈ کے نظام پر



مبنی ٹرانس میٹر نصب کر کے ٹیلی وائزر کی (جیسے اب ٹیلی ویژن کہا جاتا ہے) باقاعدہ نشریات کا آغاز کیا۔

1927ء 21 مارچ 1927ء کو جنرل چیانگ کائی شیک کی قیادت میں قوم پرستوں نے شنگھائی کو فتح کر لیا۔



1928ء 23 جون 1928ء کو جنرل چیانگ کائی شیک کی قیادت میں کومن تانگ آرمی نے چین کے دارالحکومت پیکنگ کو فتح کر لیا۔



1928ء 30 ستمبر 1928ء کو سر الیگزنڈر فلیمنگ نے لندن کے سینٹ

میری اسپتال میں دنیا کی مشہور رانیٹی بائیوٹک دوا ''پنسلین'' کی دریافت کا اعلان کیا۔

1929ء 14 جنوری 1929ء کو افغانستان کے ایک قبائلی سردار حبیب اللہ نے افغانستان کے شاہ امان اللہ کا تختہ الٹ دیا۔

1929ء 6 جنوری 1929ء کو سرب کروٹس اور سالونیز ریاست کے بادشاہ الیگزینڈر نے ملک کا آئین معطل کر کے جنرل جنکووچ کو ملک کا وزیر اعظم مقرر کر دیا اور سرب کروٹس اور سالونیا کو آپس میں ضم کر کے ایک نئی ریاست یوگوسلاویہ کے قیام کا اعلان کر دیا۔



1930ء 18 فروری 1930ء کو مشہور ماہر فلکیات کلائیڈ تومباخ (CLYED TOMBAUGH) نے امریکی ریاست ایریزونا میں نظام شمسی کا ایک نیا سیارہ دریافت کیا اور اسے ''پلوٹو'' کا نام دیا۔

1930ء اولمپک کے بعد دنیا میں کھیلوں کا سب سے بڑا ٹورنامنٹ فٹ بال کے عالمی کپ کا ہوتا ہے جو ہر چار سال بعد منعقد ہوتا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا آغاز 13 جولائی 1930ء کو یوراگوئے کے شہر مونٹی ویڈو میں ہوا جس میں 13 ممالک نے حصہ لیا اس ٹورنامنٹ کے فائنل کو 90 ہزار شائقین نے دیکھا اور یہ فائنل میچ ایک سخت مقابلے کے بعد یوراگوئے نے ارجنٹائن کو شکست دے کر جیت لیا۔

1932ء اپریل 1932ء میں کیمبرج یونیورسٹی کے دو سائنس دانوں سر جان کروفٹ اور ارنٹ والٹن نے ایٹم کے مرکز میں ایک نیوٹرل ذرے نیوٹرون کی دریافت سے سائنس کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔

1933ء 30 جنوری 1933 کو جرمنی کے 85 سالہ صدر ہنڈن برگ نے مجبوراً ہٹلر کو جرمنی کا چانسلر بنادیا کیونکہ ایسا نہ ہونے کی صورت میں ملک میں خانہ جنگی کا خطرہ تھا۔ ہٹلر نے چانسلر بنتے ہی اقتدار پر



مکمل قبضہ کی طرف پیشرفت شروع کی اسی شام برلن میں نازیوں نے بہت بڑا مشعل بردار جلوس نکالا تاہم اگلے چند دنوں میں پورے ملک میں عوامی جلسے جلوسوں پر پابندی لگادی گئی اور پریس کی آزادی محدود کردی گئی۔

1934ء 9 اکتوبر 1934ء کو یوگو سلاویا کے بادشاہ الیگزینڈر کو فرانس میں قتل کردیا گیا۔

1934ء 18 جولائی 1934ء کو شاہ جارج پنجم نے دنیا کی سب سے طویل زیرآب سرنگ کا افتتاح کیا۔

1934ء 16 اکتوبر 1934ء کو چین کے انقلابی رہنما ماؤزے تنگ کی قیادت میں



چیانگ کائی شیک کی حکومت کے خلاف تاریخی لانگ مارچ کا آغاز ہوا جس میں تقریباً ایک لاکھ افراد شریک ہوئے۔ اس لانگ مارچ کا آغاز چین کے انتہائی پسماندہ علاقوں یانگ سی اور فوکین سے ہوا تھا اور یہ ملک کے دشوار گزار اور دور افتادہ مقامات سے ہوتا ہوا تقریباً ایک سال بعد شیلسی کے مقام پر اختتام پذیر ہوا تھا۔

1934ء 25 جولائی 1934ء کو آسٹریا کے چانسلر اینگل برٹ ڈولفس کو قتل کیا گیا۔

1935ء یکم جنوری 1935ء کو لیبیا کا قیام عمل میں آیا۔



1935ء 26 فروری 1935ء کو ماہر طبیعات سر رابرٹ واٹسن واٹ نے ریڈار ایجاد کیا جو Radio Detecting and Ranging کا مخفف ہے۔

1936ء عشق کی عظیم داستانوں میں اس بادشاہ کا تذکرہ ضرور آئے گا جس نے اپنے عشق کی خاطر انگلستان کے تاج و تخت کو ٹھوکر مار دی۔ اس بادشاہ کا نام ایڈورڈ ہشتم تھا۔ ایڈورڈ ہشتم 20 جنوری 1936ء کو

اپنے والد جارج پنجم کے انتقال کے بعد اس کے جانشین بنے تھے، جن دنوں وہ انگلستان کے ولی عہد تھے، ان کی ملاقات مسز وارفیلڈ سمپسن نامی ایک خاتون سے ہوئی جن کی پہلے بھی دو شادیاں ہو چکی تھیں جبکہ ایڈورڈ ہشتم ابھی کنوارے تھے۔ بادشاہ بننے کے بعد ایڈورڈ ہشتم نے مسز سمپسن سے شادی کا ارادہ ظاہر کیا جس سے برطانیہ کے قدامت پسند حلقوں میں ایک ہلچل مچ گئی، ایک طرف انہیں اپنے وزیر اعظم اسٹینلے بالڈون کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور دوسری طرف



برطانیہ کے بشپ آف بریڈ فورڈ ڈاکٹر اے ڈبلیو ہنٹ نے انہیں دھمکی دی کہ اگر انہوں نے مسز سمپسن سے شادی کی تو انہیں تاج وتخت سے دستبردار ہونا پڑے گا۔ مگر ایڈورڈ نے اسکی پرواہ نہ کی۔ وہ 11 دسمبر 1936ء کو اپنے چھوٹے بھائی جارج ششم کے حق میں دستبردار ہو کر اور تاج وتخت چھوڑ کر فرانس منتقل ہوگئے جہاں انہوں نے 3 جون 1937ء کو ایک عام آدمی کی حیثیت سے مسز سمپسن سے شادی کرلی اور پیرس میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔



1936ء 1936ء کے انتخابات کے بعد اسپین میں فوج کے ایک حصے نے بغاوت کر دی، باغیوں نے شمالی اسپین کے علاقے برگوس میں قوم پرست حکومت بنائی جس کے سربراہ جنرل فرانکو تھے نومبر 1936ء میں جرمنی اور اٹلی نے اس حکومت کو تسلیم کرتے ہوئے امدادی فوجی دستے اسپین میں داخل کئے۔ بعد ازاں سوویت یونین کی امداد بھی اس میں شامل ہوگئی۔ اس طرح سارے اسپین پر جنرل فرانکو کی حکومت قائم ہوگئی۔ اس خانہ جنگی میں سات لاکھ 45ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

1936ء 27 مئی 1936ء کو دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز "کوئین میری" سمندر میں اتارا گیا۔

1937ء یکم اپریل 1937ء کو برما آزاد ہوا۔

1938ء ستمبر 1938ء میں اٹلی، فرانس اور برطانیہ کے درمیان "معاہدہ میونخ" طے پایا جس میں تینوں ملکوں کے سربراہوں نے جرمن چانسلر ہٹلر سے چیکوسلواکیہ کے متنازع علاقے پر مذاکرات کئے، جس پر اکتوبر 1938ء میں یہ علاقہ جرمنی کے حوالے کردیا گیا۔

1938ء 12 مارچ 1938ء کو جرمنی

نے آسٹریا پر قابض ہو کر اسے جرمنی کا ایک صوبہ بنا دیا۔



1938ء 21 اپریل 1938ء کو برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کے عظیم رہنما، شاعر مشرق علامہ سر محمد اقبال کا انتقال ہو گیا۔ پاکستان کے قیام کا تصور سب سے پہلے آپ ہی نے پیش کیا تھا۔ 1930ء میں الہ آباد کے مقام پر آپ کے تاریخی خطبے نے ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونک دی اور تحریک پاکستان ایک نئے ولولے کیساتھ پروان چڑھی۔

1938ء 1938ء میں امریکہ کے ایک



قانون دان چیسٹر کارلسن نے فوٹو کاپی مشین ایجاد کی جو تبدیلی اور جدت کے ساتھ 1960ء میں پہلی بار باقاعدہ دفتری استعمال کے لئے پیش کی گئی۔

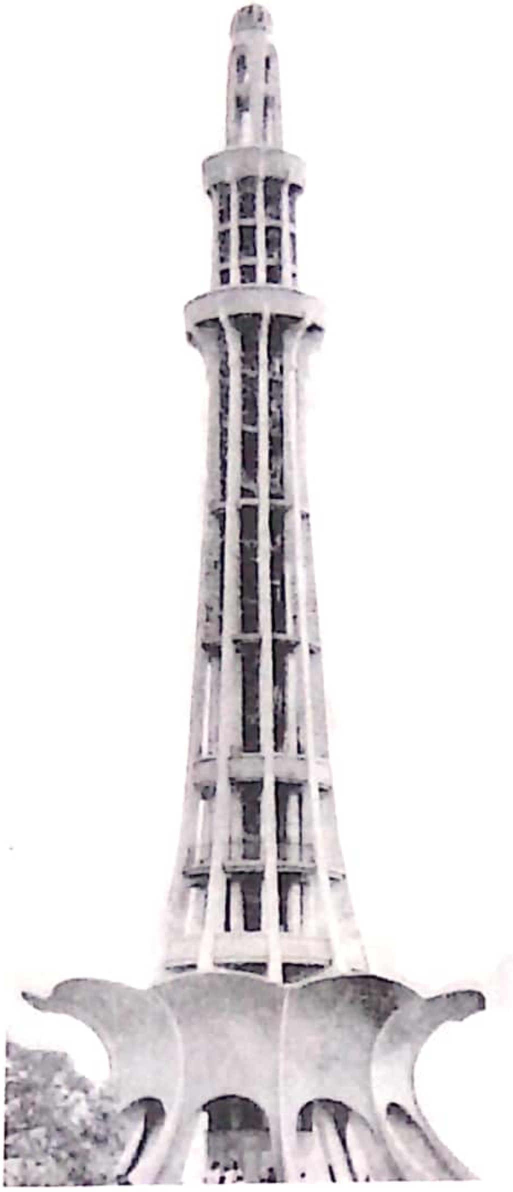
1939ء دوسری جنگ عظیم کا آغاز یکم ستمبر 1939ء کو ہوا جب جرمنی نے پولینڈ پر خوفناک یورش شروع کی۔ پولینڈ کی فوج نے حسب استعداد مقابلہ کرنے کی کوشش کی مگر اس کے گھڑ سوار دستے ٹینکوں سے مسلح جرمن فوج کا مقابلہ نہ کرسکے اور وہ پہلے ہی دن اپنے سرحدی شہر ڈانزگ



(DANZIK) سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ دو دن بعد برطانیہ اور فرانس نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ ادھر روس نے دوسری جانب سے پولینڈ پر حملہ کر دیا اور یوں پوری دنیا ایک عالمگیر جنگ کی لپیٹ میں آگئی۔

1939ء اپریل 1939ء میں DDT دریافت کی گئی، جو ڈائع کلورو، ڈائی فینائل ٹرائی کلورو ایتھین کا مخفف ہے۔ یہ ایک کیمیادان پال ملر نے ایجاد کی۔

1940ء 22 جون 1940ء کو فرانس نے جرمنوں کے آگے ہتھیار ڈالنے کے معاہدے پر دستخط کئے، جس کے بعد فرانس دو حصوں میں تقسیم ہو گیا جن میں سے ایک حصے پر جرمن قابض تھے جبکہ دوسرے پر فرانس کا اقتدار تھا۔ بعد ازاں دوسرا حصہ بھی جرمنوں کے زیر تسلط آگیا۔



1940ء 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے منٹو پارک میں مسلم لیگ کے 27ویں سالانہ اجلاس میں جس کی صدارت قائد اعظم محمد علی جناح فرما رہے تھے، شیر بنگال مولوی فضل الحق نے وہ تاریخی قرارداد پیش کی جو بعد میں قرارداد پاکستان کے نام سے موسوم ہوئی۔ اس قرارداد میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ ہندوستان کے جو علاقے جغرافیائی طور پر ایک دوسرے سے ملحق ہیں اور جہاں مسلمان اکثریت میں بستے ہیں، ان کی حد بندی اس طرح کی جائے کہ وہ آزاد

مسلم ریاستوں کی شکل اختیار کرلیں اور یہ ریاستیں مکمل طور پر با اختیار اور خود مختار ہوں۔ اس قرار داد کی تائید چوہدری خلیق الزماں نے کی ،اردو ترجمہ مولانا ظفر علی خان نے کیا اور خان اورنگ زیب خان، حاجی سر عبداللہ ہارون ،نواب محمد اسماعیل ،سید عبدالرؤف شاہ، ڈاکٹر محمد عالم، قاضی محمد عیسٰی ،بیگم مولانا محمد علی جوہر، آئی آئی چندریگر ،مولانا عبدالحامد بدایونی اور دوسرے اکابرین نے قرار داد کے حق میں مدلل تقاریر کیں، اگلے دن 24مارچ کو یہ قرارداد اکثریت رائے سے منظور کرلی گئی۔



1941ء اگست 1941ء میں بحری سفر کے دوران برطانوی وزیر اعظم ونسٹن چرچل اورامریکی صدر روزویلٹ کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے جو "معاہدہ اوقیانوس" کہلاتا ہے۔اس کے تحت جنگ کے خاتمے اور اس کے بعد کے دور کے لئے آٹھ نکات پر مشتمل بنیادی اصول طے کئے گئے۔



1941ء دسمبر1941ء کو برطانوی وزیر اعظم ونسٹن چرچل نے اپنی تقریر میں جنگ کی فتح کا تذکرہ کرتے ہوئے ہاتھ سے "V" کا نشان بنایا جو بعد میں دنیا بھر میں عام ہوا۔

1944ء 4جون1944ء کو روم جرمنی کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1944ء دوسری جنگ عظیم کے دوران جولائی 1944ء میں جاپان کے جزائر سیپان پر امریکی بحری حملے اور بعد ازاں گھیراؤ میں ہتھیار نہ ڈالتے ہوئے سات ہزار جاپانیوں نے خود کشی کرلی۔

1945ء 11مارچ 1945ء کو کمبوڈیا نے آزادی کا اعلان کیا۔

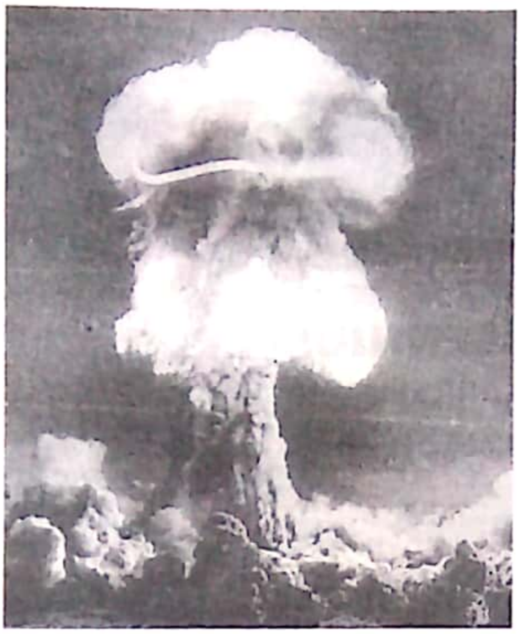
1945ء 13 اپریل 1945ء کو ویانا جرمنی کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1945ء 8 ستمبر 1945ء کو امریکا و برطانیہ نے کوریا کو آپس میں تقسیم کرلیا۔

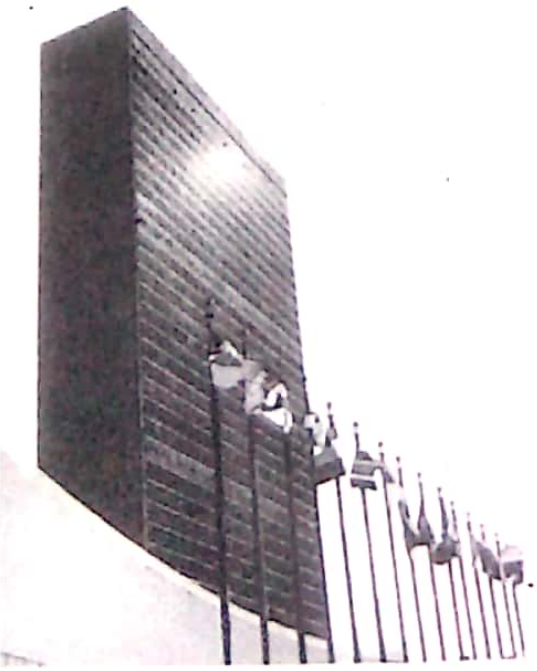


6 اگست

1945ء دوسری عالمی جنگ کے دوران جولائی 1945ء میں امریکہ نے ایٹم بم بنانے کا کامیاب تجربہ کرلیا اور جاپان کو انتہائی تباہی کی دھمکی دے کر اسے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے کو کہا مگر جب جاپان اس پر آمادہ نہ ہوا تو پہلے 6 اگست 1945ء کو ہیروشیما اور پھر 9 اگست 1945ء کو ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کر جاپان کی کمر توڑ دی۔ لاکھوں انسان ہلاک ہوئے، اربوں ڈالر کی املاک تباہ ہوئیں اور جاپان کی آنے والی نسلیں بھی



تابکاری کے مہلک اثرات سے متاثر ہوگئیں۔ چند دنوں بعد 2 ستمبر 1945ء کو جاپان کے شہنشاہ ہیروہیٹو نے امریکی حکومت کے سامنے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے کی دستاویز پر دستخط کر دیئے۔



1945ء دوسری عالمی جنگ کے خاتمے

کے بعد ایک ایسی تنظیم کا قیام وقت کی ضرورت بن چکا تھا جو دنیا میں قیام امن کیلئے جدوجہد کرے اور دوبارہ وہ حالات پیدا نہ ہو نے دے جس کے باعث دنیا کے ممالک آپس میں بر سر پیکار ہو جائیں ۔چنانچہ 26جون 1945ء کو دنیا کے 51ممالک کے نمائندے امریکہ کے شہر سان فرانسسکو میں جمع ہوئے اور انھوں نے ایک منشور پر دستخط کردیئے جس کے نتیجے میں 24اکتوبر 1945 کو "اقوام متحدہ" کا قیام عمل میں آگیا۔اس تنظیم کا نام امریکہ کے مرحوم صدر فرینکلین روز ویلٹ نے تجویز کیا تھا۔



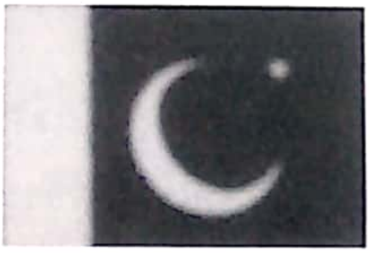
1945ء 30جولائی 1945 کو ایک روسی آبدوز نے 25ہزار چار سو چوراسی ٹن وزنی جرمن بحری جہاز ویلیئم گسٹالوف کو تارپیڈو مار کر تباہ کردیا ۔اس حادثے میں 7700افراد ہلاک ہوئے۔

1945ء 1945ء میں مصری وزیراعظم میرپاشا کو قتل کیا گیا۔

1946ء 14فروری 1946ء کو امریکی سائنسدان جے پر پسیر ایکرٹ ارجون ڈبلیو ماؤچے نے دنیا کا پہلا الیکٹرونک کیلکولیٹر تیار کیا۔

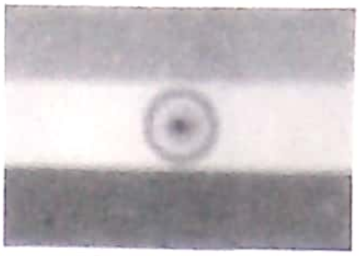
1946ء 11جون 1946ء کو البانیہ آزاد ہوا۔

1946ء 1946ء میں عالمی عدالت انصاف قائم ہوئی۔



1947ء 14اگست 1947ء کو پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔اس سے قبل برصغیر پاک وہند کے عوام حکومت برطانیہ کے زیر تسلط تھے۔

1947ء 20فروری 1947ء کو میخائل کلاشنکوف نے کلاشنکوف کی ایجاد کا اعلان کیا۔



1947ء 15 اگست کو بھارت کا قیام عمل میں آیا۔

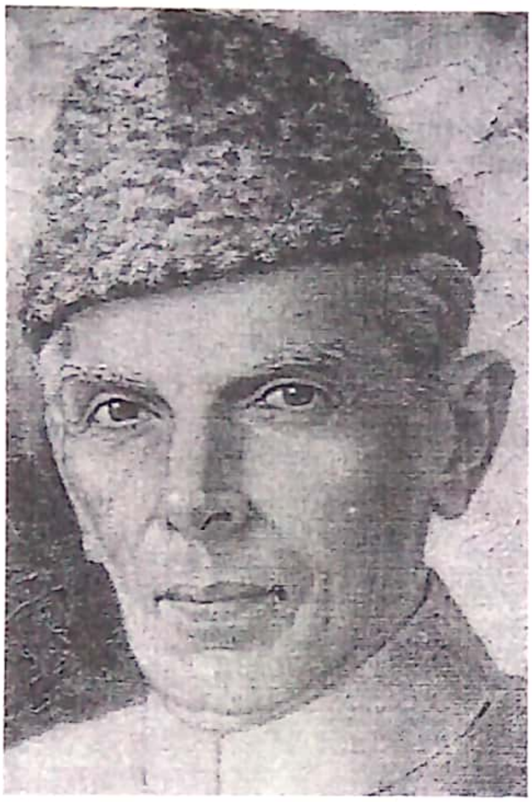


1947ء 30 جون 1947ء کو ولیم شوکلے نے ٹرانسسٹر ایجاد کیا۔

1947ء 19 جولائی 1947ء کو برما کی جدوجہد آزادی کے معمار آنگ سان کو پوری کابینہ سمیت قتل کر دیا گیا۔



1948ء 14 مئی 1948ء کو اسرائیل کے قیام کا اعلان کیا گیا۔



1948ء 11 ستمبر 1948ء کو بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح انتقال کر گئے۔ قائد اعظم کی عظیم قیادت میں



مسلمانان ہند نے تحریک آزادی کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور بالآخر 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آگیا۔ قیام پاکستان کے بعد

آپ نے اسکے پہلے گورنر جنرل کی ذمہ داریاں قبول کیں اور نوزائیدہ وطن کی ترقی کے لئے دن رات کام کیا مگر زندگی نے وفا نہ کی اور آپ صرف ایک سال بعد ہی خالقِ حقیقی سے جاملے۔



1948ء 30 جنوری 1948ء کو ایک ہندو انتہا پسند نا تھورام گوڈ سے نے ہندوستان کی جدو جہد آزادی کے رہنما موہن داس کرم چند گاندھی کو قتل کر دیا۔

1949ء 24 مئی 1949ء کو فیڈرل ری پبلک آف جرمنی کا قیام عمل میں آیا۔ جو مغربی جرمنی کے نام سے مشہور ہے۔

1949ء 19 جولائی 1949ء کو لاؤس آزاد ہوا۔



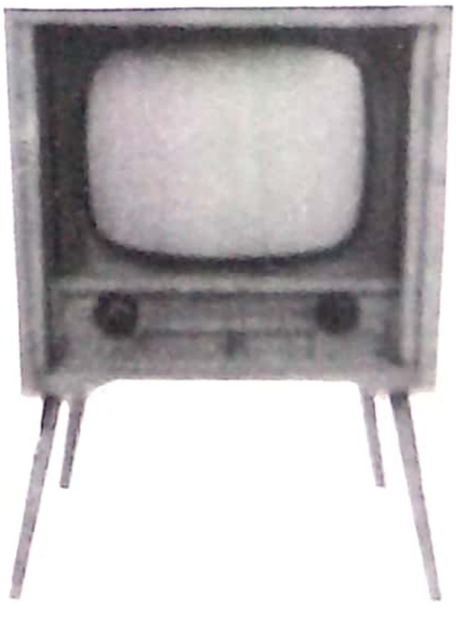
1949ء 27 دسمبر 1949ء کو ولندیزیوں نے سوئیکارنو کو مکمل اقتدار تفویض کیا۔ 1945ء میں جب انڈونیشیا آزاد ہوا تو ولندیزیوں نے اس پر دوبارہ قابض ہونے کی کوشش کی مگر ناکام ہو کر مکمل اختیار 1949ء میں صدر عبد الرحیم سوئیکارنو کے حوالے کیا۔



1949ء 21 جنوری 1949ء کو چین

کے قوم پرست رہنما چیانگ کائی شیک کو حکومت کی صدارت سے مستعفی ہونا پڑا، اس کے گیارہ دن بعد ماؤزے تنگ کی قیادت میں کمیونسٹ فوجیں بیجنگ میں داخل ہوگئیں انھوں نے قوم پرستوں کے صدر مقام نانجنگ سمیت چین کے تمام اہم شہروں پر قبضہ کرلیا اور یوں چین کی طویل خانہ جنگی اپنے اختتام کو پہنچ گئی۔ یکم اکتوبر 1949ء کو چین میں کمیونسٹوں کی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ ماؤزے تنگ اس عظیم مملکت کے چیئر مین اور چو این لائی وزیر اعظم مقرر ہوئے جبکہ مارشل چو تھے نے کمیونسٹ افواج کے کمانڈر اور وائس چیئر مین کا عہدہ سنبھالا۔

1949ء 29 اگست 1949ء کو سوویت یونین نے اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کیا۔



1949ء 25 اگست 1949ء کو امریکہ میں رنگین ٹی وی کی تجرباتی نشریات کا آغاز ہوا۔

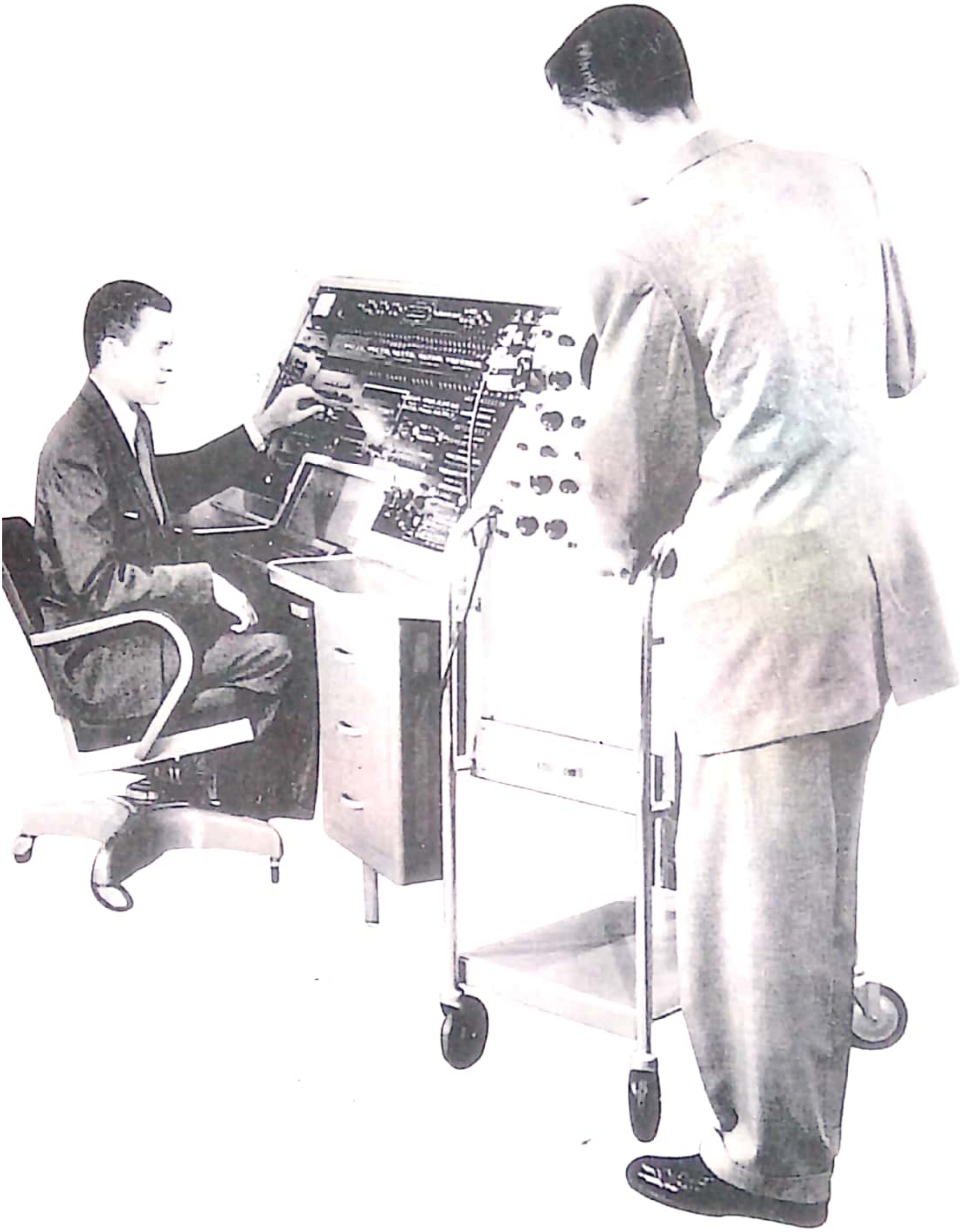
1950ء 24 اپریل 1950ء کو اردن کے شاہ عبداللہ نے فلسطینی عرب علاقے کو اردن میں شامل کرنے کا اعلان کیا۔ اس طرح اردن کی نئی سلطنت میں شمالی یروشلم اور ہیبرون کا علاقہ شامل ہوا۔

1950ء 15 فروری 1950ء کو روس اور چین نے دوستی کے ایک معاہدے پر دستخط کئے اور سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف ایک اتحاد قائم کرنے کا اعلان کیا۔ یہ معاہدہ ماسکو میں طے پایا اور اس پر روس کی جانب سے اسٹالن اور چین کی جانب سے ماؤزے تنگ نے دستخط کئے۔

1951ء لیبیا نے 24 دسمبر 1951ء کو اٹلی کے تسلط سے آزادی حاصل کی۔ لیبیا دنیا کا واحد ملک ہے جس نے اقوام متحدہ کی سرپرستی اور حمایت سے آزادی حاصل کی۔

1951ء 8 اکتوبر 1951ء کو مصر کے شاہ فاروق نے نہر سوئیز پر قبضہ کر لیا اس سے پہلے نہر سوئیز پر سوڈان کا کنٹرول تھا۔

1951ء 14 جون 1951ء کو امریکہ



کے دو انجینئروں جون ایکریٹ (JOHN ECKERT) اور جون ماؤچلے (JOHN MAUCHLY) نے دنیا کا پہلا کمرشل کمپیوٹر تیار کیا۔ انہوں نے اس کو "یونی ویک" (UNIVAC) کا نام دیا جو یونیورسل آٹومیٹک کمپیوٹر کا مخفف تھا۔

1951ء 20 جولائی 1951ء کو اردن کے بادشاہ عبداللہ کو یروشلم کی مسجد میں مصطفیٰ شاکر نامی شخص نے پشت پر گولی مار کر

ہلاک کر دیا۔



1951ء 16 اکتوبر 1951ء کو راولپنڈی کے کمپنی باغ (لیاقت باغ) میں اکبر نامی ایک شخص نے پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کو ریوالور سے فائر کر کے شہید کر دیا۔ شہید ملت نوابزادہ خان لیاقت علی خان ،بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے سب سے معتبر ساتھی تھے۔ تحریک پاکستان کی کامیابی میں آپ کا بنیادی کردار تھا اور قیام پاکستان کے بعد اسکی ترقی اور خوشحالی کیلئے جدوجہد آپکی زندگی کا واحد مقصد تھا۔

1952ء اکتوبر 1952ء کو آسٹریلیا کے ساحل کے قریب جزائر مونٹ بیلو پر برطانیہ نے اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کیا۔



1952ء مصر کی فوج نے 22 اور 23 جولائی 1952ء کی درمیانی شب شاہ فاروق کا تختہ الٹ کر ایک نئی حکومت قائم کی جس کے سربراہ جنرل محمد نجیب تھے۔ مصر کا یہ انقلاب مشرق وسطیٰ کی تاریخ کا ایک نہایت اہم واقعہ تھا۔ اس انقلاب کی اصل قوت کرنل جمال ناصر تھے، جنہوں نے عرب دنیا کی تاریخ میں ایک بلند مقام حاصل کیا۔

1953ء 13 اگست 1953ء کو شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی نے وزیر اعظم محمد مصدق کو ان کے عہدے سے برطرف کرنے کا اعلان کیا جس سے ایران میں خانہ



جنگی کی فضا پیدا ہو گئی اور شہنشاہ فرار ہو کر روم پہنچ گیا۔ لیکن 18 اگست 1953ء کو فوج نے جنرل فضل اللہ راہدی کی قیادت میں بغاوت کر دی اور مصدق کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا۔ 22 اگست 1953ء کو شہنشاہ ایران نے واپس پہنچ کر ملک کا نظم و نسق دوبارہ سنبھال لیا۔



1953ء مئی 1953ء کو امریکہ نے نیواڈا میں بڑا ایٹمی دھماکا کیا۔



1953ء 29 مئی 1953ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایوریسٹ کو سر کر لیا گیا۔ ماؤنٹ ایوریسٹ پر قدم رکھنے والے پہلے انسان نیوزی لینڈ کے ایڈمنڈ ہیلری اور نیپال کے شرپا تن سنگھ نار گے تھے۔ اس مہم کی قیادت برطانیہ کے کرنل ہنری سیسل جان ہنٹ نے کی تھی۔

1953ء 1953ء میں ہندوستان کی

تمام چوٹیوں کی بلندی از سر نو ناپنے کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے بعد کوہ ہمالیہ کی ایک چوٹی جس کی بلندی 29002فٹ یا 8840 میٹر ہے دنیا کی بلند ترین چوٹی قرار پائی۔ یہ سروے جنرل سر جارج ایورسٹ نے کیا تھا۔ اس لئے دنیا کی اس بلند ترین چوٹی کو ماؤنٹ ایورسٹ کے نام سے موسوم کر دیا گیا۔

1953ء وجے لکشمی دنیا کی پہلی خاتون تھی جنہیں 15 ستمبر 1953ء کو اقوام متحدہ نے اپنے آٹھویں اجلاس کیلئے صدر منتخب کیا۔

1953ء 3 جولائی1953ء کو پاکستان کی دوسری بلند ترین چوٹی نانگا پربت سر ہوئی۔

1954ء 16 جولائی1954ء کو فرانس نے مراکش میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔

1954ء 8 ستمبر 1954ء کو دنیا کے آٹھ ممالک نے فلپائن کے شہر منیلا میں جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے دفاع کے لئے ایک مشترکہ معاہدے پر دستخط کئے جسے ساؤتھ ایسٹ ٹریٹی آرگنائزیشن کا نام دیا گیا جو سیٹو کے نام سے معروف ہوا۔

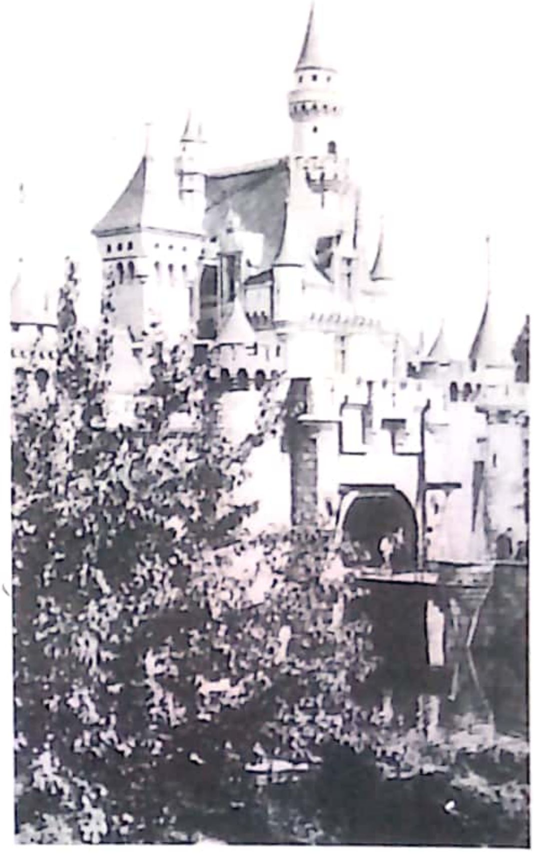


1954ء 21 جولائی 1954ء کو جینوا مذاکرات کے نتیجے میں ویت نام کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ ایک حصے پر ہوچی منہ کی حکومت قائم ہوئی، جو شمالی ویتنام کہلایا جبکہ دوسرا حصہ جس پر شاہ باؤڈالی کا اقتدار قائم ہوا، جنوبی ویت نام کہلایا۔

1954ء 31 جولائی1954ء کو اٹلی کے دو کوہ پیماؤں کیمپگ نونی اور مین ڈیلی نے دنیا کی دوسری اور پاکستان کی بلند ترین چوٹی کے ٹو سر کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

1955ء 14 مئی1955ء کو سوویت یونین ، البانیہ ، بلغاریہ ، چیکوسلواکیہ ،

ہنگری، پولینڈ، رومانیہ اور مشرقی جرمنی نے پولینڈ کے شہر وارسا میں ایک دفاعی معاہدے پر دستخط کئے جو وارسا معاہدے کے نام سے معروف ہوا۔ یہ معاہدہ ناٹو کے رد عمل کے طور پر عمل میں آیا تھا۔



1955ء 18 جولائی 1955ء کو امریکی ریاست کیلیفورنیا میں اینا ہیم کے مقام پر دنیا کے سب سے بڑے تفریحی پارک ڈزنی لینڈ کا افتتاح ہوا۔

1956ء 1956ء میں افریقہ کے تین اسلامی ممالک سوڈان، مراکش اور تیونس آزاد ہوئے۔



1956ء مارچ 1956ء میں ہنگری میں سوویت یونین کے خلاف بغاوت شروع ہوئی۔ سوویت یونین نے جوابی کارروائی کا آغاز 4 نومبر 1956ء کو کیا، جس میں ہزاروں حریت پسند مارے گئے اور لاکھوں جلاوطنی پر مجبور کر دیئے گئے۔



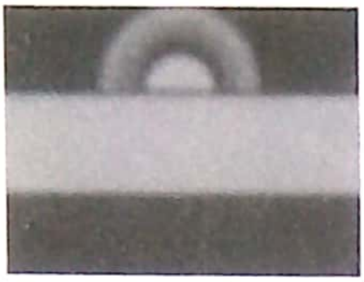
1957ء 6 مارچ 1957ء کو گھانا آزاد ہوا۔ گھانا دو برطانوی نو آبادیوں گولڈ کوسٹ اور ٹوگولینڈ پر مشتمل تھا۔

1957ء 4 اکتوبر 1957ء کو سوویت یونین نے خلائی دوڑ میں امریکہ پر سبقت حاصل کرتے ہوئے دنیا کا پہلا مصنوعی



سیارہ ''اسپتنک اول'' زمین کی مدار میں روانہ کیا۔ ''اسپتنک اول'' کا ڈیزائن سوویت سائنسدان سر کورل یوف نے تیار کیا تھا۔ اس کا وزن 83.6 کلوگرام (185 پونڈ) اور رفتار 17896 میل فی گھنٹہ تھی اور یہ زمین سے 896 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع اپنے مدار میں زمین کے گرد ایک چکر 96.2 منٹ میں مکمل کرتا تھا۔ تقریباً ایک ماہ بعد 3 نومبر 1957ء کو سوویت یونین نے اپنا دوسرا مصنوعی سیارہ ''اسپتنک دوم'' بھی خلاء میں روانہ کردیا، اس مصنوعی سیارے میں ایک کتیا کو بھی خلاء کے سفر پر روانہ کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد کسی جاندار پر مرتب ہونے والے خلائی اثرات اور بے وزنی کی کیفیت کا مطالعہ کرنا تھا۔ ''اسپتنک دوم'' سطح زمین سے 1038 میل کی بلندی پر 14 اپریل 1958 تک محو پرواز رہا۔

1957ء 170 سالہ غلامی کے بعد 30



اگست 1957ء کو ایشیا میں برطانیہ کی آخری نو آبادی ملایا آزاد ہوا۔

1957ء یورپ کے چھ ممالک فرانس، مغربی جرمنی، اٹلی، بیلجیم، ہالینڈ اور لکسمبرگ نے 25 مارچ 1957ء کو روم میں ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کے تحت ان ممالک نے آپس میں تجارت اور آمدورفت پر پابندی اٹھانے اور ایک مشترکہ منڈی قائم کرنے کا اعلان کیا، جسے ''یورپ کی مشترکہ منڈی'' کا نام دیا گیا۔

1957ء 1957 میں برطانیہ نے اپنے پہلے نائٹروجن بم کا جزائر کرسمس میں آزمائشی دھماکا کیا۔

1957ء 12 نومبر 1957ء کو برطانوی محکمہ ڈاک نے پوسٹ کوڈ کا نظام متعارف کروایا۔

1958ء 14 جولائی 1958ء کو عراق میں بریگیڈیئر عبدالکریم القاسم کی قیادت

میں فوج نے انقلاب برپا کر دیا۔ عراق کے بادشاہ شاہ فیصل اور وزیراعظم نوری السعید قتل کر دیئے گئے اور عبدالکریم قاسم عراق کے وزیراعظم بن گئے۔

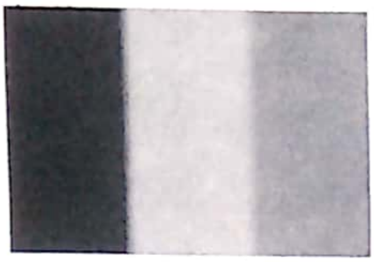
1958ء 26 ستمبر 1958ء کو جنرل نے ون نے برما میں انقلاب برپا کر کے فوجی حکومت قائم کر دی۔

1958ء 29 جولائی 1958ء کو خلائی تحقیق کے مشہور امریکی ادارے نیشنل ایروناٹکس اینڈ اسپیس ایڈمنسٹریشن کا قیام عمل میں آیا جو اپنے نام کے اختصار "ناسا" سے مشہور ہوا۔

1958ء یکم فروری 1958ء کو امریکا نے اپنا پہلا خلائی سیارہ ایکسپلورر اول خلا میں روانہ کیا۔

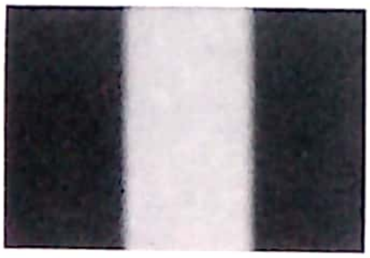
1959ء 1959ء میں امریکا میں دو ریاستیں، الاسکا اور ہوائی شامل ہوئیں۔ اس طرح امریکا کی ریاستوں کی تعداد 50 ہو گئی۔

1959ء یکم ستمبر 1959ء کو "معاہدہ انٹارکٹیکا" پر بارہ ممالک نے دستخط کیے جس کے تحت طے پایا کہ کوئی ملک دنیا کے اس سرد ترین براعظم پر قبضے کی کوشش نہیں کرے گا۔



1959ء 17 جنوری 1959ء کو سینیگال اور فرانسیسی سوڈان کے انضمام سے جمہوریہ مالی کا قیام عمل میں آیا۔

1960ء 16 اگست 1960ء کو چار برس کی گوریلا جنگ اور مذاکرات کے بعد برطانوی نوآبادی قبرص کو آزادی ملی۔

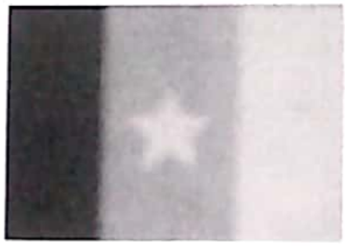


1960ء یکم اکتوبر 1960ء کو افریقہ کا سب سے گنجان آباد ملک اور برطانیہ کی سب سے بڑی نوآبادی نائیجیریا آزاد ہوا۔

1960ء 21 جولائی 1960ء کو دنیا میں پہلی مرتبہ ایک خاتون نے کسی ملک کی



وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالا تھا ان کا نام مسز سری ماؤ بندرانائیکے تھا جو سری لنکا کی وزیراعظم کے عہدے پر فائز ہوئی تھیں۔



1960ء یکم جنوری 1960ء کو کیمرون آزاد ہوا۔



1960ء 28 اکتوبر 1960ء کو ماریطانیہ آزاد ہوا۔

1960ء 12 جولائی 1960ء کو فرانس، کانگو، چاڈ اور وسطی افریقہ آزاد ہوئے۔

1960ء یکم اپریل 1960ء کو دنیا کا پہلا موسمی سیارہ ٹالرس اول خلاء میں بھیجا گیا۔



1960ء امریکی سائنسدان تھیوڈور میمان نے لیزر شعائیں ایجاد کیں۔

1960ء 24 اکتوبر 1960ء کو سابق سوویت یونین (موجودہ قازقستان) کے اسپیس سینٹر پر راکٹ آر 16 دھماکے سے پھٹ گیا۔ اس بدترین حادثہ میں 91 افراد ہلاک ہوئے۔



1960ء 19 ستمبر 1960ء کو پاکستان کے سربراہ ایوب خان اور بھارتی سربراہ جواہر لال نہرو نے نہری پانی کے معاہدے (سندھ طاس) پر دستخط کئے۔

1960ء فروری 1960ء میں فرانس نے صحرائے اعظم میں پہلا ایٹمی دھماکہ کیا۔

1961ء 19 جون 1961ء کو کویت برطانیہ کے تسلط سے آزاد ہوا۔

1961ء 15 دسمبر 1961ء کو یروشلم کی ایک خصوصی عدالت نے لاکھوں یہودیوں کے قاتل ایڈولف ایکمان کو موت کی سزا کا حقدار قرار دیا۔



1962ء 3 جولائی 1962ء کو فرانس کے صدر جنرل چارلس ڈیگال نے الجزائر

سے فرانس کے 32سالہ اقتدار کے خاتمہ کا اعلان کیا۔

1962ء یکم جولائی1962ء کو روانڈا اور برونڈی کی آزاد ریاستیں وجود میں آئیں۔

1962ء 9 اکتوبر 1962ء کو یوگانڈا برطانیہ کے تسلط سے آزاد ہوا۔



1962ء 11 جولائی1962ء کو امریکن ٹیلیفون اینڈ ٹیلیگراف کمپنی نے دنیا کا پہلا مواصلاتی سیارہ "ٹیل اسٹار" فضا میں روانہ کیا تھا۔ یہ مواصلاتی سیارہ برطانیہ اور امریکہ کے تقریباً چار سو سائنسدانوں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ تھا، اس کیلئے امریکہ، فرانس اور برطانیہ میں زمینی اسٹیشن قائم کئے گئے تھے جو اپنی نشریات اس سیارے کے ذریعے تینوں ممالک کے عوام تک پہنچا رہے تھے۔



1962ء 5 اگست1962ء کو دنیائے فلم کی حسین ترین اداکارہ مارلن منرو نے خودکشی کرلی۔

1963ء 6 فروری1963ء کو عراق میں ایک انقلاب کے نتیجے میں سربراہ حکومت عبدالکریم قاسم قتل کردیا گیا اور حکومت کا تختہ الٹ کر کرنل عبدالسلام عارف برسر اقتدار آئے۔

1963ء 16 ستمبر1963ء کو ملائیشیا کا قیام عمل میں آیا۔

1963ء 22 نومبر1963ء کو امریکہ کے 46سالہ صدر جان ایف کینیڈی شہری



حقوق کے بل کو متعارف کروانے کی مہم پر ٹیکساس کے شہر ڈیلاس پہنچے تھے۔ ان کی کار ائیر پورٹ سے شہر میں داخل ہوئی۔ سڑکوں کے دونوں جانب ان کا خیر مقدم کرنے والوں کا ہجوم تھا اچانک ایک چھ منزلہ عمارت سے فائرنگ شروع ہوئی۔ دو گولیاں جان ایف کینیڈی کو لگیں، ان کی بیوی جیکولین بھی ان کے ہمراہ تھیں، اگلی نشت پر ٹیکساس کے گورنر جون کونالی بیٹھے تھے، چند گولیاں اُنہیں بھی لگیں۔ دونوں کو فوراً ہی ایک قریبی اسپتال لے جایا گیا جہاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان ایف کینیڈی نے دم توڑ دیا اسی دن اوسوالڈ نامی ایک شخص کو کینیڈی کے قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا مگر اس سے پہلے کہ مقدمہ چلتا اور قتل کی اصل وجوہات سامنے آتیں 24 نومبر 1963ء کو جب اسے پولیس ہیڈ کوارٹرز سے جیل منتقل کیا جارہا تھا، جیک روبن اسٹین نامی ایک شخص نے اسے گولی مار کر ختم کر دیا۔



1963ء 28 اگست 1963ء کو واشنگٹن ڈی سی میں لنکن میموریل کے سامنے امریکا کے تقریباً تین لاکھ سیاہ فام باشندے اپنے شہری حقوق کے حصول کی تحریک کے سلسلے میں اکٹھے ہوئے جس سے ان کے رہنما مارٹن لوتھر کنگ نے خطاب کیا۔ یہ اجتماع امریکا کی تاریخ کے چند بڑے



اجتماعات میں شمار ہوتا ہے۔ 2جولائی 1964ء کو امریکا کے صدر جانسن نے شہری حقوق کے بل پر دستخط کر دیئے۔

1963ء 15اگست 1963ء کو امریکہ، سوویت یونین اور برطانیہ کے نمائندوں نے کریملن (سوویت یونین) میں ایک معاہدے پر دستخط کئے۔ جس میں طے پایا کہ اب یہ تینوں ممالک فضا میں یا زیر آب ایٹمی تجربے نہیں کریں گے۔ فرانس اور چین نے اس معاہدے پر دستخط نہیں کئے۔ یہ معاہدہ دنیا میں "نیوکلئیر ٹیسٹ بین ٹریٹی" کے نام سے معروف ہے۔

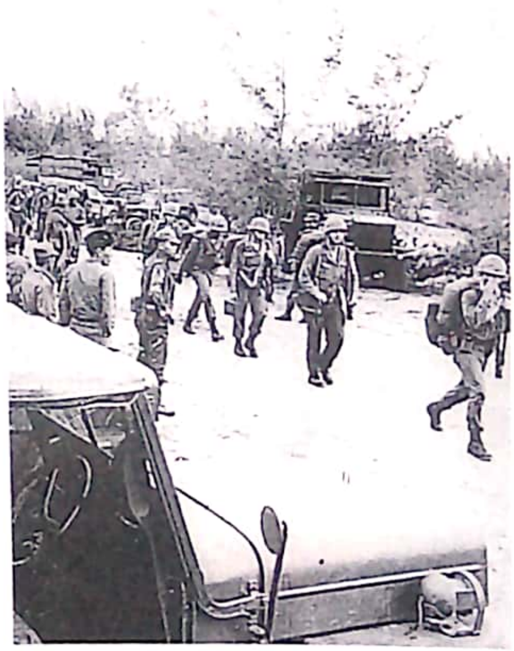
1963ء 2مارچ 1963ء کو پاکستان اور چین نے سرحدی معاہدے پر اور 29اگست 1963ء کو فضائی معاہدے پر دستخط کئے۔

1963ء اکتوبر 1963ء کو امریکا، برطانیہ اور روس نے ایک معاہدہ کے تحت زیر آب یا خلا میں کسی بھی قسم کے ٹیسٹ کرنے پر پابندی (این پی ٹی) قبول کرلی۔100 ممالک نے اس معاہدے پر دستخط کئے البتہ فرانس اور چین اس سے الگ رہے۔



1964ء 25فروری 1964ء کو میامی بیچ کے مقام پر عالمی ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپئن سونی لسٹن نے ایک نسبتاً نئے باکسر کیٹس کلے سے اپنے اعزاز کے دفاع کیلئے مقابلہ کیا۔ سونی لسٹن گزشتہ دو برس سے باکسنگ کا عالمی چیمپئن تھا جبکہ کیٹس کلے کی عمر فقط 21برس تھی اور ابھی تک اس نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کے فقط 20مقابلوں میں حصہ لیا تھا۔ مقابلہ جب شروع ہوا تو کیٹس کلے نے ابتدا ہی سے سونی لسٹن پر غلبہ پانا شروع کر دیا چھٹے راؤنڈ کے اختتام تک سونی لسٹن اتنا زخمی اور نحیف ہو چکا تھا کہ اس نے ساتویں راؤنڈ میں مقابلے کیلئے رنگ میں آنے سے انکار کر دیا اور یوں کیٹس کلے کو

نیا عالمی ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپئن قرار دیدیا گیا یہ مقابلہ جیتنے کے بعد کیٹس کلے نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دیا۔ یہ عظیم باکسر محمد علی کلے کے نام سے آج ساری دنیا میں جانا پہچانا ہے۔



1964ء یہ 2اگست1964ء کا واقعہ ہے جب خلیج ٹونکین سے گزرنے والے دو امریکی جنگی جہاز شمالی ویتنام کی دفاعی افواج کی بمباری کا نشانہ بن گئے یہ کاروائی امریکہ کو سخت گراں گزری اور 5اگست1964ء کو امریکہ کے طیارے بر ادر جنگی بحری بیڑے نے شمالی ویتنام کے پانچ مختلف ساحلی شہروں پر بیک وقت حملہ کر دیا یوں اس طویل جنگ

کا باقاعدہ آغاز ہو گیا جو اگلے گیارہ برس تک جاری رہی۔

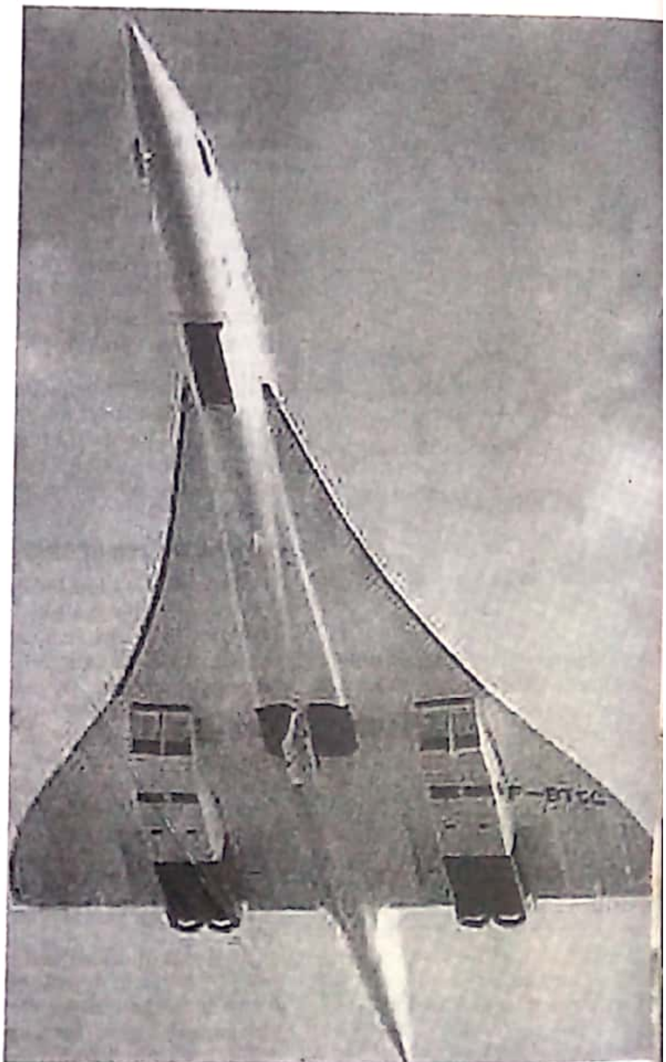
1964ء 1964ء میں مصر کے صدر جمال عبد الناصر نے فلسطین کو آزادی دلوانے کے لئے ایک تنظیم کی بنیاد رکھی جس کا نام تنظیم آزادی فلسطین رکھا گیا۔



1964ء 14جون 1964ء کو جنوبی افریقہ کی ایک عدالت نے حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کرنے، بغاوت پھیلانے اور بموں کے دھماکے کرنے کے الزام میں کالعدم افریقن نیشنل کانگریس کے آرگنائزر نیلسن منڈیلا اور ان کے 8دیگر ساتھیوں کو عمر قید کی سزا سنائی۔

1964ء اکتوبر 1964ء میں چین نے پہلا ایٹمی دھماکا کیا۔

1965ء 11 نومبر 1965ء کو رہوڈیشیا کے وزیر اعظم ریاان اسمتھ نے برطانیہ سے آزادی کا اعلان کر دیا۔



1965ء 6 ستمبر 1965ء کو بھارت نے بغیر کسی الٹی میٹم کے پاکستان پر حملہ کر دیا جسکا جواب پاکستان نے بھی بھرپور حملوں سے دیا۔ یہ تاریخی جنگ پاکستانی مسلح افواج اور باحوصلہ قوم نے یکجان ہو کر لڑی اور بڑی دلیری سے دشمن کو پسپا کر دیا۔ پاکستان اور بھارت کی یہ تاریخی جنگ 23 ستمبر 1965ء تک جاری رہی، ان سترہ دنوں میں اہل پاکستان وقت کی کسوٹی پر اور ہر آزمائش میں پورے اترے اور بھارت کو بڑی شکست اٹھانی پڑی۔

1965ء 25 نومبر 1965ء کو کانگو کی مسلح افواج کے کمانڈر جنرل جوزف موبوتو نے صدر کاساوبو کی حکومت کا تختہ الٹ کر تمام اختیارات خود سنبھال لئے۔

1965ء 21 جون 1965ء کو پاکستان، ایران اور ترکی نے علاقائی تعاون برائے ترقی (RCD) کے معاہدے پر دستخط کئے۔

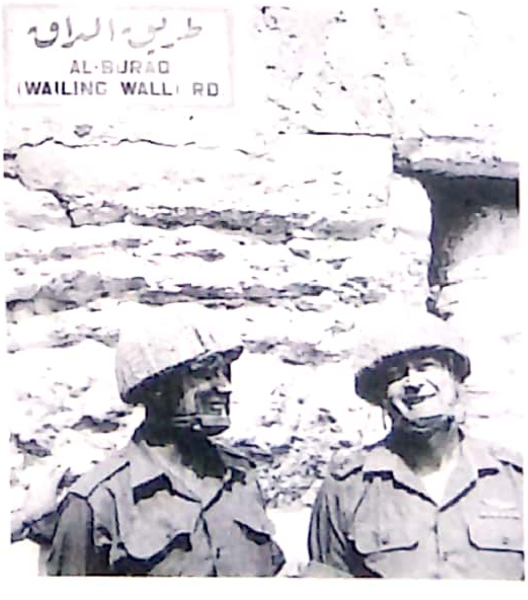
1965ء 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے بعد 10 جنوری 1966ء کو پاکستان کے صدر ایوب خان اور بھارت کے وزیر اعظم لال بہادر شاستری نے ایک معاہدے پر دستخط کئے جو "معاہدہ تاشقند" کے نام سے مشہور ہوا۔

1966ء 1966ء میں افریقہ کے مسلمان ملک نائجیریا میں فوجی انقلاب برپا ہوا۔ جس میں وزیر اعظم سر ابو بکر سمیت پچاس سے زیادہ سرکردہ سیاست داں مارے گئے۔

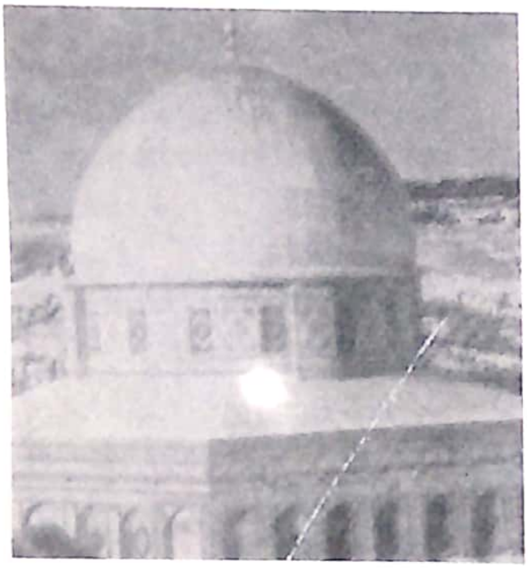
1966ء 5فروری 1966ء کو جنرل سوہارتو نے فوجی بغاوت کے ذریعے انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو کو معزول کر دیا۔

1966ء 31 جنوری 1966ء کو سوویت یونین نے لونا نامی ایک خلائی جہاز چاند کے سفر پر روانہ کیا، جو فروری میں چاند کی سطح پر اتر گیا یہ چاند کی سطح پر اترنے والا پہلا خلائی جہاز تھا۔

1966ء 6دسمبر 1966ء کو جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم ڈاکٹر ہنرک وڈورڈ کو پارلیمنٹ ہاؤس میں ان کے چیمبر میں کام کرتے ہوئے ان کے چوکیدار نے چاقو کے پے درپے وار کر کے ہلاک کر دیا۔



1967ء 5جون 1967ء کی صبح اسرائیلی فوج نے مصر، اردن، شام اور عراق کے25 ہوائی اڈوں پر حملہ کر کے 374 جنگی جہاز تباہ کر دیئے۔ اس کے بعد اسرائیل کی بری فوج نے صحرائے سینا میں پیش قدمی شروع کی اور 8جون1967ء کو صحرائے سینا عبور کر کے نہر سوئز تک پہنچ گئیں۔ مشرقی محاذ پر اردن کو بھی اسرائیل کے مقابلے میں زک اٹھانی پڑی اور ایک مختصر لیکن خونریز جنگ کے بعد اسرائیل



نے بیت المقدس سمیت یروشلم اور دریائے اردن کے مغربی کنارے کے تمام علاقوں پر قبضہ کر لیا ادھر شام کے علاقے میں جولان کی پہاڑیوں سے شامی فوج پسپا ہونے پر مجبور ہوگئی اور اسرائیل نے شامی علاقے میں تیس میل کے رقبے پر قبضہ کر لیا۔ یہ جنگ فقط چھ دن جاری رہی مگر ان چھ دنوں میں عربوں کو ہر محاذ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا۔



1967ء 3 دسمبر 1967ء کو جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن کے گروٹ شور اسپتال میں ڈاکٹر کرسچن نیتھ لینگ برنارڈ نے ایک 53 سالہ شخص کے سینے میں ایک 25 سالہ لڑکی مس ڈینائس ڈارول جس کا انتقال ایک حادثے میں ہوا، کا دل لگا کر سرجری کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا، یہ دنیا میں تبدیلی قلب کا پہلا آپریشن تھا، تبدیلی قلب کا یہ پہلا مریض لوئی وشکانسکی اس آپریشن کے بعد فقط اٹھارہ دن زندہ رہ سکا۔

1967ء ایک طویل عرصے تک سیاسی استحکام کے بعد 21 اپریل 1967ء کو یونانی فوج نے حکومت کا تختہ الٹ کر قومی حکومت قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔

1967ء 9 جون 1967ء کو چین نے پہلے ہائیڈروجن بم کا کامیاب تجربہ کیا۔



1967ء یکم ستمبر 1967ء کو جب لیبیا کے بادشاہ محمد ادریس ترکی کے دورے پر گئے ہوئے تھے، فوج نے جس کی قیادت کرنل معمر قذافی کر رہے تھے، اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

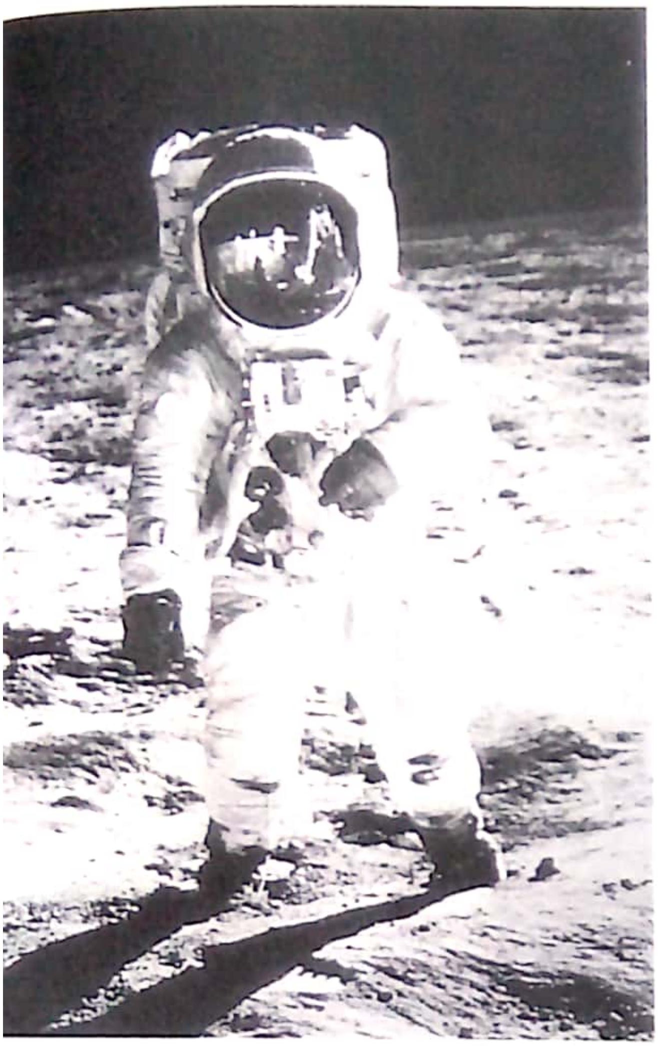


1968ء 4 اپریل 1968ء کو امریکہ میں شہری حقوق کے علم بردار سیاہ فام رہنما مارٹن لوتھر کنگ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

1968ء 6جون1968ء کو امریکہ کے سابق صدر، جان ایف کینیڈی کے چھوٹے بھائی اور ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار سینیٹر رابرٹ ایف کینیڈی کو ایک فلسطینی حریت پسند سرحان نے پے در پے گولیاں مار کر ہلاک کر دیا۔



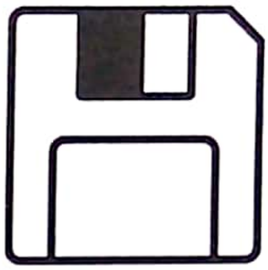
1969ء 21 جولائی1969ء کو بالآخر انسان نے چاند پر قدم رکھ دیا۔ یہ کارنامہ امریکی خلانورد نیل آرمسٹرانگ نے انجام دیا جنہوں نے چاند کی سطح پر پہلا قدم رکھا۔ تھوڑی دیر بعد ان کا دوسرا ساتھی ایڈون ایلڈرن بھی چاند پر قدم رکھ چکا تھا جبکہ ان کا تیسرا ساتھی مائیکل کولنز خلائی جہاز اپالو II میں چاند کے گرد چکر لگا رہا تھا۔ نیل آرمسٹرانگ اور ایڈ ون ایلڈرن نے 21 گھنٹے 36منٹ چاند کی سطح پر گزارے، وہاں امریکہ کا پرچم اور تاریخی تختی نصب کی،



مختلف تجربات کئے، چاند کی سطح سے مٹی کے نمونے جمع کئے، تصویریں کھینچیں اور پھر اپنی چاند گاڑی کے ذریعے اپالو II سے آملے جہاں ان کا تیسرا ساتھی مائیکل کولنز ان کا منتظر تھا۔ تین دن بعد 24جولائی 1969ء کو یہ تینوں خلانورد بحفاظت بحر الکاہل میں اتر گئے۔

1969ء 25 مئی 1969ء کو فوجی افسروں کی ایک بغاوت کے نتیجے میں سوڈان کے مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جعفر نمیری برسر اقتدار آئے۔

1969ء 24 جون 1969ء کو لاطینی امریکہ کے دو ممالک ال سلواڈور اور ہنڈوراس کے مابین فٹ بال میچ میں ریفری کے فیصلے پر دونوں ممالک کی ٹیموں کے درمیان تنازعہ کھڑا ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اتنی شدت اختیار کر گیا کہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع ہو گئے۔ 14 جولائی 1969ء کو دونوں ممالک کے درمیان باقاعدہ جنگ شروع ہو گئی۔ تاریخ عالم میں یہ پہلا موقع تھا جب کسی کھیل کے باعث دو ممالک میں باقاعدہ جنگ کی نوبت آگئی۔



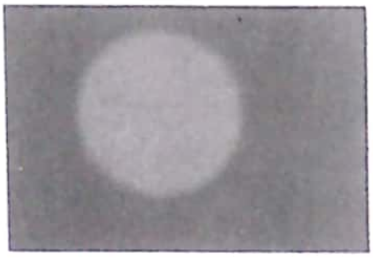
1970ء 1970ء میں امریکہ کے مشہور ادارے آئی بی ایم نے کمپیوٹر کا ڈیٹا محفوظ کرنے کے لئے ایک نئی وضع کی پلاسٹک ڈسک کی ایجاد کا اعلان کیا۔ اس ڈسک کو ”فلاپی ڈسک“ کا نام دیا گیا۔ فلاپی ڈسک دراصل ایک جاپانی موجد ڈاکٹر یوشیورونا کاماتس کی ایجاد بتائی جاتی ہے ڈاکٹر ناکاماتس نے اس ایجاد کا نظریہ 1950ء کی دھائی میں پیش کیا تھا بعد ازاں اس نے اپنی ایجاد کا کاپی رائٹ آئی بی ایم کو فروخت کر دیا تھا۔ آج دنیا کا تمام تر کمپیوٹر نیٹ ورک 1970ء کی اسی ایجاد کے گرد گھوم رہا ہے۔

1970ء 1970ء میں بھارت نے یورینیئم 233 کی تیاری میں کامیابی حاصل کر لی۔

1971ء 1970 کے انتخابات کے نتیجے میں سابقہ مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نے تقریباً سو فیصد نشستوں پر کامیابی حاصل کی تھی جبکہ مغربی پاکستان کی 138 نشستوں میں سے 81 پر پاکستان پیپلز پارٹی نے اکثریت حاصل کی تھی۔ اس صورت حال میں صدر یحییٰ خان نے قومی اسمبلی کے اجلاس کو بار بار ملتوی کرنا شروع کیا۔ جس سے مشرق پاکستان کے عوام میں یہ تاثر پیدا ہوا کہ مغرب پاکستان کے سیاستدان اقتدار مشرقی پاکستان کے سیاستدانوں کے حوالے کرنے سے گریزاں ہیں۔ یہ فضا خانہ جنگی کی علامت تھی اور پھر ہوا بھی یہی۔ مارچ 1971ء میں جب صدر یحییٰ خان نے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے کا اعلان کیا تو عوامی لیگ نے مشرقی پاکستان میں سول نافرمانی کا اعلان کر دیا۔ صدر نے عوامی

لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن کو گرفتار کر کے مشرقی پاکستان میں فوجی آپریشن شروع کر دیا۔ بھارت نے اس آپریشن کی آڑ لے کر 22 نومبر 1971ء کو مشرقی پاکستان پر حملہ کر دیا۔ 3 دسمبر 1971ء کو مغربی محاذ بھی جنگ کی لپیٹ میں آگیا۔ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان ایک دوسرے سے ایک ہزار میل کے فاصلے پر تھے۔ اب مشرقی پاکستان کے دفاع پر مامور پاکستانی فوج کو سامان رسد اور اسلحہ کی ترسیل بھی رک گئی اور وہاں کے عوام بھی بھارتی فوج کے دوش بدوش پاکستانی فوج کے خلاف لڑنے لگے۔ 15 دسمبر کو بھارتی افواج ڈھاکا کے مضافات تک پہنچ گئیں اور 16 دسمبر 1971ء کو پاکستان کی ایسٹرن کمان کے فوجی بھارتی فوجیوں کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ پاکستان کی تاریخ کا سیاہ ترین دن تھا۔

1971ء اکتوبر 1971ء میں بارسلونا میں ہاکی کا پہلا عالمی کپ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان کی کارکردگی نہایت شاندار رہی اور 24 اکتوبر 1971ء کو پاکستان نے فائنل میں اسپین کو 1 صفر سے شکست دے کر یہ پہلا عالمی کپ جیت لیا۔ فائنل میں میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول رائٹ بیک اختر الاسلام نے کیا جبکہ پاکستانی ٹیم کی قیادت خالد محمود نے کی۔ پاکستان اولمپکس اور ایشیائی کھیلوں میں ہاکی کے طلائی تمغے پہلے ہی جیت چکا تھا۔



1971ء 16 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان بنگلہ دیش کے نام سے ایک آزاد ملک بن گیا۔



1971ء 25 جنوری 1971ء کو یوگنڈا کے صدر ملٹن اوبوتے کی حکومت کا فوج نے تختہ الٹ دیا اور جنرل عیدی امین نے ملک کے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

1972ء 2 جولائی 1972ء کو پاکستان اور بھارت کے درمیان "شملہ معاہدہ" طے پایا جس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان تصادم کی روک تھام، مسائل کا بات چیت کے ذریعے پر امن حل اور فوجوں کی واپسی عمل طے پایا۔ اس معاہدے کی توثیق 14 جولائی 1972ء کو پاکستانی اسمبلی نے اور 28 جولائی کو بھارتی لوک سبھا نے کی۔

1972ء 25 جولائی 1972ء کو برطانیہ میں گردے کی تبدیلی کا پہلا کامیاب آپریشن کیا گیا۔

1972ء 25 اگست 1972ء کو چین نے اقوام متحدہ میں بنگلہ دیش کی رکنیت کے سوال پر پہلا ویٹو استعمال کیا۔

1973ء 17 جولائی 1973ء کو افغانستان میں لیفٹیننٹ جنرل سردار داؤد نے اپنے برادر نسبتی ظاہر شاہ کی حکومت کا تختہ الٹ کر مارشل لاء نافذ کر کے اقتدار سنبھال لیا۔

1973ء 27 جولائی 1973ء کو امریکا اور جنوبی و شمالی ویتنام کے نمائندوں نے پیرس میں جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کئے جو نو برس سے جاری تھی۔

1973ء 11 ستمبر 1973ء کو چلی کے صدر سلواڈور آلندے کو باغیوں کے ایک گروہ نے صدارتی محل میں گھس کر قتل کر دیا۔

1974ء جولائی 1974ء میں یونانی فوج نے قبرص پر قبضہ کر کے وہاں کے صدر کو جلاوطن کر دیا۔

1974ء 8 دسمبر 1974ء کو یونان میں بادشاہت کا خاتمہ ہوا۔



1974ء ستمبر 1974ء میں فوجی افسران کے ایک گروپ نے ایتھوپیا کے بادشاہ ہیل سلاسی کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔

1974ء 31 مئی 1974ء کو جینوا میں ایک معاہدہ طے پایا جو اسرائیل اور شام کے درمیان تھا اس معاہدے کے تحت گولان کی پہاڑیوں کا صدر مقام شام کو واپس مل گیا اور شام نے بھی اسرائیل کے کچھ مقبوضہ علاقے اسے واپس کیئے۔

1974ء مئی 1974ء میں بھارت نے پہلا ایٹمی دھماکہ کیا۔

1975ء کرکٹ کا پہلا عالمی کپ ٹورنامنٹ 7 جون 1975ء سے 21 جون 1975ء تک انگلستان میں منعقد ہوا۔ کرکٹ کے اس پہلے عالمی ٹورنامنٹ میں آٹھ ملکوں نے حصہ لیا۔ پول اے میں ویسٹ انڈیز، آسٹریلیا، پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں تھیں جبکہ پول بی میں انگلستان، نیوزی لینڈ، بھارت اور مشرقی افریقہ تھے۔ قواعد کے مطابق میچ کی ہر اننگ 60 اوورز پر مشتمل تھی ۔ دنیا کا یہ پہلا عالمی ویسٹ انڈیز نے جیت لیا۔ ویسٹ انڈیز کے کپتان کلائیو لائیڈ کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

1975ء 1973ء میں امریکہ نے جنوبی ویت نام سے اپنی فوجیں واپس بلانے کا فیصلہ کیا تھا اس کے بعد شمالی ویت نام اور جنوبی ویت نام کی جنگ بغیر کسی بیرونی امداد کے جاری رہی۔ مگر 30 اپریل 1975ء کو شمالی اور جنوبی ویت نام نے متحد ہونے کا اعلان کر دیا۔ اس نئی مملکت کا نام سوشلسٹ ری پبلک آف ویت نام رکھا گیا اس جنگ میں شمالی ویت نام کی فتح بیسوی صدی کے چند اہم ترین واقعات میں سے ایک تھی۔



1975ء مارچ 1975ء میں امریکہ کے ایک کمپیوٹر ادارے ایم آئی ٹی ایس نے دنیا کا پہلا پرسنل کمپیوٹر (پی سی) عام مارکیٹ میں فروخت کیلئے پیش کیا۔ اس کمپیوٹر کا نام MITS ALTAIR 880 تھا اور یہ 258 ہشتوں (BYTES) پر مشتمل تھا۔ اس پرسنل کمپیوٹر نے کمپیوٹر انقلاب کی بنیاد رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا اور مختلف کمپیوٹر ادارے ایسے کمپیوٹروں کی تیاری میں مصروف ہوگئے جو عام آدمی کے استعمال کیلئے بھی سہل ہوں۔



1975ء 15 اگست 1975ء کو بنگلہ دیش میں ایک فوجی انقلاب میں صدر مجیب الرحمٰن مارے گئے اور ملک میں مارشل لاء نافذ کر کے خوندکر مشتاق احمد کو نیا صدر بنایا گیا۔



1976ء 20 جولائی 1976ء کو وائکنگ اول مریخ کی سطح پر اترا، جو مریخ کی سطح پر اترنے والا پہلا خلائی جہاز تھا۔ 7 اگست 1976ء کو وائکنگ دوم بھی مریخ پر پہنچ گیا اور وہاں سے مختلف تجربات و ترسیل کے کام کا آغاز کیا۔



1977ء 5 اپریل 1977ء کو پاکستان کے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو احمد رضا قصوری کے قتل کے مقدمے میں مورد الزام قرار دیکر پھانسی دے دی گئی۔

1977ء 1977ء میں امریکہ نے نیوٹران بم کے تیار ہو جانے کا اعلان کر دیا۔

1978ء 27 اپریل 1978ء کو افغانستان میں وزیر اعظم سردار محمد داؤد اور ان کے خاندان کو قتل کر دیا گیا اور نور محمد افغانستان کے وزیر اعظم بنے۔



1978ء 25جولائی1978ء کو رات گیارہ بجکر 47منٹ پر مانچسٹر (انگلستان) کے اولڈ مام جنرل ہسپتال میں دنیا کی پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی لوسی جون براؤن نے جنم لیا۔



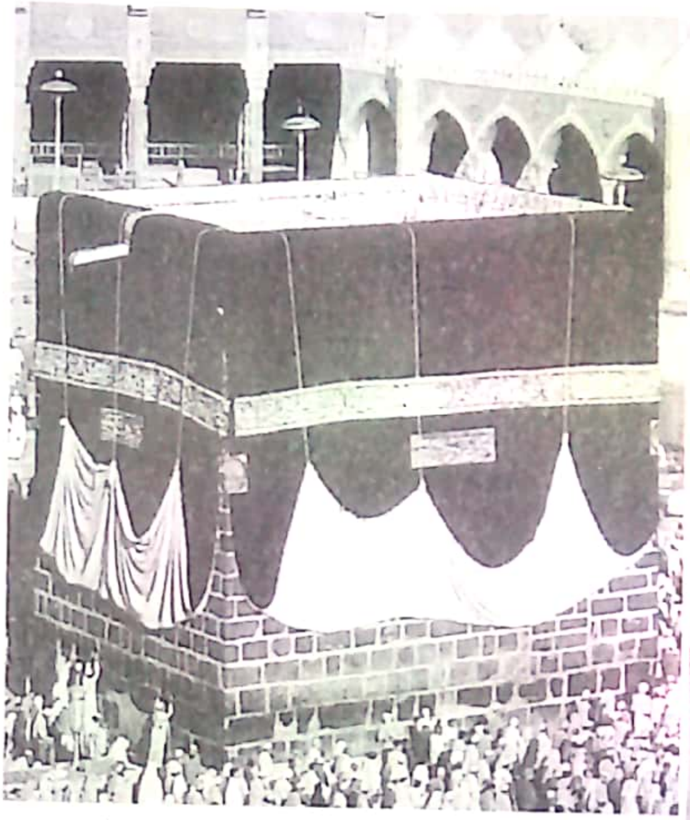
1978ء کیمپ ڈیوڈ امریکی ریاست میری لینڈ کا ایک چھوٹا سا شہر ہے۔اس مقام پر 18ستمبر 1978ء کو صدر امریکہ کی دعوت پر مصر کے صدر انور السادات اور اسرائیل کے وزیر اعظم بیگن وہاں اکٹھے ہوئے اور انہوں نے فلسطین میں پائیدار امن کے ایک معاہدے پر دستخط کئے۔جس پر امریکہ کے صدر جمی کارٹر نے بطور ضامن دستخط کئے۔

1979ء 7جنوری 1979ء کو ویتنامی فوج نے کمبوڈیا کے دارالحکومت پر قبضہ کر کے ہول پاٹ کی حکومت کا خاتمہ کیا۔

1979ء 27دسمبر 1979ء کو افغانستان میں ببرک کارمل نے صدر حفیظ اللہ امین کی حکومت کا تختہ الٹ کرانہیں اور ان کے اہل خانہ کو ہلاک کر دیا۔اس انقلاب کے فوراً بعد سوویت یونین نے افغانستان پر لشکر کشی کی۔یہ جنگ آٹھ برس تک جاری رہی اور 14اپریل 1987ء کو جنیوا معاہدے پر اختتام پذیر ہوئی۔

1979ء 11جولائی 1979ء کو امریکی اسکائی لیب کے ٹکڑے زمین پر گرے۔

1979ء جون 1979ء میں امریکی صدر جمی کارٹر اور سوویت رہنما لیونڈ بریزنیف نے نیو کلئیر ہتھیاروں کی تیاری اور پابندی سے متعلق ایک معاہدے پر دستخط کئے جسے "سالٹ ٹو" کا نام دیا گیا مگر امریکی سینیٹ سے اس معاہدے کی توثیق نہیں ہو سکی۔



1979ء 20نومبر1979ء کو مسلح افراد کے ایک گروہ نے خانہ کعبہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی مگر سعودی حکومت نے مسلح افراد پر غلبہ پا لیا۔ جنوری1980ء میں قبضہ کرنے والے63افراد کو پھانسی دے دی گئی۔

1979ء ایران میں شہنشاہ رضا شاہ پہلوی کے خلاف احتجاجی تحریک نے 1979ء میں ایک انقلابی تحریک کا روپ دھار لیا۔ 16جنوری1979ء کو شہنشاہ ایران سے فرار ہر کر مصر چلا گیا۔ یکم فروری1979ء کو ایران کے ہر دلعزیز رہنما آیت اللہ روح اللہ خمینی، چودہ برس کی جرمنی



جلاوطنی کے بعد اپنے وطن واپس لوٹے۔ 30مارچ1979ء کو ریفرنڈم کے ذریعے عوام نے اسلامی نظام کے حق میں فیصلہ دے دیا۔1979ء ہی میں ایرانی عوام نے ریفرنڈم کے ذریعہ ایران کا نیا آئین بھی منظور کر لیا اور امام خمینی کو تاحیات اپنا قائد مان لیا۔

1981ء 13دسمبر 1981ء کو پولینڈ میں مارشل لاء نافذ ہوا۔

1981ء 6 جون1981 ء کو بھارتی صوبہ بہار میں مسافروں سے بھری ہوئی ٹرین پل ٹوٹنے کی وجہ سے دریائے باگمتی میں جاگری۔ اس بدترین حادثہ میں 800افراد ہلاک ہوئے۔

1981ء 6 اکتوبر 1981ء کو مصر کے صدر انوار السادات کو قاہرہ میں پریڈ کے دوران چار مسلح فوجیوں نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔

1981ء 30 اگست 1981ء کو ایران کے صدر محمد علی جائی اور وزیر اعظم ڈاکٹر محمد جواد کو بم دھماکے میں قتل کر دیا گیا۔





1981ء بیسوی صدی کی سب سے بڑی شادی 29 جولائی 1981ء کو برطانیہ کے ولی عہد پرنس آف ویلز شہزادہ چارلس اور شہزادی ڈیانا کی تھی جو لندن کے سینٹ پال کتھیڈرل میں منعقد ہوئی۔ اس شادی میں دنیا کے 160 ممالک کے سربراہان یا ان کے نمائندوں نے شرکت کی۔

1982ء 2 دسمبر 1982ء کو امریکی سرجن ولیم ڈی ورائز نے مصنوعی دل کی تبدیلی کا پہلا آپریشن کیا۔

1982ء 3 جون 1982ء کو بیروت میں خانہ جنگی کا آغاز ہوا۔ بیروت میں مسلمانوں اور عیسائیوں کی ملی جلی آبادی تھی۔ عیسائیوں کو اسرائیل کی حمایت حاصل تھی اور انہوں نے مسلمانوں کے علاقے پر حملہ کر کے تقریباً 800 افراد کو ہلاک کر دیا جن میں مرد، عورتیں اور بچے شامل تھے۔

1982ء روڈ کا ایک بدترین حادثہ 3 نومبر 1982ء کو افغانستان میں سالانگ سرنگ کے مقام پر پیش آیا، جب ایک پیٹرول ٹینکر سرنگ کے اندر دھماکے سے پھٹ گیا، جس میں گیارہ سو افراد ہلاک ہوئے۔

1982ء 8 اپریل 1982ء کو اسکواش کے عظیم کھلاڑی جہانگیر خان نے برٹش



اوپن اسکواش چیمپئن شپ پہلی مرتبہ جیتی اور کامیابیوں کے اس سفر کا آغاز کیا جس کی مثال اسکواش کی دنیا میں نہیں ملتی۔ جہانگیر خان ،ورلڈ اوپن اور برٹش اوپن اسکوائش چیمپئن شپ جیتنے والے دنیا کے سب سے کم عمر کھلاڑی تھے ۔انہوں نے اسکواش کی ورلڈ اوپن چیمپئن شپ چھ مرتبہ اور برٹش اوپن چیمپئن شپ دس مرتبہ جیتی۔

1983ء 15نومبر 1983ء کو ترک جمہوریہ شمالی قبرص کی آزادی کا اعلان ہوا۔

1983ء 18جون1983ء کو امریکا کی



پہلی خاتون سیلی رائڈ کو خلاء میں بھیجا گیا۔

1984ء 23جولائی 1984ء کو سری لنکا میں 13 تامل چھاپہ ماروں کے قتل سے پورے سری لنکا میں خانہ جنگی کی آگ پھیل گئی۔

1984ء یکم جنوری1984ء کو مشرق بعید میں واقع عالم اسلام کی امیر ترین ریاست ، برونائی دارالسلام نے آزادی کا اعلان کیا۔

1984ء 13نومبر1984ء کو برطانیہ میں ایک بچی کے سینے میں بندر کا دل لگانے کا کامیاب آپریشن کیا گیا۔

1984ء 3 دسمبر1984ء کو بھارت کے شہر بھوپال میں امریکن یونین کاربائیڈ کے کار خانے سے زہریلی گیس میتھائل اسوسایاینٹ کے اخراج سے2ہزار افراد ہلاک اور مزید2ہزار زندہ درگور ہو گئے۔



1985ء 1985ء میں سات جنوبی ایشیائی ممالک کی نئی تنظیم سارک SAARC کا قیام عمل میں آیا جسکا پہلا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ان ساتوں ممالک کے سربراہان نے شرکت کی جس میں پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال، بھوٹان اور مالدیو شامل ہیں۔

1985ء 23جون1985ء کو آئر لینڈ کے جنوب مغرب میں بحر اوقیانوس کے اوپر پرواز کرتے ہوئے ائیر انڈیا کے بوئنگ 747طیارے کو بم سے اڑا دیا گیا جس میں سکھ انتہا پسندوں سمیت طیارے میں سوار تمام329مسافر ہلاک ہوگئے۔

1985ء 17جون1985ء کو دنیا کا پہلا مسلمان خلاء باز شہزادہ سلطان بن سلمان ابن



عبد العزیز خلائی سفر پر روانہ ہوا۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے خلاء میں قران پاک کی تلاوت کی۔

1986ء 28فروری 1986ء کو

سوئیڈن کے وزیراعظم اولوف پامے کو ایک شخص نے اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا جب وہ سینما گھر سے پیدل اپنے گھر جا رہے تھے۔

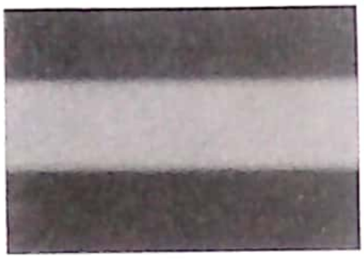


1987ء 8 دسمبر 1987ء کو سوویت رہنما میخائل گورباچوف اور امریکی صدر رونالڈ ریگن نے واشنگٹن ڈی سی میں تخفیف اسلحہ کے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے۔

1987ء یکم جون 1987ء کو لبنان کے وزیراعظم رشید کرامے کو قتل کر دیا گیا۔

1988ء 5 اپریل 1988ء کو جب

سوڈان کے فوجی حکمران جعفر نمیری ایک غیر ملکی دورے پر گئے ہوئے تھے، فوجی افسران کے ایک گروپ نے ان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور ایک فوجی کونسل نے اقتدار سنبھال لیا۔



1988ء 2 ستمبر 1988ء کو نمیبیا آزاد ہوا۔

1988ء 14 اپریل 1988ء کو جینوا میں افغانستان سے سوویت فوجوں کے انخلاء کے معاہدہ پر دستخط ہوئے۔اس معاہدے پر جینوا میں اقوام متحدہ کے یورپی ہیڈ کوارٹرز میں پاکستان کے اس وقت کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ زین نورانی اور کابل انتظامیہ کے وزیر خارجہ عبدالوکیل نے دستخط کیے جبکہ سوویت وزیر خارجہ نے بطور ضامن دستخط کیے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پیریز ڈیکوئیار نے اقوام متحدہ کی طرف سے دستخط کیے۔اس تاریخی معاہدے میں طے پایا تھا کہ افغانستان سے

روسی فوجوں کا انخلاء 15 مئی 1988ء سے شروع ہو کر 15 فروری 1989ء کو مکمل ہو جائے گا۔ معاہدہ پر عملدرآمد کی نگرانی اقوام متحدہ کرے گی اور ڈیگو کارڈویز افغانستان میں وسیع بنیادوں پر نئی حکومت تشکیل دینے کی کوشش کریں گے جس میں مجاہدین کی شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔



1989ء 20 ستمبر 1989ء کو امریکا نے 25 ہزار فوجیوں کی مدد سے پانامہ پر چڑھائی کر کے پانامہ کے صدر جنرل نوریگا کو گرفتار کر لیا۔

1989ء 22 دسمبر 1989ء کو رومانیہ میں ایک فوجی انقلاب نے 24 برس کے برسر اقتدار نکولائی چاؤ شسکو کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا۔



1989ء 3 دسمبر 1989ء کو جزائر مالٹا میں سوویت یونین کے سربراہ گورباچوف



اور امریکا کے صدر، جارج بش نے نیوکلیائی ہتھیاروں کے جزوی اور کیمیائی ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کے ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کے نتیجے میں دو سپر پاورز کے درمیان امن کے ایک نئے دور کا آغاز اور سرد جنگ کا خاتمہ ہوا۔

1989ء 2 جولائی 1989ء کو سعودی عرب میں حجاج کا قافلہ مکہ سے منیٰ جاتے ہوئے بد ترین بھگدڑ کا شکار ہوا۔ جس میں 1426 افراد ہلاک ہوئے۔



1990ء دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد دولخت ہو جانے والا جرمنی 13 اکتوبر 1990ء کو متحد ہو گیا۔

1991ء 21 مئی 1991ء کو ایتھوپیا کے آمر مینگسٹو کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔



1991ء 21 مئی 1991ء کو بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی کو بھارت میں بم دھماکے میں ہلاک کر دیا گیا۔



1991ء 2 اگست 1990ء کو عراق

نے اپنے ہمسایہ ملک کویت پر فوجی یلغار کر کے اس پر غاصبانہ قبضہ کر لیا تھا۔ جس کی ساری دنیا میں مذمت کی گئی اس مسئلہ پر اقوام متحدہ نے 30 نومبر 1991ء کو منظور ہونے والی ایک قرار داد کے ذریعہ عراق کو حکم دیا کہ وہ 15 جنوری 1991ء تک کویت کو خالی کر دے ورنہ اس کے خلاف فوجی کاروائی کی جائے گی۔ اس دوران اقوام متحدہ نے 30 ممالک کی افواج پر مشتمل ایک مشترکہ امن فوج تشکیل دی۔ جب 15 جنوری 1991ء تک عراق نے کویت پر سے اپنا قبضہ ختم نہیں کیا تو 16 جنوری کو اقوام متحدہ کی امن فوج نے عراق پر فضائی حملہ کر دیا۔ عراق نے نہ صرف اپنا بھرپور دفاع کیا بلکہ اسکڈ میزائیلوں کے ذریعہ سعودی عرب اور اسرائیل پر جوابی حملہ بھی کیا۔ 24 فروری 1991ء کو امن فوج نے عراق پر زمینی حملہ بھی کر دیا۔ عراق زمینی حملہ کی تاب نہ لا سکا اور صرف 100 گھنٹے کے اندر ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گیا۔ 28 فروری 1991ء کو جنگ بند ہو گئی اور امیر کویت نے ایک مرتبہ پھر کویت پر اپنی حکومت قائم کر لی۔



1991ء 19 اگست 1991ء کو سوویت کمیونسٹ پارٹی کے ایک دھڑے نے جس کی قیادت الیگزینڈر کرنسکی کر رہے تھے، سوویت یونین کے صدر میخائل گورباچوف کو معزول کرنے کے لئے ایک بغاوت کرنی چاہی جسے رشین ری پبلک کے صدر بورس یلسن نے ناکام بنادی۔ بورس یلسن کی قیادت میں لاکھوں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور انہوں نے اپنے جمہوری حق کو استعمال





کرتے ہوئے سوویت یونین سے آزاد ہونے کا مطالبہ شروع کر دیا۔ میخائل گورباچوف، سوویت عوام کو یہ حق دینے کے پہلے ہی خواہشمند تھے، بورس یلسن کی قوت نے انہیں ان کے ارادے میں مزید مستحکم کر دیا اور انہوں نے ایک ایک کر کے سوویت ریاستوں کی آزادی کا مطالبہ تسلیم کرنا شروع کر دیا۔ اگست کا آخری اور ستمبر 1991ء کا پہلا ہفتہ، سوویت یونین کے بکھرنے کا زمانہ تھا۔ ان دونوں ہفتوں میں نصف درجن سے زائد ریاستیں آزاد ہوگئیں۔ گورباچوف نے کمیونسٹ پارٹی کی سیکرٹری شپ سے استعفیٰ دے کر کمیونسٹ پارٹی کو کالعدم قرار دے دیا۔

1992ء 31 دسمبر 1992ء کو چیکو سلواکیا کی مملکت ختم ہوگئی اور یکم جنوری 1993ء کو چیک اور سلوویک فیڈرل ری پبلک نامی دو ریاستیں وجود میں آئیں۔

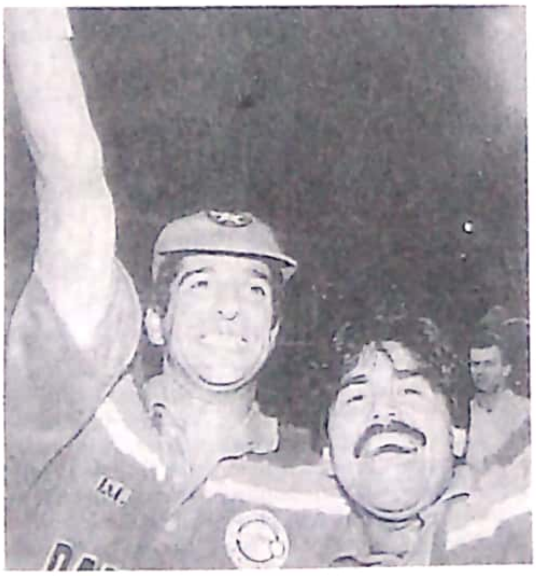
1992ء 29 جون 1992ء کو الجزائر کے صدر محمد بدائف کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔



1992ء 1992ء میں بھارت کے انتہاپسند ہندوؤں نے ایودھیا کی تاریخی بابری مسجد کو مکمل طور پر شہید کر دیا جس کے نتیجے میں برپا ہونے والے ہندو مسلم فسادات میں 1200 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے، دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی اور ساری دنیا نے ہندوؤں کی اس شرمناک حرکت کی شدید مزمت کی۔



1992ء 25مارچ1992ء وہ یادگار دن تھا جب پاکستان نے کرکٹ کا عالمی کپ حاصل کیا تھا۔ کرکٹ کے پانچویں عالمی کپ کا یہ فائنل آسٹریلیا کے شہر ملبورن میں کھیلا گیا پاکستان کی مد مقابل ٹیم انگلستان کی تھی۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ پچاس اوورز میں 6وکٹوں کے نقصان پر 249رنز بنائے۔ جواب میں انگلستان کی ٹیم49.2اوورز میں 227رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس طرح



پاکستان نے یہ میچ 22رنز سے جیت لیا۔ وسیم اکرم کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

1993ء اپریل 1993ء میں ایک ریفرنڈم کے ذریعے عوام کی اکثریت نے اریٹیریا کو ایتھوپیا سے آزاد کرنے کے حق میں ووٹ دیا۔ یوں 24 مئی 1993ء کو اریٹیریا کی آزاد، خود مختار مملکت کا قیام عمل میں آیا۔

1993ء یکم مئی 1993ء کو سری لنکا کے صدر رانا سنگھے پریماداسا کو قتل کر دیا گیا۔



1993ء 13 ستمبر 1993ء کی صبح تنظیم آزادی فلسطین کے چیئر مین یاسر عرفات اور اسرائیلی وزیر اعظم اسحٰق روبن کی موجودگی میں اسرائیل کے وزیر خارجہ شمعون پیریز اور تنظیم آزادی فلسطین کے نمائندے محمود عباس نے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کئے تھے جس کے تحت فلسطینیوں کو غزہ کی پٹی اور دریائے اردن کے مغربی ساحل پر آزاد حکومت قائم کرنے کا حق مل گیا۔ یہ معاہدہ وہائٹ ہاؤس میں طے پایا اور اس میں امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے ثالث کا کردار ادا کیا۔ معاہدے میں طے پایا کہ اسرائیل، فلسطین کا مذکورہ مقبوضہ علاقہ 13 دسمبر تک خالی کر دے گا اور 13 جولائی 1994ء سے پہلے منعقد ہونے والے انتخابات میں کامیاب ہونے والی فلسطینی کونسل اس علاقے کا انتظام سنبھال لے گی۔



1993ء 1993ء میں یونیورسٹی آف الی نوائے کے نیشنل سینٹر فار سپر کمپیوٹر اپلی کیشن کے ایک پروگرام کی مدد سے دنیا کے لاکھوں کمپیوٹروں کا رابطہ ایک دوسرے کے ساتھ قائم کرنا ممکن ہو گیا۔ یہ پروگرام جسے "ورلڈ وائیڈ ویب" کا نام دیا گیا تھا، کمپیوٹر کے ایک عالمی نظام انٹرنیٹ کا حصہ تھا۔ تھوڑے ہی دنوں میں یہ نظام دنیا بھر میں

پھیل گیا اور "انٹرنیٹ" دنیا بھر میں علم اور اطلاعات کے فروغ کا ایک تیز تر اور جدید تر ذریعہ بن گیا۔



1994ء 10 مئی 1994ء کو جنوبی افریقہ کے عظیم رہنما نیلسن مینڈیلا نے جنوبی افریقہ کے صدر کے عہدے کا حلف اٹھالیا 16 اپریل 1994ء کو جنوبی افریقہ میں منعقد ہونے والے پہلے آزادانہ عام انتخابات میں ان کی سیاسی جماعت افریقین نیشنل کانگریس (اے این سی) نے دو تہائی سے زیادہ نشستوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ ان انتخابات میں جنوبی افریقہ کے ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سیاہ فام باشندوں کو ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا تھا جنھوں نے طویل قطاروں میں کھڑے ہو کر اپنے حریت پسند رہنما کے



حق میں ووٹ ڈالے جس نے انہیں ان کا یہ حق دلوانے کے لئے اپنی زندگی کے 27 برس جیل میں گزارے تھے۔ جنوبی افریقہ کے سیاہ فام عوام کو وہاں کے سفید فام باشندوں کے مساوی حقوق کا ملنا اور نیلسن مینڈیلا کا جنوبی افریقہ کا صدر منتخب ہونا، بیسویں صدی کے چند عظیم ترین واقعات میں سے ایک تھا۔

1995ء فروری 1995ء میں طالبان نے افغان حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کر کے کئی علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ ستمبر 1996ء میں انہوں نے کابل پر قبضہ کر لیا اور 27 ستمبر 1996ء کو کابل میں اپنی چھ رکنی عبوری حکمران کونسل قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔

1995ء 24 اگست 1995ء کو کمپیوٹر بنانے والے مشہور امریکی ادارے مائیکرو

سوفٹ نے ایک نیا کمپیوٹر آپریٹنگ سسٹم "ونڈوز۔95 "متعارف کرایا۔



1995ء 4 نومبر 1995ء کو اسرائیل کے وزیر اعظم اسحٰق روبن کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

1995ء 21 نومبر 1995ء کو مسئلہ بوسنیا کے تینوں فریقین کے نمائندے تین ہفتے کے مذاکرات کے بعد بوسنیا میں قیام امن کے ایک منصوبے کی جزئیات طے کرنے میں کامیاب ہو گئے اور انہوں نے 14 دسمبر 1995ء کو معاہدہ امن پر دستخط کر دیئے۔

1995ء 28 ستمبر 1995ء کو تنظیم آزادی فلسطین کے سربراہ یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیر اعظم اسحٰق رابن نے وہائٹ ہاوس میں تاریخی معاہدہ امن پر دستخط کیئے۔

1995ء 28 اکتوبر 1995ء کو آذربائی جان کے دارالحکومت باکو میں انڈر گراونڈ ٹرین کا بدترین حادثہ رونما ہوا اور آگ لگنے سے اس واقعہ میں 300 افراد ہلاک ہوئے۔

1996ء 24 دسمبر 1996ء کو امریکہ اور روس کے درمیان CTBT کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔ جس میں ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ اور ایٹمی دھماکوں کے تجربات پر پابندی عائد کی گئی۔ اب تک 150 سے زائد ممالک اس معاہدے پر دستخط کر چکے ہیں۔

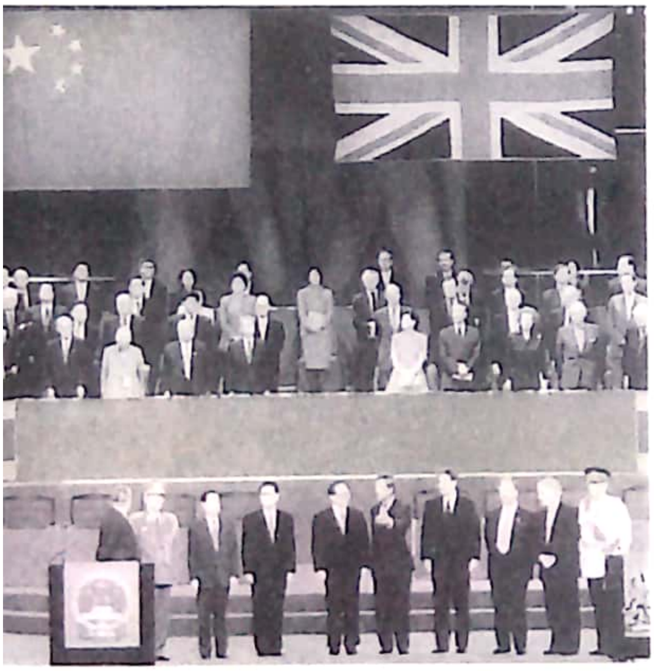
1997ء 27 فروری 1997ء کو مشہور سائنسی جریدے نیچر میں ایک مضمون شائع ہوا جس نے پوری سائنسی دنیا میں تہلکہ مچا دیا، اس مضمون میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اسکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا کی روزلن انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹر ایان ولٹ اور



ان کے رفقائے کار چند ماہ پیشتر 4جولائی 1996ء کو کلوننگ کے طریقے سے ایک بھیڑ بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور اس بھیڑ کا نام انہوں نے ایک گلوکارہ ڈولی پارٹن کے نام پر ڈولی رکھا ہے۔



1997ء 31اگست 1997 کو اس خبر نے ساری دنیا کو افسردہ کر دیا کہ برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ چارلس کی سابق اہلیہ لیڈی ڈیانا پیرس میں کار کے ایک حادثے میں لقمہ اجل بن گئی ہیں۔ لیڈی ڈیانا کی اندوہناک موت کا دنیا بھر میں سوگ منایا گیا۔ 6 ستمبر 1997ء کو لندن کے ویسٹ منسٹر ایبے میں ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں اور انہیں ان کے آبائی قصبے میں سپرد خاک کر دیا گیا۔



1997ء یکم جولائی 1997ء کی رات 12 بجے ایک پروقار تقریب میں برطانیہ نے ہانگ کانگ کا اقتدار دوبارہ چین کے حوالے کر دیا۔ اس تقریب میں برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ چارلس، برطانیہ کے وزیر اعظم ٹونی بلیئر اور چینی وزیر اعظم ژیانگ زیمن نے بھی شرکت کی۔ برطانیہ نے اس خطے کو 1842ء میں اپنی نوآبادی کا درجہ دیا

تھا اور 99 برس کے لئے لیز لیا تھا۔

1997ء 1973ء سے دنیا کی بلند ترین عمارت ہونے کا اعزاز شکاگو کے سرس ٹاور کو حاصل تھا۔ اس عمارت میں 110 منزلیں تھیں اور اس کی بلندی 443 میٹر (1454 فٹ) تھی مگر 1997ء میں ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں تعمیر ہونے والے پیٹروناس ٹاورز نے سرس ٹاور کی اس برتری کو ختم کر دیا۔ پیٹروناس کی



جڑواں عمارتیں ملائیشیا کی اسٹیٹ آئل کمپنی کے لئے ایک امریکن فرم سیزر پیلی اینڈ ایسوسی ایٹس نے ڈیزائن کی تھیں۔ ان میں ہر ایک 96 منزلوں پر مشتمل ہے اور ان کی بلندی 452 میٹر (1482 فٹ) ہے۔



1998ء پاکستان کے بین الاقوامی شہریت یافتہ طبیب، دانشور اور مفکر جناب حکیم محمد سعید کو کراچی میں چند نا معلوم افراد نے صبح سویرے انکے مطب کے باہر فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔

1998ء 28 مئی 1998ء کو پاکستان



نے پہلا ایٹمی دھماکا کیا اور دنیا کا پہلا اسلامی ایٹمی طاقت رکھنے والا ملک بن گیا۔ 31 مئی 1998ء کو پاکستان نے مزید ایک دھماکا کر کے اس سیریل کو مکمل کیا۔

1998ء 23 اکتوبر 1998ء کو فلسطین کے صدر یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیر اعظم کے درمیان ایک عارضی امن معاہدہ پر دستخط ہوئے جس کی رو سے اسرائیل اس امر پر آمادہ ہو گیا کہ مغربی کنارے سے امن فوجیں واپس بلالے گا اور علاقے کا طے



شدہ حصہ فلسطینیوں کو منتقل ہو جائے گا۔

1999ء 11 اگست 1999ء کو اس صدی کا آخری سورج گرہن واقع ہوا۔ مکمل سورج گرہن کراچی میں 360 سال بعد دیکھا گیا۔

1999ء 30 اگست 1999ء کو 95 فیصد عوام کی رائے دہی سے مشرقی تیمور انڈونیشیا سے علیحدہ ہو گیا۔

1999ء 19 دسمبر 1999ء کو پرتگال کا مکاؤ پر 442 سالہ قبضہ ختم ہو گیا اور چین نے مکاؤ کی عمل داری دوبارہ سنبھال لی۔



1999ء نومبر 1998ء میں سردیوں کا موسم شروع ہونے کی وجہ سے بھارتی فوجیوں نے معمول کے مطابق کشمیر میں کارگل کی چوکیاں خالی کر دیں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کشمیر کے حریت پسند مجاہدین نے ان چوکیوں پر قبضہ کر لیا اور سیاچن گلیشیر پر متعین بھارتی فوجیوں کی رسد کا راستہ منقطع کر دیا یہ ایسی ہی کاروائی تھی جیسی بھارت نے سیاچن کے علاقہ میں پاکستان کے خلاف کی تھی۔ جب مئی 1999ء کے اوائل میں بھارت کو اس کا علم ہوا تو اس نے قابضین کے خلاف بھرپور کاروائی شروع کر دی۔ بھارت نے دنیا بھر میں مجاہدین کے اس اقدام کے خلاف واویلا



شروع کر دیا اور نہ صرف کارگل سیکٹر میں بلکہ پاکستان پر بھی ایک بھرپور حملے کی دھمکیاں دینی شروع کر دیں۔ 23جون 1999ء کو امریکی افواج کے سینٹرل کمانڈ کے کمانڈر انچیف جنرل انتھونی زینی اور جنوبی ایشیا کے لئے امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر گبسن لینفر پاکستان پہنچ گئے۔



انہوں نے پاکستان پر بھرپور دباؤ ڈالا کہ وہ کارگل سیکٹر سے مجاہدین کو واپس بلانے کے لئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر پاکستان کارگل سے مجاہدین کو واپس بلا لے تو وہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے بھارت پر اپنا اثر ورسوخ استعمال کر سکتے ہیں۔ پاکستان نے اس وعدے کو اپنی فتح سے تعبیر کیا، 3جولائی 1999ء کو پاکستان کے سابق وزیر اعظم نواز شریف اس تنازع پر مذاکرات کے لئے واشنگٹن گئے۔ جہاں 4جولائی 1999ء کو انہوں نے صدر بل کلنٹن سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد پاکستان کارگل سے مجاہدین کو واپس بلانے کے لئے اثر ورسوخ استعمال کرنے اور شملہ معاہدے کے تحت کنٹرول لائن کی بحالی پر آمادہ ہو گیا۔

1999ء 1999ء میں کرکٹ کا ساتواں عالمی کپ ٹورنامنٹ انگلستان میں منعقد ہوا جس میں 12 ممالک کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ گروپ میچز، سپر سکس اور سیمی فائنل کے مرحلوں کے بعد پاکستان اور آسٹریلیا کی ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں۔ فائنل میچ 20 جون 1999ء کو لارڈز کے تاریخی میدان میں کھیلا گیا۔ پاکستان کے کپتان وسیم اکرم

نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا مگر افسوس کہ پاکستان کی پوری ٹیم 39.1 اوورز میں صرف 132 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ آسٹریلیا نے یہ ہدف فقط 21ویں اوورز کی پہلی گیند پر حاصل کر لیا اور عالمی کپ مقابلوں کی تاریخ کے فائنل میں آسان ترین فتح حاصل کرنے والی آسٹریلیا کی ٹیم صدی کی آخری چیمپئن بن گئی۔

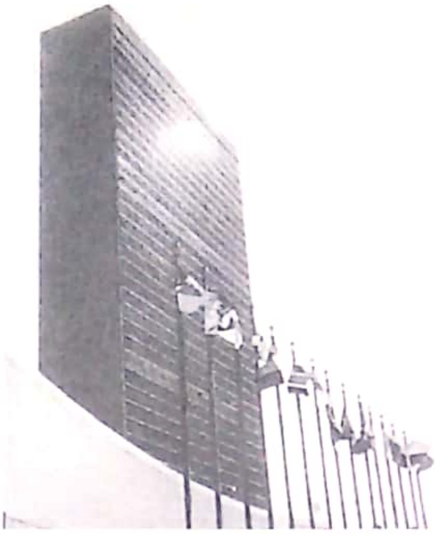


1999ء 1999ء میں پاکستان کی سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو ان کے خلاف میاں نواز شریف کے دور حکومت میں چلائے گئے احتساب کے مقدمے میں قید اور جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ اس عدالتی فیصلے کے دوران بے نظیر بھٹو ملک سے باہر تھیں، جو بعد میں وطن لوٹ کر نہ آئیں۔

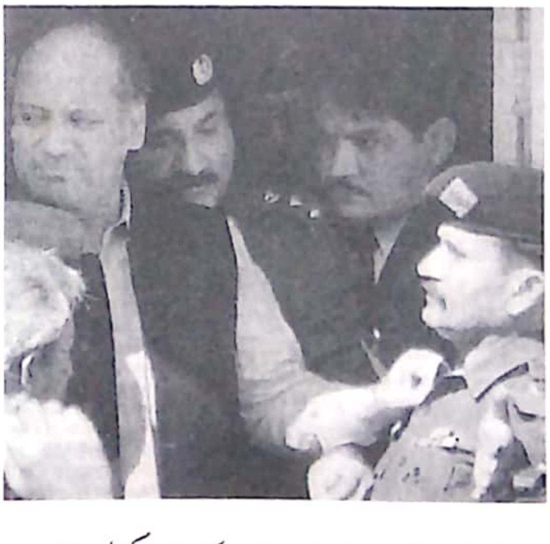


1999ء 12 اکتوبر 1999ء کی شب پاکستان کی افواج نے جنرل پرویز مشرف کی قیادت میں میاں نواز شریف کی حکومت کو برطرف کر کے ملک کا نظم و نسق سنبھال لیا۔ قومی و صوبائی اسمبلیوں اور سینٹ کو معطل کر دیا گیا اور چند وزراء پر مبنی وفاقی کابینہ اور ایک نیشنل سیکیورٹی کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا۔

2000ء 6 ستمبر 2000ء کو نیویارک



میں اقوام متحدہ کا تین روزہ ملینیئم سربراہ اجلاس منعقد کیا گیا جس میں رکن ممالک کے سربراہان نے ریکارڈ تعداد میں شرکت کی۔



2000ء 2000ء پاکستان کیلئے اہم سیاسی اور انتظامی تبدیلیوں کا سال ثابت ہوا۔2000ء کے اوائل میں سپریم کورٹ نے نئی فوجی حکومت کے اقتدار کی توثیق کرتے ہوئے اسے تین سال حکومت



کرنے کا قانونی پروانہ جاری کر دیا۔اسی سال عدالتوں نے اپریل مئی اور اسکے بعد کے مہینوں میں سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف سمیت دیگر کئی اہم شخصیات اور اعلیٰ حکام کو طیارہ سازش کیس کے علاوہ دیگر احتسابات کے مقدمات میں عمر قید اور لمبی مدت کی سزائیں سنائیں اور کثیر رقوم کے جرمانے عائد کیے۔

2000ء اگست2000ء میں روس کی ایک آبدوز حادثے کا شکار ہو کر سمندر کی تہہ سے جا لگی اور اسمیں موجود عملے سمیت 118 افراد ہلاک ہوگئے۔



صاحبِ کتاب

حافظ محمد احسن، میمن برادری کی معروف شخصیت جناب عثمان باٹلی والا کے اکلوتے صاحبزادے ہیں۔ ان کی عمر ۱۳ سال ۱۰ ماہ ہے اور دستیاب معلومات کے مطابق وہ غالباً پاکستان کے سب سے کم عمر صاحبِ کتاب ہونے کا اعزاز رکھتے ہیں۔

احسن نے ۱۲ سال کی عمر میں قران پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ وہ میٹرک کے طالبعلم ہیں اور ساتھ ہی کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنولوجی کے مختلف کورسز بھی کر رہے ہیں۔

احسن کے مشاغل میں مطالعہ، مضمون نویسی، تیراکی اور کرکٹ کھیلنا شامل ہیں۔ وہ IT کے گولڈ میڈلسٹ اور منفرد ریکارڈ ہولڈر جناب خرم ایچ کالیا سے بے حد متاثر ہیں اور انہی کی طرح سوفٹ ویئر ڈیولپمنٹ میں ایک تابناک مستقبل کے خواہاں ہیں۔

— فاران پبلی کیشنز، کراچی



نیا چراغ جلا ہے
بہت اُجالا ہے

"ملینیئم کے تاریخی واقعات" کی اشاعت وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ہم یہ جان سکیں کہ گزشتہ صدیوں میں کرہ ارض پر کیسے کیسے اہم اور حیرت انگیز حالات وواقعات پیش آئے، کس قدر بلند پایہ، عظیم اور باکمال لوگ دنیا میں آئے، کونسی اہم ترین ایجادیں کس طرح وقوع پزیر ہوئیں اور اقوام کی سیاسی، سماجی، معاشی اور ثقافتی زندگیوں میں کیا تبدیلیاں اور انقلابات رونما ہوئے۔

اس اہم، دلچسپ اور قابل قدر تاریخی کتاب کا خالق ۱۴ سال سے بھی کم عمر کا ایک ذہین اور باصلاحیت طالبعلم حافظ محمد احسن ہے جو اپنے والد جناب عثمان باٹلی والا کے نقش قدم پر چلتا ہوا اپنی کمسنی ہی میں علم وادب اور شعور وآگہی کے راستے پر نکل آیا ہے۔ میں مستقبل کے اس معمار کی تعریف وتوصیف میں اس کے سوا کچھ بھی نہیں کہوں گا کہ رب کریم اس خوبصورت پودے کو ایک تناور اور سایہ دار درخت بننے تک کے تمام مراحل سے بہ آسانی اور بہ حسن وخوبی گزار دے اور اسے ہمیشہ نظر بد اور رنج وآلام سے محفوظ رکھے، آمین۔

میں اس کتاب کی رونمائی کے موقع پر محمد احسن کے اس کارنامے کو سراہنے والے ملک وقوم کے ہر فرد کو اور خاص طور پر اہلیانِ میمن برادری کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خوش نصیب ہیں وہ بچے جنہیں اچھا ماحول اور اچھی تعلیم وتربیت میسر آجائے اور انتہائی خوش قسمت ہیں وہ والدین جنہیں اپنے اسلاف کا نام روشن کرنے والی اولاد مل جائے۔

حنیف ایس کالیا
(چیئرمین — کالیا گروپ)